مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی
کے فکر انگیز خطبات کا مجموعہ

خطباتِ علی میاں رحمۃ اللہ علیہ

جلد چہارم

تہذیب و معاشرت
تشکیل کردار

جمع و ترتیب

مولوی محمد رمضان میاں نیپالی
[illegible] کراچی

دار الاشاعت
[illegible]
[illegible]

Copyright Regd. No.

[illegible]

[illegible] : [illegible]

[illegible] : [illegible]

ضخامت : 448 صفحات

[illegible] ملنے کے پتے [illegible]

[illegible]

[illegible] ملنے کے پتے [illegible]

[illegible]

فہرست عنوانات

تقریب	۷
مجاہدات کی حقیقت	۱۵
نماز مع حضوری	۱۹
سالک کا مقصود کی حقیقت	۲۱
اسالک کا تعلق حق تعالیٰ سے اور ان کے اسباب	۲۳
تصوف کی تعریف و حقیقت و ماہیت	۳۳
اہل تصوف کا اصول اور قرآن و حدیث کا ثبوت	۴۵
باب تصوف کی تحقیق تصوف اور ان کے نکات کے اظہار کی ضرورت	۵۵
نسبت و حقیقت اور تصوف کی نسبت	۶۳
تصوف کے طریقے	۷۷
حقیقت بیعت	۷۹
اصلاح قلوب کی ضرورت و اہمیت	۸۳
تصوف سے متعلق اصولی باتیں	۹۵
تصوف کے مقاصد	۱۰۱
تصوف کی ضرورت	۱۰۵
ایک شخص کا حضرت حاجی امداد اللہ صاحب کی خدمت میں حاضری	۱۰۷
ایک مجلس کا حال اور مکتوب	۱۰۹
ایک اور مکتوب اور اس کا جواب	۱۱۰

صفحہ	عنوان

صفحہ	عنوان
۱۳۵	تعلق کے لئے دوسرا خطرہ
۱۳۶	اسلام ہی رہنمائی کرسکتا ہے
۱۳۶	تعلق کے لئے تیسرا اہم خطرہ
۱۳۷	اس خطرے کا علاج
۱۳۹	**شروع اللہ کے نام سے**
۱۴۰	دشمنوں کے آلۂ کار بننے سے تعلق پر برے اثرات
۱۵۳	واقعات سے سبق لینے کی ضرورت
۱۶۳	جامعہ اشرفیہ کے خاص امور اور اداروں کی شفا
۱۶۳	خواتین کے ساتھ خصوصی معاملہ
۱۶۴	دنیا میں راحت پہنچی
۱۶۵	شرعی حیثیت کی کاشت کیوں؟
۱۶۶	تاریخی شخصیت اور ان کی تاریخی قربانیاں
۱۶۶	اچھا اتفاق ہے کہ قربانی
۱۶۷	حضرت کا تاثر
۱۶۸	شریعت کے ساتھ تعلق سے ترقی
۱۶۹	عربوں سے عبرت لیجئے!
۱۷۱	**ما تعبدون من بعدی**
۱۸۱	**عالم عربی کا اصل خطرہ اسرائیل یا مرد بیمار؟**
۱۸۱	ایک تاریخ ساز اور عجیبہ قریبی واقعہ
۱۸۲	عربوں کا ذوق علم
۱۸۳	سب سے بڑا خطرہ قوم پرستی اور تعمیر سے غفلت
۱۸۳	خدمتِ حرمین کے ثمرات

صفحہ	عنوان

عالم اسلام کو درپیش خطرہ	۱۸۵
ثابت شدہ حقائق سے چشم پوشی	۱۸۶
قرآن کا چیلنج	۱۸۶
5 جون کا المناک حادثہ	۱۸۶
اسلامی تحریکات سے ہی امید	۱۸۷
تحریک اور اہم محاذ	۱۸۷
قومی تعمیر پر توجہ سے فرار	۱۸۸
تنقید اور تحریک سے بیزاری	۱۸۸
مثالی معیار	۱۸۹
استعمار سے نفرت	۱۸۹
عجیب منطق	۱۹۰
بے حسی اور مردہ ضمیری	۱۹۰
حالات سے بے حسی	۱۹۱
قیادت سے کیا مطلب ہے	۱۹۱
اللہ کا مطالبہ	۱۹۲
آنحضرتﷺ کی ہدایت	۱۹۳
غفلت، راحت طلبی اور اسباب کا انجام	۱۹۳
اسلامی تعلیمات سے انحراف	۱۹۴
ایک مسلمان قوم کا احتساب	۱۹۴
احتساب اور سبق آموز مثالیں	۱۹۵
اسلامی زندگی	۱۹۶
ناشکری کی بنیاد سے غیرت کا خاتمہ	۱۹۷
زوال پذیر قوموں اور سلطنتوں سے سبق	۱۹۸

عنوان	صفحہ
تابعین اور عراقیوں کی ایک خصلت	۲۹۹
عرب تابعین اور ان کا امتیاز	۲۹۹
عجمی آبادی کا طرز اور ذکر سے غفلت	۳۰۰
مدینہ کی خصوصیت	۳۰۱
اہل مدینہ کی عرب حکومت کی غلطی	۳۰۱
غلطی کا ازالہ	۳۰۲
صدیق اکبرؓ کا کارنامہ	۳۰۳
نماز ایک تنظیم اور مسلسل عبادت	۳۰۷
وہ عبادتیں جن سے تعلق ہے	۳۰۷
بڑی بڑی عبادتیں اور فرائض اس وقت تک عبادت رہتے ہیں	
جب تک آدمی ان میں مشغول ہے	۳۰۸
جسمانی و مالی عبادت	۳۰۹
عجیب و غریب عبادت	۳۱۰
شریعت کا اعجاز	۳۱۰
شریعت محمدی اب بھی موجود ہے اور اس کی حکومت قائم	۳۱۱
غروب سنت	۳۱۳
بیت المقدس کی فتح	۳۱۴
حیات ملی میں خواص امت کا مقام اور ان کی ذمہ داریاں	۳۱۵
مسلمانوں کے لئے ضروری چیزیں	۳۱۹
تبلیغی جماعت کا کارنامہ	۳۲۲
قرون اولیٰ کی زندگی کے چند خطوط	۳۲۷
تمہارا فرض تم کو بتا رہا ہوں	۳۲۷

عنوان	صفحہ
وقت کا تقاضا کیا ہے؟	۲۳۰
ایک بے مثل اور وقت کا [illegible]	۲۳۱
[illegible] امریکہ کی [illegible]	۲۳۲
[illegible]	۲۳۳
[illegible]	
[illegible]	۲۳۲
[illegible]	۲۳۸
[illegible]	۲۳۹
[illegible]	۲۴۰
[illegible]	۲۴۱
[illegible]	۲۴۲
[illegible]	۲۴۳
[illegible]	۲۴۴
[illegible]	۲۴۵
[illegible]	۲۴۶
[illegible]	
[illegible]	۲۴۷
[illegible]	۲۴۸
قرآن کو [illegible]	۲۵۸
[illegible] اسلام	۲۶۵
[illegible]	۲۶۹
[illegible]	۲۷۰

صفحہ	عنوان
۲۸۰	[illegible]
۲۸۰	[illegible]
۲۸۲	[illegible]
۲۸۳	[illegible]
۲۸۵	[illegible]
۲۸۶	[illegible]
۲۸۷	[illegible]
۲۸۸	[illegible]
۲۸۹	[illegible]
۲۹۳	[illegible]
۲۹۵	[illegible]
۲۹۶	[illegible]
۲۹۷	[illegible]
۲۹۸	[illegible]
۲۹۹	[illegible]
۳۰۰	[illegible]
۳۰۱	[illegible]
۳۰۲	[illegible]
۳۰۵	[illegible]
۳۱۳	[illegible]
۳۲۳	[illegible]

صفحہ	عنوان
۳۴۳	[illegible]
۳۴۴	[illegible]
۳۴۵	[illegible]
۳۴۶	[illegible]
۳۴۷	[illegible]
۳۴۹	[illegible]
۳۴۹	[illegible]
۳۵۱	[illegible]
۳۵۲	[illegible]
۳۵۳	[illegible]
۳۵۴	[illegible]
۳۵۶	[illegible]
۳۵۷	[illegible]
۳۵۹	[illegible]
۳۵۹	[illegible]
۳۶۰	[illegible]
۳۶۱	[illegible]
۳۶۴	[illegible]
۳۶۶	[illegible]
۳۶۷	[illegible]
۳۶۸	[illegible]
۳۶۹	[illegible]

[illegible]	صفحہ
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] MIDRIMAL [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

عنوانات	صفحہ
[illegible]	۳۷۹
[illegible]	۳۸۰
ایک بیابان [illegible]	۳۸۰
[illegible] کا خاتمہ	۳۸۱
وحشی [illegible]	۳۸۳
روحانی تعلیمات عبادت سے	۳۸۵
[illegible]	۳۸۵
[illegible] انقلاب کی ضرورت	۳۸۷
اسباب [illegible]	۳۸۹
امت کی [illegible]	۳۹۱
زمانہ کا عشقی خلا	۳۹۳
[illegible]	۳۹۳
[illegible]	۳۹۴
[illegible]	۳۹۵
[illegible] سے نجات ہے	۴۰۰
[illegible]	۴۰۱
اسلام اور خدمت خلق	۴۰۵
انسان کی فطرت میں عشق و محبت کا عنصر	۴۰۹
[illegible]	۴۰۹
[illegible]	۴۱۰
[illegible]	۴۱۰
[illegible] فطرت میں عشق و محبت کا عنصر	۴۱۱

عنوان	صفحہ
تصورات کی اس مہم سے متعلق چند سوالات اور قرآن مجید	
اس پر مسئلہ بنتا ہے	۳۱۳
اس صورت میں قیمت ہوگی کہ حقائق سامنے آ جائیں	۳۱۴
حقیقت اور حد ہی کی تشخیص نہ کی گئی ہو	۳۱۴
اس بات سے قطع نظر کہ [illegible]	۳۱۶
تعلیم یافتہ طبقے کے پرستاروں کے خلاف [illegible]	۳۱۷
طالب علم کا فرض ہے اور اس کا اقدام	۳۲۰
[illegible]	۳۲۱
معاشرتی سطح پر کلیسا کی تباہی	۳۲۲
[illegible]	۳۲۳
صداقت کا معیار [illegible] ہے	۳۲۴
ہستیوں کے [illegible]	۳۲۷
ہماری موجودہ حالت	۳۲۷
[illegible]	۳۲۸
سورہ [illegible] کا سوال	۳۳۰
واقعیت پسندی سے متعلق [illegible]	۳۳۰
قرآن کا مطالعہ	۳۳۱
صورت اور حقیقت	۳۳۲
حقیقت کی [illegible]	۳۳۲
معرفت کی [illegible]	۳۳۳
کامیابی اور ناکامی کا سوال	۳۳۴
شہادت سے مطلوب [illegible]	۳۳۵

عنوان	صفحہ

اسلام کی بالاتری	۴۳۵
قومی مشورے	۴۳۶
بلند و بانگ دعوے	۴۳۷
کیا پتہ	۴۳۷
مسائل کی یکسانی	۴۳۸
[illegible] سے دوری	۴۳۸
تاریخی حقیقت	۴۳۹
[illegible]	۴۳۹
[illegible]	۴۳۹
[illegible]	۴۴۰
[illegible]	۴۴۱
[illegible]	۴۴۱
[illegible]	۴۴۲
[illegible]	۴۴۳
[illegible]	۴۴۳
[illegible]	۴۴۳
[illegible]	۴۴۴
[illegible]	۴۴۴

انتساب

عظمت علی میاں حصہ چہارم کا انتساب میں اپنی مادر علمی جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے بانی قائد تحریک ختم نبوت محدث العصر حضرت العلامہ مولانا سید محمد یوسف بنوری نور اللہ مرقدہ کے نام نامی منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں جن کی بے لوث مخلصانہ خدمات کے ثمرہ میں آج چاردانگ عالم میں فرزندانِ گلشن بنوری دینِ اسلام کے ہر محاذ و میدان میں اپنی خدمات کا علمی و عملی نمونہ پیش کر رہے ہیں!

محمد عثمان میاں غنی عفا اللہ عنہ

خطبات کی اہمیت

قال رسول اللہ ﷺ

علیکم بمجالسۃ العلماء واستماع کلام الحکماء فان اللہ
تعالیٰ یحیی القلب المیت بنور الحکمۃ کما یحیی الارض المیتۃ
بماء المطر (الترغیب)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

اہل علم کی مجلس اختیار کرو اور اہل حکمت کا کلام سنا کرو کیونکہ اللہ
تعالیٰ قلب مردہ کو نور حکمت سے ایسا زندہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مردہ
زمین کو بارش کے پانی سے

[illegible]

خامہ فرسائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصلاح معاشرہ کی اہمیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلامی ممالک میں ذہنی کشمکش اور اس کے اسباب

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه أجمعين ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوته إلى يوم الدين. أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم ○ قل إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك أمرت وأنا أول المسلمين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] Believe [illegible] Believe [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے۔ اس مجموعہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لم یجعل اللہ لہ نو[illegible]
فماله من نور [illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک ملت کی [illegible] تصورات
[illegible]
[illegible]
[illegible] تعلیم حاصل کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بدل جاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] مشتعل ہوجاتے ہیں [illegible]

[illegible]

انگریزی میں [illegible] ہوا کہ [illegible] قدیم [illegible] جس سے [illegible] ایک جدید [illegible] نظام تعلیم
ایران سے [illegible] حالیؒ کے متعلق آپ [illegible] کی [illegible] مغربی نظام تعلیم [illegible] سے
[illegible] اس سے [illegible] تھا [illegible] مغربی تعلیم [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible]

انھوں نے اس حقیقت کو بیان [illegible] سے [illegible]
اپنے [illegible] کے [illegible] تک [illegible]
[illegible] تعلیم [illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible] تمام [illegible]
مغربی نظام تعلیم [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کا [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible] حفاظت میں [illegible]
[illegible] اخلاق [illegible] العرفان [illegible]
[illegible]

[illegible] اسلامی [illegible]
[illegible] نظام تعلیم سے [illegible]
[illegible] نظام تعلیم کے [illegible]
[illegible] نظام تعلیم [illegible]
[illegible] بالکل [illegible]

تعلیم کے [illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (CONFUSION) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم پرسنل لا کی صحیح نوعیت اور اہمیت

الحمد للہ نحمدہ و نستعینہ و نستغفرہ و نعوذ باللہ من شرور انفسنا
ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ہادی لہ
و نشہد ان لا الہ الا اللہ و نشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ الذی ارسلہ
اللہ تعالیٰ بالحق بشیرا و نذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ و سراجا منیرا

حضرات! سب سے پہلے میں اپنی معذرت پیش کروں کہ اس موضوع پر [illegible] یہ خطبہ [illegible] میں [illegible] سے وقت سے [illegible] میں مشغول [illegible] اور مسلسل [illegible] تحریری شکل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] فرصت [illegible] [illegible] [illegible] خطاب [illegible]

حضرات! [illegible] حقیقت ہے [illegible] کا باعث [illegible] مخالف کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] تحقیق کی [illegible] سے [illegible] ہوتی ہے [illegible] سے
[illegible] سے [illegible] ہیں
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible] تھیں [illegible]
[illegible] سب حضرات [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible] کی طرف [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] ہے

[illegible] کے [illegible] ایک طالب علم [illegible]
[illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] ہے
[illegible] کی طرف سے [illegible] کے
[illegible] ہے [illegible] حقیقت [illegible] ہے
[illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] سلطنت سے
[illegible] ہیں [illegible] تھے [illegible]
[illegible] کے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی طرح [illegible] کیا [illegible]
[illegible] مذاہب [illegible] سے
[illegible] سے برقرار [illegible]

[illegible]

[illegible] وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی [illegible]

[illegible]

[illegible] ولا الایمان ولکن جعلنہ نورا نھدی بہ من نشاء من عبادنا

وانک لتھدی الی صراط مستقیم [illegible]

[illegible]

آپ [illegible] شاہ اس [illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ [illegible]
[illegible] القرآن [illegible]
آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
Fundamentals [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات

الشیطن انہ لکم عدو مبین

(اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم

پر مت چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے)

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] Surrer de
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] الأمر [illegible] النفس
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سماج میں اجتماعی اور انفرادی تمدن کا تصور

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وخاتم النبيين محمد وآله وصحبه اجمعين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها الذين آمنوا ادخلوا في السلم كافة ولا تتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] SOCIAL CLASS [illegible]

[illegible]

دیا ہے۔ بزرگوں کی زیارت، علمی مجلسیں سننے کے لئے، مجھے تو خدا کا شکر ہے یہ چیزیں ہندوستان سے بڑی کوشش کی ہیں، یہیں علمی مرکز ہے، ہمارا تعلق ہے دوسرے ملکوں میں جاتا رہتا ہے یہ شخصوں کی تبلیغ کے مطابق، سنی اکیڈمی کی تبلیغ کے مطابق تقریر کرنی ہوتی ہیں مگر میں اس وقت آپ سے صاف صاف اور کھری کھری باتیں کرنا چاہتا ہوں، پوری ایمانداری اور اخلاص کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اسلام ایک ضابطہ حیات ہے اس میں استثنا نہیں کیا جا سکتا، یہ نہیں ہو سکتا کہ عبادات میں تو آپ مسلمان رہیں مگر معاملات میں بالکل آزاد ہو جائیں، تو پھر یہ مطلب ہے کہ اس نے دین کو سماجی قانون پر عمل یا SOCIAL LIFE، زندگی کا مطالبہ ہو گزاریں جس طریقے سے چاہیں، یہ بات درست نہیں، آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ماں باپ بھائی بہن کے حقوق ادا کرنا، بیوی کے حقوق ادا کرنا، پڑوسیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھنا وغیرہ یہ قانون، دستور اور ضابطہ حیات کی پابندی کرنا ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ادخلوا فی السلم کافۃ اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ قرآن کا یہ اعجاز ہے کہ لفظ اسلام کی جگہ سلم کا استعمال کیا، یہی اصل اسلام کے اصلی حروف ہیں، سلم کا مطلب ہے SURRENDER یعنی سپردگی، اسلام سپردگی کا نام ہے یعنی ہماری مصلحت، ہماری خواہش، ہمارا مفاد، ہماری رائے، ہمارا طرز فکر، منطق، قدیم ہماری عادت، یہ چیزیں کوئی سند نہیں ہیں، ہم خدا کے بندے ہیں، اسلام کو بحیثیت دین کے ماننے والے ہیں، مسلم کے معنی ماننے والے ہیں، اسلامی قوانین کو، اسلامی طریقہ زندگی کو، قبول کرتے ہیں اور اس کے تمام شعبوں کے ساتھ قبول کرتے ہیں، مجلسوں اور جلسوں میں باتیں کہی جاتی ہیں، وہاں بھی جوش و خروش سے اعلان کرتے ہیں، محبت میں سرشار ہو جاتے ہیں، خطیب کے دعا کے جملے بولتے ہیں ان کا رعب بڑا ہے، وہ کہی جاتی ہیں مگر دنیا میں کیا تمام عمل یا تقسیم کی جاتی ہے۔

میں نے اپنی تقریر سے پہلے جو آیت پڑھی تھی اس کی تشریح آپ کے سامنے کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ قرآن کا پیغام آپ کے دلوں میں اتر جائے، آپ کی زندگی میں انقلاب آ جائے، آپ کی فکر اور سوچ بدل جائے، اس سے پہلے بار بار یہ فقرہ دہرا چکا ہوں کہ مسلمان سو فیصد مسلمان ہونا چاہئے، ادھورا مسلمان نہیں، وقتی مسلمان نہیں، ہر وقت مسلمان ہر جگہ مسلمان،

[illegible]

[illegible]

[illegible] UNIVERSAL

LAW [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک بات کو سمجھنا چاہتا ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک کتاب لکھی ہے (ISLAM OF THE TRUE CHRISTIANITY) جس [illegible]

[illegible]

[illegible] CHRISTIANITY [illegible]

[illegible] (ELE[illegible]) [illegible]

[illegible] اصل حقیقت [illegible]

[illegible] ORIGINAL FORM [illegible]

آج بھی موجود ہے [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صلوٰتی و سکنی و محبوبی و مصطفیٰ [illegible]
رب العالمین [illegible]
[illegible]
[illegible] تاثرات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان کی تعلیم دی گئی ہے۔

آج اسلام کی تعلیم میں جو ماتحت روحی ہے ہمارے پیش ہو رہے ہیں وہ [illegible]
ایک طرف کی ہے جو کسی کی ہے لیکن تم نے جو سلام سکھا ہے [illegible]
[illegible] ہم ان کی ترجمانی کرتے ہیں۔ [illegible]
[illegible]

ہم مسلم [illegible] کے ایک سلام [illegible] کی حیثیت سے صاف صاف کہتے ہیں کہ
ہم تو خلیفہ کا حق دیتے ہیں، [illegible] سے قانون [illegible]
[illegible] قانون ہے [illegible] کی [illegible] کر سکے
اللہ تعالیٰ کی توفیق عطا فرمائے۔ [illegible]

ایک المناک حقیقت

اور

اس کے ازالے کے لیے امکانی جدوجہد

[illegible]

[illegible] (PERSONAL LAW) [illegible]

[illegible] (UNIFORM CIVIL CODE) [illegible]

[illegible]

[illegible] (INFERIORITY COMPLEX) [illegible]

[illegible]

[illegible] (VALUES AND IDEALS) [illegible]

[illegible]

گئے کی صلاحیت اور ان کی نگاہ سے محروم رہتے بلکہ خوش باش رہتے ہیں۔ بلکہ ان کی تحسین
عناصر کی ایک نمائندگی اور نیشنلزم یعنی قومیت میں مصروف رہے، مغرب زدہ اور تقلیدی فکر و تحریک کو شش
تجسس اور ان کی تمام اقتدار و تسلط ہو چکے ہیں جو مسائل حل کرنے کی، علماء کی صلاحیت اور ان کی عظمت کی ان
کی صورت پر ذہنوں میں تعلیم یافتہ طبقہ کا اعتماد، بحال نہ ہو سکی تو ہم منتشر اور محروم رہے ہیں وہ
مسلمانوں سے متعلق کوئی عام ماحول پیدا ہو اور حکومت جیسی چالاکی کی وجہ سے آزادی کی کوشش
ہوتی اور نتیجہ وہی ہوا کہ اعتماد نہیں رہا اور دینی قیادت کا انکار کر دیا ہے
علماء کی اس صورت کا ایک عام سوال اور کوششوں کا موضوع بحث بن گیا
ہے ان کا نتیجہ حکمران طبقہ کی ایک بڑی تعداد یونیورسٹیوں (UNIVERSITIES) کے
پروفیسروں، دانشوروں، کالجوں کے اساتذہ اور ادیبوں اور لکھنے والوں کے ذہن
علماء اور اسلام کی صحیح قیادت سے بلکہ مسلمانوں کے ساتھ ان کی کاوش میں
تو حد درجہ مخلصانہ نظر آتے ہیں اور جب یہ طبقہ سب پر حکومت پر مسلط ہو
جاتا ہے تو وہ سیکولرزم (SECULARISM) علمیت کی کوشش کا حامل اور حق کا
حکومت کی بنا قائم کرتا ہے اور اس وقت ملکی ریاست سے مسلم ممالک اور جمہوریت
کی نمائندگی کا اعلان ہے۔

۳ - ایک اور حقیقت جس کا اظہار حقیقت میں بہت سے دانشور ہوتے ہیں کہ
مخلص اس حقیقت کا بھی اظہار کیا جاتا ہے کہ اس صورت حال کے پیدا ہونے اور حکمران
طبقات کی سیاسی بالشعور طبقے کے دینی و ملی تحریکات اور سیاسی بیداری کی علامت ہے، دین
سے خاص طور پر ان کا کوئی دخل ہے کہ یہ مسئلہ آج ہے کہ کتنی تحریکیں سے بہت سی
تحریکیں، اصلاح عقائد اور اعمال اور امت کے اتحاد، تبلیغ اور دین کی بقا کے لئے شروع
ہوئیں جنہوں نے بعد میں سیاست کے میدان میں آ گئیں اور بعض نے نیک مقاصد
کے ساتھ ہی اطاعت و اقتدار پر قبضہ کرنے اور ملک کی زمام اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش
شروع کر دی اور ان کا دامن سیاست کی کشمکش سے داغدار ہو گیا۔

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اسلام کی تاریخ میں ایک ایسی مثال
ہے ان کا خطاب میں نقل کیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (SECULARISM) [illegible]

[illegible] (COMMUNISM) [illegible]

[illegible] (FUNDAMENTALISM) [illegible]

[illegible]

[illegible] (SECULARISM [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
کی ابتدا ہوگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

ملی عزیمت اور اجتماعی فیصلہ

ذیل کا مضمون حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا وہ خطبۂ صدارت ہے جو [illegible]
[illegible] بمقام [illegible] ۲۸ جون ۱۹۹۲ء کو پڑھا گیا

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

حضرات! وقت کے اہم ترین مسئلہ نے ہم آپ کو یکجا کیا ہے اور اس کا جائزہ لینے اور اس کے لئے نقشۂ کار مرتب کرنے کے لئے جمع کر دیا ہے۔ وقت کی نزاکت اور کام کی اہمیت کا تقاضا ہے کہ رسمی تمہیدات کی پابندی کے بغیر ہمارا سارا وقت اصل موضوع پر صرف ہو اور ضروری بات بغیر کسی تمہید و تکلف کے شروع کر دی جائے۔

حضرات! دو لفظ ہماری زبان اور دینی تحریروں اور تقریروں میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں، وہ "فرد" اور "ملت" کے الفاظ ہیں، آپ ان کے معنی سمجھتے ہیں۔ فرد اکائی کا نام ہے یہاں جتنے حضرات بیٹھے ہوئے ہیں، وہ سب اپنی اپنی جگہ پر فرد اور ایک اکائی ہیں، ان سے مل کر ملت تیار ہوتی ہے، ملت اسلامیہ، ملت موسویہ اور ملت عیسویہ کی افراد کا مجموعی کا نام ہے۔

اب میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا قانون اور سنت اللہ افراد اور ملت دونوں کے ساتھ ہے، فرد کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ انتظام ہے کہ اس نے ایسے قانون کے مطابق اس انسانی جسم میں جان اور روح ڈال دی اس کے بعد پھر اس کی حفاظت فرمائی وہ شکم مادر سے اس دنیا میں آیا، اللہ تعالیٰ نے جس کے لئے جتنا وقت مقدر کیا ہے اس کا فیصلہ کیا، اس میں زندہ رہنے کی صلاحیت پیدا کی، اس میں ہوا کے اثرات کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھی، اس کے اندر بچنے کی ہاتھ پاؤں میں طاقت دی، اس نے جب بھی حیات جسمانی کے اسباب جمع کر لئے تو ہو سکتا ہے کبھی کچھ خرابی کے لئے ایک تدبیر کر دی اپنے وجود کی حفاظت کرے، موسم کے اثرات

کرنے میں کوتاہی کرتا ہے [illegible] کے [illegible] اور حقیقت [illegible] اسباب ان کو تلاش [illegible]
[illegible] بلکہ [illegible] کی [illegible] گئی [illegible] سب [illegible] پیدا ہو
[illegible] جب [illegible] پیدا [illegible] میں [illegible] کے مطابق بھی
[illegible] باپ بھی اس کو [illegible] کرتے [illegible]
ضرب المثل [illegible] کہ [illegible] پیدا ہوتے [illegible] کی
[illegible] قسمت [illegible] میں [illegible] وقت [illegible] ماں باپ بعض اوقات
[illegible] سے [illegible] مطالبہ کرتے ہیں جیسے ان سے [illegible]
[illegible] سے مطالبہ کرتے ہیں کہ [illegible] ضرورت [illegible]
[illegible] تعلیم کا حصول [illegible] ہے اس [illegible]
[illegible] سب کا [illegible] ہے جس سے [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible]
ہے [illegible] ان کی [illegible] میں بچوں کی [illegible] نہیں کرتی [illegible]
[illegible] کہ وہ [illegible] اس کو [illegible] بچوں [illegible] محنت [illegible] ہیں
اور محنت نہیں کرتے [illegible] فرق ہے [illegible] ہم [illegible]
[illegible] ان کو [illegible] آتے [illegible] ہے اور [illegible] کی
[illegible] سا ہے

[illegible] ہے [illegible] کی [illegible] ہے کہ [illegible] اور اس کے
ساتھ [illegible] وقت کے [illegible] میں [illegible] لیکن بچوں [illegible] طرح [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
[illegible] مرتبہ [illegible]
[illegible] اس کے ساتھ [illegible]
کے [illegible] حفاظت [illegible]
[illegible] اور
[illegible] کا
[illegible] کی تعلیم [illegible] ہے

[illegible]

[illegible] (ENTITY) [illegible]

[illegible]

[illegible] (AGGRESSIVE REVIVALISM) [illegible] (TOTALITARIANISM) [illegible]

[illegible] آپ [illegible] وقت [illegible] جمہوری حکومت کی اقلیت اور [illegible] حکومت [illegible] تعلیم اور تعلیم گاہوں کے [illegible] آپ [illegible] آپ کی صحت [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible] (VIOLENCE) [illegible]

[illegible]

[illegible] AGRESSIVE [illegible]

[illegible] REVIVALESM) [illegible]

[illegible]

[illegible]

وسع [illegible] السموات والارض

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاولى

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاولى

[illegible]

کی ضرورت سب سے زیادہ محسوس ہوتی ہے اور موجودہ نسل جو جدید مغربی ہو چکا ہے ۔ لا
دینیت کے سیلاب سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں جو متاثر ہوتا ہے اور مجبوراً مگر اپنے مذہب سے
لگاؤ کی وجہ سے قبول کرنے سے ہچکچاتی ہے کہ دیا ہے کہ شبلی کی مدد سے تمدن سے
بچنے کیسے کی اسکے ہیں وہ طول نہ مانتے ہیں کہ ... چاہتے تیار نہیں ہوتے
مذہب پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہم خود بھی اسلام کے زمرے میں تمدن اور معاشرت کی
طرز قائم رکھ سکا ۔ اسلام ایک پورا نظام حیات ہے جو زندگی کے ہر شعبے کیلئے مکمل
ہدایت اور احکام دیتا ہے اس سے کسی پہلو اور وہ بھی جو اس کا احاطہ نہ کرتا ہو دیکھا نہ
جائے کہ کیا اس میں اپنے وقتی اخلاقی اور معاشرتی ضرورت کے مناسب تعلقات اور ساز گار ماحول
میسر ہے ۔ اسی تمدن اور تہذیب اور تقریباً شدہ سلطنت کی مجموعی مسلمان ہو سکیں گی یا نہیں ۔

پھر یہ بھی یاد رکھنے کہ اسلام صرف چند عقائد اور عبادات کا نام نہیں جن کا حامل بھی
مخصوص نہیں ، بلکہ یہ عملی زندگی گزارنے کا طریقہ بتاتی ہے ایک مکمل نظام ہم بہ
تسلیم کریں کہ مستقل تہذیب ہے جس کو لوگ سمجھتے ہیں کہ اسلام کا کوئی مخصوص معاشرتی تمدنی
اور اس کی کوئی مستقل تہذیب ہے جس کی بنیاد مذہبی قوانین اور وہم سے نا واقف ۔ یہ لوگ اسلام صرف
مذہبی اسلامی عقائد کو لے کر ایمان کافی ہے تمدنی قوانین کو بچے اور اختیار کرنے کی ضرورت
نہیں ۔

میں ان حضرات کے ساتھ یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ خیال اسلامی نظریہ ہے ۔ اسلام
کا ... ہے کہ جاتا ہے اقبال نے اس تہذیب کا مخصوص طور طریقہ بھی اپنا لیا جائے قرآن و سنت
کے مخصوص طریقے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام ایک خاص طرح کی زندگی اور خاص طرح کی
معاشرت چاہتا ہے ۔ اسلام نے سر سے پاؤں تک لباس سے لے کر نکاح و طلاق اور وراثت تک
کے متعین ضوابط و احکام دیے ہیں ۔ اسلام کا مطالبہ ہے کہ انہی کے مطابق زندگی گزاری
جائے ۔ اس کی خلاف ورزی نہ کی جائے ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی باتوں سے لے کر
انتہائی معمولی اور چھوٹی چھوٹی باتوں تک کی تعلیم دی ہے جن پر عمل کرنا انہیں سکھایا ہے ۔
حضرات ! اس حال میں نصاب تعلیم کی اصلاح کا مطالبہ ہر اس کے لئے ہر طرح کی
جدوجہد ہمارا ... اور ملی فریضہ ہے ۔ ... ہمیں جرأت اور استقامت کے ساتھ

[illegible]

[illegible]

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (MASTER KEY) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

آئندہ نسل کی فکر کیجئے

[illegible]

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین
محمد فاعوذ بالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم یا ایها
الذین امنوا قوا انفسکم واهلیکم نارا وقودها الناس والحجارة علیها ملئکة
غلاظ شداد لا یعصون الله ما امرهم ویفعلون ما یؤمرون

[illegible]

یا ایها الذین امنوا قوا انفسکم واهلیکم نارا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] فرمایا [illegible] [illegible]

[illegible] آپ [illegible] [illegible]

[illegible] کی [illegible] [illegible]

[illegible] آپ کی [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] کا اظہار [illegible]

[illegible]

اسلامی قوانین کی ضرورت واہمیت

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على سيد المرسلين وخاتم النبيين محمد وآله وصحبه اجمعين ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين

حضرت [illegible]

[illegible] ([illegible])

اس حقیقت [illegible] زندگی کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۱۹۷۱ء) [illegible]

COMPARATIVE STUDY

[illegible]

[illegible] (INFERIORITY COMPLEX) [illegible]

[illegible]

[illegible] (SENSITIVE) [illegible]

[illegible] (SENTIMENTAL) [illegible]

[illegible] (MRS. ANNIE BESANT) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (VOLTAIRE) [illegible]

[illegible] (DICTIONARY OF PHILOSOPHY) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (DEFENCE OF ISLAM) [illegible]

[illegible]

[illegible] جو مسلمان خاوند [illegible]
حاصل ہے۔

[illegible] (IN COUSIN SON) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(SECULAR)

[illegible]

[illegible]

اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم
الاسلام دينا

[illegible]

[illegible]

لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم

الا من ذکر الله کثیرا (الاحزاب)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (SOCIAL POSITION) [illegible]

[illegible]

[illegible]

کے ساتھ عقد ہو گیا۔ ظاہری بیوی کے ساتھ اس کے ساتھ حقیقی تعلق ہو اور باقی ...
کے کچھ بھی کر کے وصل ہو ... وقت ... ساتھ گل ... کے دن وقت کی گی
... ہے کہ ... ان ... ٹھی ... مسعود ... کا ... ہوئے ہوں گے
... تک ...

یا ایہا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات
الشیطٰن انہ لکم عدو مبین

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے
نہ چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے

اس بحث کے نتیجے کا ماحصل کچھ یہ ہے جو ... اس معاشرہ ... ہے
ہوں اس ... کے جس ... کی ... کے اس فرقۂ تصوف کا
... ہے حضرت ... ایک ... ہو کی
... میں حاصل رہا ... اور سب ... واللہ
المختصر آخر میں ان ... کے ... کو حاصل ہو ...
... کے لئے جس کا ... جیسے ...
اور آپ کا شکر ادا کرتا ہوں

الحمد للہ الذی ہدانا لہذا وما کنا لنہتدی لولا ان ہدانا اللہ لقد
جاءت رسل ربنا بالحق

اندھیرے میں امید کی روشنی

25 جولائی 1964 کو حضرت مولانا سید ابو الحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ نے ممبئی (ہندوستان) کے علماء دین اور چیدہ شخصیات کے ساتھ گفتگو کے دوران کچھ باتیں ارشاد فرمائیں جو ہندوستانی مسلمانوں کے لئے ہر زمانہ کی رہنمائی کا ذریعہ ہیں

آج کل سب سے زیادہ ہماری مجلسوں میں جس موضوع پر گفتگو ہوتی ہے وہ موضوع ہندوستان کے موجودہ حالات ہیں۔ جہاں چار مسلمان بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں وہاں یہی موضوع زیر گفتگو ہوتا ہے اور یہ بالکل قدرتی بات ہے۔ یہ حالات کا احساس، حالات کا جائزہ اور ان پر تبصرہ و تنقید کرنا، ان پر اظہار خیال یہ زندگی کی علامت ہے اور کوئی زندہ انسان بھی اس سے خالی نہیں رہ سکتا۔ لیکن ان حالات سے دو نتیجے نکالے جاسکتے ہیں۔ ایک نتیجہ تو مایوسی، دل شکستگی اور کوئی بھی صورت اختیار کرنا جس سے آدمی ان حالات سے بالکل ہی نجات پا جائے کسی قسم کی کوئی کوشش یا عمل کی بات باقی ہی نہ رہ جائے۔ ان کے لئے آسان راستہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ ملک چھوڑ کر کسی دوسرے ملک منتقل ہوجائیں۔

یہ ایک نتیجہ ہے جو کمزور طبیعتیں نکالا کرتی ہیں اور خاص طور پر وہ طبیعتیں جو یہ سمجھتی ہیں کہ حالات اور واقعات کی ڈوری کسی اور کے ہاتھ میں ہے یا جیسے کسی دوسرے انسان کے ہاتھ میں ہے۔

لیکن یہ نتیجہ مسلمانوں کے ذہن سے، مسلمانوں کے ایمان و یقین سے اور ان کی دینی تربیت سے بہت بعید ہے۔ کہ ہم یہ مان لیں کہ حالات کی ڈور ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے بلکہ کسی اور کے ہاتھ میں ہے اور اس کے بھی کچھ نہیں ہیں کہ ان کی طرف سے کچھ اشارات ہیں کچھ تعلیمات ہیں کچھ وعدے ہیں کچھ شرطیں ہیں کچھ قوانین ہیں اور خدا کی سنتیں ہیں تو پھر اس مایوسی اور بد دلی کی اور بے حوصلگی اور بے قراری کی، حالات کے سامنے سپر ڈال دینے کی یا جہاں یہ حالات پیش آ رہے ہیں وہاں سے ملک چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہونے کی یہ سب نتیجے بالکل غلط ہو سکتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ [illegible] بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [illegible]

[illegible]

"وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ"

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

[illegible]

[illegible] 1946 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] GIBBON [illegible]

[illegible] The Decline and Fall of the Roman Empire [illegible] Gibbon

[illegible]

کی [illegible] کر [illegible] کے علاوہ [illegible] سے [illegible] چاہئے [illegible]
بات بھی [illegible] کا [illegible] بھی حال [illegible] نے یہاں
طلاق [illegible] کوئی [illegible] کی حالت میں [illegible] کے لئے تیار [illegible]
[illegible] کہ [illegible] سے آ [illegible]
ہے

[illegible] قرآن [illegible] کام [illegible]
[illegible] کے [illegible] ایک [illegible] نے [illegible]
[illegible] کا [illegible] میں [illegible]
[illegible] صاف صاف [illegible] قرآن [illegible]
کے [illegible] میں [illegible] علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں [illegible] کا
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلہ [illegible]
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا
زندگی کی شب تاریک [illegible]

ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو مادی طاقت بھی [illegible]
[illegible] دنیا کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] تاریخ کا مطالعہ [illegible]
اسی طرح [illegible] کا بھی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
آپ مولانا [illegible] کلام [illegible] آپ مولانا محمد علی [illegible]
[illegible] اسی طرح [illegible] کیا [illegible] آپ کی [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خودکشی مت کرو!

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد فاعوذ باللہ
من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم و انفقوا فی سبیل اللہ ولا
تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدنا ابوایوب انصاری نے اس پر فرمایا کہ وہ شعر اس آیت کی تفسیر ہم سے پوچھو۔ یہ تو ہمارے گھر کی آیت ہے۔ یہاں تو یہ بات سے ہی تعلق خاص طور پر حضرت انصار سے ہے جب کہ ہم مجتمع ہو گئے اور مسلمان ہوتے چاروں طرف سے ہو گئے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر اس تعلق اللہ رحمان کے بہت مجمع تھے اس آیت کی یا تفسیر بیان کرتے ہیں۔"

صحابہ کرام کی دینی جدوجہد اور اس کے ثمرات

انہوں نے فرمایا کہ اصل میں یہ بات اس موقع پر نازل ہوئی جب اسلام وہ کچھ اسلام ہم گھر و کاروبار چھوڑ کر اور سب سے تعلق ختم کر کے نبی کے ساتھ محنت لگ گئے تھے یہاں کہاں کی کھیتی؟ کیسی دکان؟ کیسا مکان؟ کیسی بیوی؟" سب کچھ دین پر قربان تھا اور ساری توجہ اس پر لگی ہوئی تھی۔ بالکل ایک سرفروشی اور فدویت کی حالت تھی جو اسلام کی خدمت کے لیے سب پر چھائی ہوئی تھی کیونکہ پھر اس کا نتیجہ بھی نکلا۔ اس کے نتیجے میں اللہ کا جو ظاہری دنیا میں جو قدرتی نتیجہ ہوا کرتا ہے جو قانون خداوندی ہے وہ ہوا کہ ہمارے تجارت کے قافلے ہاتھ سے نکل گئے ہمارے باغات ویران ہو گئے۔ ہماری کھیتیاں برباد ہو گئیں۔ غرض یہ کہ ہمارے کاروبار اس سے متاثر ہوئے یعنی اسلام پھیلتا گیا، جیسے جیسے اسلام پھیلتا جاتا تھا بڑھتا ہوتا ہی جاتا، اس طرح اسلام ہر دن میں پھیلتا گیا۔ اب ایک کی حالت نہ رہی۔ کبھی اتنا تو ایک میں ہوا کہ سارا عرب مسلمان ہو گیا۔ کسی مرد کی تعداد بھی مسلمان ہو گئے۔ کتنے دولت ایمان سے مالا مال اور جنگل میں اس بارش رحمت سے نہال ہو گئے۔

دینی جدوجہد کے دوران صرف کھیتی کا تصور

اس وقت ہمارے دل میں یہ خیال آیا کہ چلو کچھ اب اسلام پھیل رہا ہے ہماری حالت کی وجہ سے کل اوقات کی وجہ سے بالکل تو کچھ سنبھال لی اب اسلام کی خدمت میں ایک جان کی ضرورت نہیں ہے۔ ہزاروں لوگ ساتھ ہو گئے ہیں۔ اس وقت یہ مشغلہ کرو کہ کوئی اپنے گھر۔ کھیتی باڑی، دکان کا اپنا کام دیکھ لیں اسلام کی ہمیں جب ضرورت تھی تو ہم سب کچھ چھوڑ کر اسلام کی خدمت کے لئے نکلے تھے الحمدللہ اس کی

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا بیان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تفصیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كنتم خير امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنهون عن
المنكر و تؤمنون بالله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان رضي الله عنهم ورضوا عنه

اور ارشاد فرمایا ہے لا یستوی منکم من انفق من قبل الفتح وقاتل اولئک اعظم درجة من الذين انفقوا من بعد وقاتلوا

وہ لوگ جنہوں نے فتح [illegible] سے پہلے خرچ [illegible] اور قتال [illegible] بڑی [illegible] ان لوگوں سے جنہوں نے بعد میں [illegible]

خودکشی

[illegible]

[illegible] گیا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکۃ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گئے ہیں کہ تمہاری آنکھیں کھل جاتی ہیں [illegible] دیکھو گے کہ یہ سب والے [illegible]

[illegible]

یار مجھکو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلے پہلے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

پیام انسانیت

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء
والمرسلین اما بعد

حضرات [illegible] آ [illegible] حضرت [illegible] آ [illegible] ایک شعر سے
[illegible]

عشق [illegible] ہے [illegible] ہے
عشق [illegible] ہے [illegible] کار [illegible] آئی

[illegible] آپ [illegible] سے سوال قریب [illegible] مجھے اس بات کا اقرار [illegible] اپنے ساتھیوں [illegible] [illegible] ہیں اور [illegible] ہندوستان [illegible] [illegible]

شاید آپ نے [illegible] ہندوستان کا [illegible] آپ نے [illegible] ساتھ والوں [illegible] جانتا ہوں مگر کام [illegible] کی بات [illegible] کے لئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ظهر الفساد فی البر و البحر بما

کہ جب دسویں صدی میں خشکی اور تری کی سیاحت کی گئی تو پتہ چلا کہ اب خشکی اور تری
میں مسعودی اور دوسرے سیاحوں کی جغرافیائی کتابوں پر دیکھئے تاریخوں کے اندر پڑھئے تو پتہ چل جائے
کہ انسان کی عظمت کا اخلاق انسانی کو بڑھانے والا کتنا ہے کہ کسی کی عزت یعنی اخلاق ہی وہ دو
ہے کہ انسان کی عزت لوگوں نے کرتے تو اس کی وجہ سے دوسرے انسانوں میں اپنے کی عزت
ہوگی ہوتی محبت ہوتی اور ان کا حق ہوتا جاتا ہے ہمارا بنتا ہے کا اہتمام کرنا نفس کی
قدر و قیمت اور اس کی جان و مال کو کا حق گھٹانا میں کہتا ہوں وہ دن تھا لوگ بیٹھے ہوئے
تھے جہاں کوئی دوسری کام ہے یا انہوں نے کیا ہے صورتی حالت ہے۔ میں اب اس سے
سب اصول لیے جانے کا چاہئے کہ اگر مستقبل کیا جاتا اور کہا جاتا کہ کچھ بیماروں
کے متعلق کہ بیماروں سے کہیں کہ ہماری خدمت ہو میں ہاتھ پر بحر اس سے بیمار کی
کی معرفت کا حق تم آئے تم سے مجھے ان کا اس شخص بنا دیں کیونکہ یہ تم ہے کہ آپ کی کیا سیرت
کہ مجھے پہچان لی گئی کے ہوئے ہوتے ہیں اس کا تذکرہ ہوتی ہے کے مطلب ہاں
پر نظر نہیں ہوتی ان کی چوڑی پر پیچھے سے قطرے پر نظر نہیں ہوتی ان کے چہرے پر تو
نہ دل چھپائی ہوں سے ان پر نظر نہیں ہوتی ان کی جیب پر نظر ہوتی ہے دیکھا جاتا ہے کہ کوئی
نوٹ بھی ہے یا نہیں کہ نکل اور ہوشیار کی جیب کام ہو جاتے ہیں تو نوٹ اس
طرح رکھتے ہیں کہ کوئی دیکھ نہ پائے کچھ چھپا ہوا ہو تاکہ معلوم ہو جائے کہ میرے
پاس "مشکل کشا موجود ہے" قاضی الحاجات موجود ہے یہ کیا قباحت ہے؟ اس
قباحت میں کون مبتلا ہے؟

حضرات! آپ کا کام بہت مشکل ہے آپ یہاں سے جائیں گے، شرارت کے گھونٹ
نہیں پئے اور حکومت آپ پہلے جیسے آپ سے صبر و ضبط سے کام لینا پڑے گا۔ میں کیا
کہوں جو مجھے احتمال نے پہلے آج طلب کی جو اسلام کی تعمیر کو مقرر کی تھیں
ان کو دیکھنا ہے کہ ان کی ضرورت کی وجہ سے ہمارے حضرت کیا ضرورت تھی ان کے شاگردوں
شاگردوں کا نام لیتے ہوں کو کیا ضرورت تھی۔ ہماری سیاسی پارٹیوں اور تنظیموں کو کیا ضرورت تھی کہ ان
اداروں جو تعصب کے ساتھ ہوگیا ہے، آجکل تو یہ اور یہ مشغول ہیں؟ یہ تو مسلمانوں کو بھی
فطرت پر چھوڑ دو اور غصہ بھی آئے کا تعلیم تم غصہ دلانے کی بات کیوں کرتے ہو

ملک کے موجودہ حالات اور ہماری ذمہ داریاں

ملک کے موجودہ حالات میں اگر جائزہ لیا جائے تو [illegible] دونوں کی خوبیاں اور کمزوریاں ہیں [illegible] معاشرتی [illegible] کھوکھلا [illegible] معقول [illegible] تعمیر و ترقی کی کوششیں ہوئے ذمہ داری ہیں اس ملک کے لئے جو حکومت ہیں ان کی [illegible] ہے تو یہ ایک بہت بڑی خیانت ہوگی [illegible] سیاست کا کوئی شعور [illegible] اور اخلاقیات کا ایک طالب علم [illegible] اس طرح [illegible] زبان سے تحفیہ اصلاح کی [illegible] تو [illegible] کی حیثیت رکھتی ہے

ہمارے ملک کے لیے خطرہ

اس ملک کے لیے [illegible] سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ یہاں انسان کی صحیح قدر و قیمت اور انسانی شرف و عزت کا پورا احساس نہیں [illegible] ایک مسلمان کا [illegible] جان [illegible] زندگی [illegible] [illegible] اگر [illegible] یہ بات کہا تو اس کی حیثیت [illegible] حقیقت یہ ہے کہ انسانی جان کی قدر و قیمت [illegible] جان کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے [illegible] جان کی قیمت [illegible] مستقبل کے لئے [illegible] ہے
غارت گری اور قتل [illegible] صورت حال

برادر کشی زوال کی علامت ہے

کسی ملک کی آبادی خواہ کتنی ہی زیادہ ہو اس کے پاس قدرتی وسائل کتنے ہی [illegible] ہوں وہ ملک کتنا ہی زرخیز اور دولت مند ہو اس میں تعلیم کتنی ہی اعلیٰ [illegible] تک پہنچی ہو لیکن ایک چیز ایسے ملک [illegible] برادر کشی [illegible] ہے۔

یہ بڑی حیرت اور انتہائی افسوس کی بات ہے کہ وہ ملک جس نے کبھی [illegible] قدم میں پہلے

[illegible] کی [illegible] جیسی کی [illegible] خبر نے بھی [illegible] محبت کا پیغام [illegible] کی [illegible] مسلمان صوفیوں نے انسان دوستی [illegible] کے [illegible] کا پیغام [illegible] ملک میں [illegible] ہے اس ملک میں [illegible] انسانیت [illegible] انسانی جان کی قیمت [illegible] تھی۔

ہر چیز انسان ہی کے تعلق سے با معنی اور قیمتی ہوتی ہے

یہ انسان [illegible] اس ملک کی ترقی میں [illegible] چاہیے تھی [illegible] باتوں سے [illegible] مجھے [illegible] سال [illegible] انسان [illegible] انسان کی جان [illegible] انسان کی [illegible] معنویت [illegible] میں [illegible] ملک [illegible] قیمت کا [illegible] احساس [illegible] حیات REVIVAL [SM] [illegible] کا [illegible] ہے۔

معمولی واقعات پر قتل و غارت گری کا طوفان

معمولی باتوں پر [illegible] کی خاطر یا کسی قدیم [illegible] کے جوش میں انسانیت کے [illegible] سینکڑوں انسانوں کا خون کر دیا جاتا ہے [illegible] شرمناک واقعات [illegible] سامنے آتے ہیں جن سے [illegible] گردنیں شرم سے جھک جاتی ہیں [illegible] ہے [illegible] انسانوں کے متعلق [illegible] دنیا آباد [illegible] کی خاطر اس کائنات کا حسن، فلسفہ، شاعری، ادب، ثقافت اور زندگی کی چہل پہل [illegible] انسانی علم و [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کی صحت کا بہترین [illegible] رہے ہیں اور [illegible] ساتھ [illegible] زندگی گزار رہے ہیں یہ صورت حال ملک کے لئے بڑی

[illegible]

[illegible] کا قول

[illegible]

انسانی حقوق کی پہلی [illegible] اور [illegible]

[illegible]

اسلام میں انسان کا مقام

[illegible]

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مخلص عنایت الله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام ہی رہنمائی کر سکتا ہے

ملک عزیز پاکستان میں جو مختلف قومیتیں اور فرقے ہیں ان میں عصبیت، لسانی وحدت اور علاقائی تعصب پیدا ہو رہے ہیں، ان کی بنا پر ملک میں جس قسم کی فضا پیدا ہو چکی ہے اس کے نتیجے میں فرقہ وارانہ اور لسانی فسادات ہو رہے ہیں، ملکی سلامتی اور قومی یکجہتی کو چیلنج درپیش ہے۔ جس وقت یہ نہیں دیکھا جاتا کہ ... ملکی سلامتی سے کہیں زیادہ ملک و قوم کی تباہی سے ملک کو خطرات سے بچانے اور سلامتی کی راہ نکالنے کے لئے مختلف تجربات کئے جا رہے ہیں، اسلام ہی ہماری ... رہنمائی کر سکتا ہے۔

کل انسانیت کی وحدت کا اصول اسلامی تعلیمات کا اولین اصول ہے۔ اسلام نے بار بار اس حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ نسل انسانی کا نقطہ آغاز ایک ہے اور ان کی اصل ایک ہی ہے، اور یہ سب ایک ہی ماں باپ کے فرزند اور ایک ہی مٹی سے پیدا کئے ہوئے ہیں اور ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔

یایها الناس انا خلقنکم من ذکر و انثی وجعلنکم شعوبا و قبائل لتعارفوا

"لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کر سکو" (سورۃ ...)

ملک کے لئے تیسرا اہم خطرہ

[illegible]

ہیں۔ دولت پرستی کا یہ جنون دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس ملک میں ہر چیز موجود تو ہے مگر صرف دو چیزیں نہیں ہیں: ایک باہمی محبت اور دوسرے دیانت سے زیادہ دولت پیدا کرنے کی ہوس جتنی زیادہ حقیقت میں بڑھ رہی ہے اتنی ہی معاشرہ میں بڑھ رہی ہے … کے اوقات … کے دن گزارنے والے آنکھوں کے سامنے ہو گئے ہیں جیسے کسی کی نظر … کسی فرشتے کی طرف ہوتا ہے کسی کی بہتری کی طرف کسی کی کچھ مفاد کی خاطر کسی طرف تو کسی کی سیاسی پارٹی کی طرف ہے۔

سادہ پاکیزگی کا معیار اچھی جگہ سوسائٹی میں اخلاق … ہر طرح دولت پرستی کا اس طرح احساس ہو … کہ بچے ملازمت کے لئے طلب … مقامات کی … بھی پہلو ہو … تشویشناک ہوتا ہے۔

ہمارے یہاں مختلف تعمیری منصوبوں میں … کا مقصد … اور مسائل مستقل نہیں ہوتا جو ان کی تکمیل کے لئے ضروری ہو … اور عملے کی شکایات … نہیں کرتی کہ ان کے کس کام سے … میں رشوت کا بازار گرم ہے۔ اس بات کو … بھی جانتے ہیں کہ دولت پرستی کا ایسا جنون ہے جو ملک کے مفاد سے آنکھیں بند کر لیتا ہے یہ خطرہ ہے کہ ایک شخص اپنی زندگی کو خوشحال بنانے اور اپنے گھر کی فرمائشیں پوری کرنے کے لئے ملک کے مفاد کو شدید نقصان پہنچاتا ہے جیسے … کا پیسہ … اور سہولتوں کے ساتھ مشکل ہو گیا ہے … پڑتی ہے اور قدم قدم پر رشوت دینی پڑتی ہے۔ تعمیری زندگی کی … اور حکومت کے انتظامات کے فائدوں سے محروم ہوتے جاتے ہیں ہر شخص کی نظر دوسرے کی جیب پر ہے … کی ضرورت مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتا ہے اور کہیں انسانی ہمدردی … حب الوطنی کا نام نہیں۔

اس خطرے کا علاج

اس خطرے کا علاج صرف … کا جذبہ … کا خطرہ … ذات کا تصور ہے جس کے متعلق یقین ہے … حب الوطنی کی حد تک اس کا علاج کر سکتی ہے آپ ملک سے محبت کے لوگوں کے جذبے کا … مغرب کے لوگ ان

[illegible]

[illegible] 1997 [illegible] 10

[illegible]

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] CHARACTER [illegible] CHARACTER [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] STANDARD [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] DE MP [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حکمران [illegible] CAPITAL [illegible]

[illegible]

[illegible] چاہیں اگر اس میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سامان کیا جائے۔ اس کے علاوہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] UNIVERSAL

[illegible] GIBBON [illegible] HISTORY OF THE WORLD [illegible] HISTORY

[illegible] HISTORY DECLINE AND FALL OF ROMAN [illegible]

[illegible] EMPIRE

[illegible] ROMAN LAW [illegible] EMPIRE [illegible]

[illegible]

[illegible] DECLINE AND FALL [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] CULTURE [illegible] CIVILIZATION [illegible]

[illegible] SISTERS [illegible]

[illegible]

[illegible] CONFIDENCE [illegible]

[illegible] SOCIETY [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] COMMUNAL RIOTS [illegible]

[illegible]

آپ [illegible]

[illegible]

حفاظت کرنے والی ہے [illegible] محبت کی صفت کو [illegible] پیدا کرتا ہے
[illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible]
میں [illegible] LEADING PART ادا کرنا چاہئے تھا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہندوستانی [illegible]
[illegible] افسوس ہے کہ [illegible]
[illegible] حاصل [illegible]
[illegible]
[illegible] کا سبق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] MODEL [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] IDEAL [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] LEADING PART [illegible]
[illegible]

وہ دیا ہے کہ لئے ایک صورت سے مگر افسوس ہے کہ یہاں COMMUNAL RIOTS ہوتے ہیں
چھوٹے چھوٹے اور حقیر مقاصد کے لئے ملک اور [illegible] کی عزت کو [illegible]
پہنچاتے ہیں اور جانیں لے لیتے ہیں اور ان کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں [illegible] کا خاتمہ بھی [illegible]
ملک کی بڑی بدنامی ہوتی ہے کیونکہ یہ جو [illegible] امریکہ اور یورپ کے [illegible]
ہوتے ہیں اور [illegible] میں شامل ہیں [illegible] ملک [illegible]

جب میں [illegible] گیا تھا تو [illegible] ہندوستان کی [illegible] پہنچی تھی کہ وہاں [illegible] لگ گئی ہے
ہندوستان میں COMMUNAL RIOT ہوتے ہیں اور [illegible] جو حکومت ہوتی
ہے [illegible] میں جو [illegible] ہے [illegible] ہمارا [illegible]
[illegible] سے [illegible] کا [illegible] کرتے ہیں [illegible] بھی [illegible]
[illegible] ایک دوسرے [illegible] ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] CRITISED [illegible] ہم [illegible] کر سکتے ہیں
ہم [illegible] کو [illegible] جائے [illegible] کہ ہم [illegible] کر [illegible]
[illegible] ایک دوسرے کے [illegible]
[illegible] وقت [illegible] سے زیادہ [illegible]
[illegible] کے [illegible] کے بل جاتے [illegible] کے بل جاتے
ہے [illegible] کے [illegible] MAJORITY
[illegible] ملک [illegible] سے محبت [illegible] ایک
دوسرے [illegible] کی بات [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے [illegible]
جاتے تھے لیکن اب [illegible] چیز بھی نہیں چھوڑ سکتے [illegible] یا [illegible]
ہے [illegible] ملک [illegible] ہے

میں صرف کہتا ہوں کہ [illegible] ایک دوسرے کے
احترام کرنے کی اور ایک دوسرے کی عزت کرنے کی [illegible] کے
[illegible] کا [illegible] ہے کہ [illegible] کا [illegible]

کہ شریف اور صحیح معاشرتی آدمی ہے، وہ ملک کا ایسا معمولی آدمی ہے جس سے زیادہ کی ضرورت نہیں۔ جب آدمی اچھے ہم عقلوں سے ذرا بڑے ہو گئے ہیں، ماں باپ اور بچوں کا شوق کب آتا ہے وہ سب ظاہر ہوتے ہیں آدمی کا آدمی سے کام پڑتا ہے۔ ملک میں مختلف مذہب کے لوگ رہتے ہیں جس کو [illegible] تو ایک ہال میں معلوم نہیں تھے مذہب کے لوگ تعمیر کئے جاتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ ایک دوسرے کی قدر کریں، ایک دوسرے کو اپنا بھائی سمجھیں اور اس کی طرف سے DIFFERENCE رکھیں، اختلاف رکھیں اور تعلق رکھیں اس کی توقع ہے [illegible] ملک جنت بن جائے گا مگر اس میں جائے گا اور پھر [illegible] ان کا نام ہوگا [illegible] سمجھے تو نہیں گے کہ یہ ملک [illegible] ہے جس کی محبت [illegible] ہے اور بھائی چارہ کا ملک ہے لیکن افسوس ہے کہ اس کے خلاف بھائی تھوڑے دوسرے ملکوں میں [illegible] اس طرح [illegible] ہے اور ملک کی جو شناخت ہے جس پر ہمیں فخر تھا وہ جاتی رہی۔

لیکن اب ہمیں چاہیے کہ ہم ایک ایسا MODEL پیش کریں جس کی زندگی کو اس سے پھر وہ پہچان، وہ شناخت اور [illegible] وہ وقار جو تھا واپس آئے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

رشتوں کے توڑنے سے زندگی پر برے اثرات

الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی

اس وقت خاندانوں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اور [illegible] ہو گئے

[illegible] اور [illegible] کا [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] سے [illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] ہے

اس [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] ان [illegible] سے [illegible] میں [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہے [illegible]

[illegible] کی [illegible] طرح [illegible]

[illegible] طرف [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

واقعات سے سبق لینے کی ضرورت

الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد

حضرات ہم مسلمانوں کو قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جو ہدایت فرمائی ہے کہ ہم واقعات و حالات سے فائدہ اٹھایا کریں اور ان سے سبق لیں نتیجہ نکالیں اس سلسلہ میں اسباب کے نتائج میں اللہ تعالیٰ نے ایک خاص تعلق پیدا کیا ہے جس کے ذریعے [illegible] ہر وقت نئی نئی [illegible] یہاں تک [illegible] نصیحت [illegible] مثال [illegible] عمل اور زندگی کے طور طریقے [illegible] سے بھی [illegible] حقیقت [illegible] ہیں [illegible] عام [illegible] تجربات [illegible] انسان کی زندگی کی [illegible] کی تکلیف سے بچانے کے لئے [illegible] قرآن مجید [illegible] سبق لینا [illegible] ہے [illegible]

[illegible]

ترجمہ [illegible]

[illegible]

[illegible] بہت سی [illegible] ہیں [illegible] اور ان سے فائدہ [illegible] ہیں [illegible] سبق نہیں لیتے [illegible]

[illegible]

ترجمہ [illegible] ایمان [illegible] رکھتے [illegible]

[illegible]

ترجمہ [illegible] ان کو [illegible] ان کی [illegible] میں بھی

[illegible]

[illegible] (QUANTITY) [illegible] (QUALITY) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلمانوں [illegible] جنگ میں [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کی جا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible] سب [illegible]
[illegible] ہم سب ایک [illegible]
[illegible] اخلاق [illegible] مختلف
[illegible] مختلف [illegible] (اعمال [illegible]
[illegible] پہلے [illegible]
[illegible] گھر [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
وقت [illegible]
اچھا [illegible]
[illegible] معلوم [illegible]
مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
اصول [illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عارف وہاں سے چلا گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حی علی الصلوۃ، حی علی الفلاح، الصلاۃ خیر من النوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان کی خوبیاں آپ [illegible] وقت اپنی

[illegible] اسلام کا تعارف نہیں

کرایا آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (DEMONSTRATION) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

طبقۂ اشرافیہ کے خاص امراض اور ان کی شفا

25 [illegible] 1983 [illegible]

[illegible]

[illegible]

خواص کے ساتھ خصوصی معاملہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخی [illegible] اور [illegible] کی خاص یادیں اور [illegible]

[illegible]

[illegible] تحقیق کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت ابوبکرؓ کا کردار

[illegible]

ولا یأتل اولوا الفضل منکم والسعة ان یؤتوا اولی القربی والمساکین والمهاجرین فی سبیل الله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیس الواصل بالمکافی ولکن الواصل الذی اذا قطعت رحمہ وصلہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

ما تعبدون من بعدي

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه وأزواجه وذرياته وأهل بيته وبارك وسلم تسليما كثيرا كثيرا. أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم
بسم الله الرحمن الرحيم

أم كنتم شهداء إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي قالوا نعبد إلهك وإله آبائك إبراهيم وإسماعيل وإسحاق إلها واحدا ونحن له مسلمون

جب اس وقت حضرت [illegible] تھے [illegible] اپنے [illegible] سے پوچھا میرے بعد تم [illegible] کس کی عبادت کرو گے [illegible] حضرت [illegible] کے [illegible] تعلق [illegible] [illegible]

حضرات! [illegible] مسلمانوں [illegible] روایت [illegible] ایک [illegible] [illegible] مسلمان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مسلمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان ابراھیم کان امۃ قانتا للہ حنیفا (بے شک ابراہیم ایک امت تھے) پھر
فرمایا: ملۃ ابیکم ابراھیم ھو سمٰکم المسلمین (وہ توحید کا پہلا علمبردار تھا) ابراہیم
وہ توحید کا پہلا اعلان کرنے والا ابراہیم ہے جس نے توحید کے عقیدے کے لئے ہجرت کی اور
سے حضرت اسماعیل کے جس سے پہلے ... سے پہلے کوئی رسول اس کا باپ صرف نہیں
جہاں کا ایک معزز رکن تھا جہاں کے سب سے بڑے معبد کا پاسبان تھا اور سب سے بڑا آذر
تھا اس کی جو بھی گنتی ہوں اور پہلے جو سنت کا اظہار و اعلان ہوا وہ آپ کے دم سے ہوا پھر
اس زمانے کے کاہنوں سے ... کہ جن کی بڑی عظمت کے خوف سے ان کا
مقابلہ ہوا اور بیٹے کی اولاد ابراہیم کی تاج تھیں (حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں
یعنی بارہ قبیلے کو کہتے ہیں)

پھر بیٹوں پوتوں سے ہوا اب یہی کام سے بے عزت ہوئے ... ان پیغمبروں
سے عشق ہو گیا ہے جب تک ... کے ہو جاتے دوستی کی مدد ... اس
کے ساتھ کسی وجہ سے ... اور لوگوں کو اپنا کر کے دیکھو گے تم بھی اس نقش کے اور ان کی
کی باتیں ... تم کیسے تھی تمہیں چھوڑ ... تمہاری خوشی ... اسماعیل
کے سید الاعظم (سیدنا ابراہیم) کا قول ہے جس سے وہ ... اس وقت صدا لگائی
جب دنیا میں دیا جل نا بجھ ... ایمان کی ... اللہ کے ... اس وقت خیر کی جسے دنیا
میں اس نے نام کا ... کھڑی ہو گیا تھا اس کے لئے آپ باپ اور گھر والوں نے
نکال دیا ... آگ میں ڈال دیا جاتا ... گھر بار ... وطن چھوڑ دیا
ملک ملک سے ... جنگل میں ... (جس نے ... سے صدا ...
... کے حشر ... چھوڑ کر بھاگ گئے)

> عزیزو اس وقت مجھے ... پیاس ... بہادر ... کے ساتھ
> بنا ... محبت سے ... کی ... مشکل ... کو تکلیف نہ
> پہنچنا ... کام آنا ... میں صرف ایک بات
> پوچھتا ہوں "مقصدوں میں جھمکے" یہ تاروں کو دیکھ کر ... بدل گئی ... ہو گئے
> اللہ کی یہ وہ وقت ہے کہ آپ سب کچھ بھول جاتا ہے ... سے آگے ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقتدیوں میں جلدی [illegible]

[illegible] کا امتحان

[illegible] قرآن مجید میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقتدیوں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقتدیوں میں جلدی [illegible]

مسلمان [illegible]

[illegible]

[illegible] مقتدیوں میں جلدی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسوس کہ فرعون کو کالج کی نہ سوجھی

اس شعر میں انہوں نے ایک پوری کتاب کا مضمون بیان کر دیا ہے۔ میں ان کا دوسرا شعر پڑھتا ہوں

شیخ مرحوم کا قول اب مجھے یاد آتا ہے
دل بدل جائیں گے تعلیم بدل جانے سے

آج سے ساٹھ ستر برس پہلے انہوں نے یہ شعر کہا ہوگا، لیکن آج بھی یہی حقیقت ہے اور حقیقتوں کی عمر گنتی ہوئی برسوں کے حساب سے اس کی عمر نہیں ناپی جاتی۔ ابدی صداقتیں سیکڑوں ہزاروں برس تک اور سیاسی و ثقافتی اور تہذیبی تبدیلیوں کے ساتھ باقی رہتی ہیں اس تعلیمی انقلاب اور معنوی قتل عام کی علامت اپنے ماضی سے کٹی ہوئی وہ نئی نسل ہے جو اپنے دینی شخصیت سے اپنے دینی حقائق و عقائد سے نہ صرف یہ کہ بیگانہ ہوگی بلکہ بے زار ہوگی اپنے اسلاف سے نہ صرف ناواقف ہوگی، بلکہ ان کے نام پر شرمندہ ہوگی، اور ان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہوگی۔ ہمارے چھوٹے اسکولوں کے بچے بتاتے ہیں کہ انہیں سکھایا جاتا ہے کہ اورنگزیب ظالم تھا اور جب تک کہ ایک سن بچہ جلا نہیں دیتا تھا، اس وقت تک ناشتہ نہیں کرتا تھا اسلام تلوار سے پھیلایا گیا، اس دنیا کا کاروبار دیوی دیوتا چلاتے ہیں، یہ آج ہمارے اسکولوں میں پڑھایا جا رہا ہے۔

میرے بھائیو اور دوستو! سیدھی سیدھی بات یہ ہے کہ خالص مسلم اکثریت کے ملک میں بھی مسلمانوں کو مسلمان رہنے کے لئے، اپنی آئندہ نسل کو مسلمان رکھنے کے لئے سخت جانفشانی اور سخت قربانی کی ضرورت ہے، وہاں بھی بغیر جانفشانی اور قربانی کے مسلمان اپنی آئندہ نسل کے دین و ایمان کا تحفظ نہیں کر سکتے۔ وہاں بھی ماحول دین سے بعدی کا سبق ہمارے سامنے ہے، چہ جائیکہ آپ ایسے ملک میں جہاں ہم اقلیت میں ہیں، اور اقلیت کے ساتھ ارادی اور غیر ارادی، شعوری یا غیر شعوری طریقے پر ایک ایسی تاریخ اور ایک دور وابستہ ہے کہ جائز یا ناجائز، حق بجانب ہو یا غیر حق بجانب ہو، اس کے متعلق نہ صرف یہ کہ غلط فہمیاں ہیں بلکہ بدگمانیاں بھی ہیں اور شکایتیں بھی، یعنی ہماری ملت کی یہاں صحیح پوزیشن یہ ہے کہ وہ ایک تو اقلیت میں ہے، پھر اس کی ایک چیز آئی، آخر یہ ہے کہ ان سے آٹھ سو برس تک اس ملک میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
ایک ایسے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیات [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

وما التوفیق الا من عند اللہ

عالم عرب کا اصل خطرہ

اسرائیل یا مرد شمشیر؟

[illegible]

الحمد لله نحمده و نستعينه و نستغفره و نؤمن به و نتوكل عليه و نعوذ بالله من شرور أنفسنا و من سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلله فلا هادي له و نشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له و نشهد أن سيدنا و مولانا محمدا عبده و رسوله صلى الله عليه و على آله و أصحابه أجمعين و من تبعهم بإحسان و دعا بدعوتهم إلى يوم الدين. أعوذ بالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم ۝

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب سے بڑا خطرہ

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیں جن سے متعدد، چینی اور یونانی تہذیبوں کے اصولوں کی کتابوں نے بار بار پڑھا و معاشی الجھنوں کا یہاں مشرق و مغرب کے سیاسی اقتصادی نظام کی بحث تھی اور وہ اپنی صلاحیت و توجہ انہیں ترقی دینے والوں نے اسکالر نظریہ پر مرکوز کئے ہوئے تھے لیکن حضور کے عہد سے ان موجودہ معاشرے کی طرف ذرہ بھی توجہ نہیں کرتے جس سے پتہ ہے وہ کس کے ساتھ پالیسی اختیار ستاد، جہاد بھی جاری ہے۔

ہمارا موجودہ معاشرہ

ہمارے موجودہ معاشرہ کی بھی حالت کچھ ایسی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کردہ یہ بلیغ مثال جس کے لئے آپ نے ایک صحت آمیز طریقہ اختیار کیا جس کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی قریش مکہ کے ساتھ اور صرف معاشرہ ہی کے لئے مخصوص نہیں جو اب تاریخ کی زینت بن چکا ہے، بلکہ وہ ہر زمانے کے لئے ایک حکیمانہ اور زندہ دلانہ خطاب ہے جو ہمارے اوپر بھی پوری طرح منطبق ہوتی ہے اور ہمارے معاشرہ کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرتی ہے۔ ہم وبائی بیماریوں سے ڈرتے ہیں امراض سے گھبراتے ہیں لیکن اخلاقی وحشت، بد اخلاقی کی بیماری سے اور ان کے لئے ہر طرح کی احتیاطی تدبیریں عمل میں لاتے ہیں یہاں تک کہ اگر کوئی کہہ دے کہ یہاں کالرا کا کیس ہو گیا ہے تو پورے شہر میں سنسنی پھیل جاتی ہے ہر شخص پر خوف مسلط ہو جاتا ہے جیسے کہ موت کا پیغام آ گیا ہو لیکن سب سے بڑی بیماری ہے لیکن اخلاقی امراض میں بد اخلاقی و بد عادات، جن کو اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند کرتے ہیں، یہ مادہ پرستی، شہوت پرستی، ہر طبقہ کے سب سے بڑے گروں کا ہو جانا خواہشات کی بے قید غلامی۔ جہالت کی روش کا پھیل جانا، مطلب کی اسی بات میں ہر ایک کی تسکین ہوتا، ہر کسی کی کرنے کے دیگر وسائل میں حد سے بڑی ہوئی بے حسی، بے غیرتی اور دوسروں کی اندھی تقلید، حقائق سے چشم پوشی یا ماضی کے تجربات سے عبرت حاصل نہ کرنا، اصولوں اور اقدار کی بے وقعتی۔ اسراف کا حد سے بڑھا ہوا اخراجات، سیاسی لیڈروں اور ... کی تقلید کی امراض کے بارہ میں غفلتیں اور لغزشوں سے بچنے کا اختصار، یہ امراض ہمارے لئے اور ہمارے معاشرہ کے لئے جراثیم، دشمنوں اور دشمنی کے ... لشکروں سے کہیں زیادہ خطرناک ہیں زیادہ

---

(۱) بخاری۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

5 [illegible]

[illegible] 68 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لقد نصركم الله في مواطن كثيرة ويوم حنين اذ اعجبتكم كثرتكم فلم تغن عنكم شيئا وضاقت عليكم الارض بما رحبت ثم وليتم مدبرين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصل معیار

[illegible]

استعمار سے نفرت

[illegible]

یاایها الذین آمنوا کونوا قوامین لله شهداء بالقسط ولا یجرمنکم شنآن قوم علی الا تعدلوا اعدلوا هو اقرب للتقوی واتقوا الله ان الله خبیر بما تعملون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حادثات سے بچیں

[illegible]

قیادت سے کام لیجئے

[illegible]

[illegible] (Neptune) [illegible]

[illegible]

فاتبعوا امر فرعون وما امر فرعون برشيد. يقدم قومه يوم القيمة فاوردهم النار وبئس الورد المورود. واتبعوا في هذه لعنة ويوم القيمة بئس الرفد المرفود

[illegible]

[illegible]

اللہ کا مطالبہ

[illegible]

انا برآء منكم ومما تعبدون من دون الله كفرنا بكم وبدا بيننا وبينكم العداوة والبغضاء ابدا حتى تؤمنوا بالله وحده [illegible]

ہم تم سے دریافت کرتے ہیں اس سے جو تم پوجتے ہو بے تعلق ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان بیر و دشمنی ظاہر ہو گئی ہمیشہ کے لئے یہاں تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان لاؤ ۔

آنحضرت ﷺ کی ہدایت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار فرمایا

"اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو، مظلوم"

تو صحابہ کرام کو تعجب ہوا کیونکہ بہت اہتمام اور توجہ کے ساتھ ان کی تربیت کی گئی تھی وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ فرماتے ہیں وحی الٰہی سے فرماتے ہیں اپنے جی سے کوئی بات نہیں کہتے لیکن اس کے باوجود آپ کے دور میں بھی عقل سے کام لیتے تھے اور جو کچھ نہیں سمجھتے تھے اس کی وضاحت چاہتے تھے چنانچہ انہوں نے کہا ہم اپنے مظلوم بھائی کی مدد تو کریں ظالم کی کیونکر کریں؟ آپ نے وضاحت کی کہ "ظالم کی مدد یہ ہے کہ اسے ظلم سے روکو۔" اسی طرح صحابہ کرام جانتے تھے کہ خالق کی نافرمانی کر کے مخلوق کی اطاعت میں بھلائی نہیں ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو ان کے طرز عمل سے بھی اس کی شہادت ملتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستہ بھیجا اور ایک انصاری کو اس کا امیر بنایا راستہ میں وہ کسی بات پر اپنے ساتھیوں سے ناراض ہو گئے اور ان سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری اطاعت کا حکم نہیں دیا ہے؟ لوگوں نے کہا "ہاں دیا ہے" انہوں نے کہا لکڑیاں جمع کرو لکڑیاں جمع ہو گئیں تو آگ منگا کر ان کو جلا دیا پھر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ تم سب اس آگ میں کود جاؤ۔ میر لشکر کے تیور دیکھ کر ایک نوجوان نے کہا ذرا توقف سے کام لو کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن میں پناہ لی ہے کہ اس دوزخ کی آگ سے بچ جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کر لو، وہ بھی یہی حکم دیں تو بے خطر کود پڑو۔ لوگ لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور واقعہ سے آگاہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس آگ میں داخل ہو جاتے تو پھر کبھی نہ نکل سکتے تھے اطاعت صرف بھلائی میں ضروری ہے"

حماقت، جہالت اور لہو و لعب کا انجام

میں ایک بار پھر آپ حضرات سے کہنا چاہتا ہوں کہ عرب ممالک کی موجودہ لہو و لعب اور

[illegible]

اسلامی عقیدے کا تحفظ

[illegible]

ایک مسلمان قائد کا اقتباس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امت کی زندگی

کی تعمیر اور اس کی جرأت و ہمت کے سہارے امت دشواریوں اور مشکلات و مصائب کا سامنا کرتی رہی ہے۔ یہی طویل تاریخی ترقی اور عروج و زوال کی شکست و ریخت اور بیداری سے ملت نے یہ حق و انصاف کا ساتھ دیا ہے اور عظیم اخلاق سے ارتقاء پر گرفت کی ہے اور انہیں اوصاف کے ساتھ مستقبل میں بھی زندہ رہ سکتی ہے

وما علینا الا البلاغ المبین

تحریر: محمد عثمان احمد صاحب المعاصر

شاد شادی آباد سے ہجرت و مراجعت

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرنا چاہیے تھیں۔

فاتحین اور حکمرانوں کی ایک غلطی

لیکن پھر اس کے بعد ہندوستان میں جن حکومتوں کے تحت یہ لوگ مسلط تھے اس کو کس تصور میں یہ بات نہیں آئی کہ کوئی اس ملک کا یہاں سے رخصت ہوگا اور وہ ملک سے نکل جائیں گے اور ہمارے خواب میں بھی نہیں۔ سمجھتے تھے کہ ہندوستان کی سلطنت میں ہمیشہ رہیں گے جو بہت وقت اور قرآن کی تعلیم ہے یہ سمجھتے تھے کہ ہم اس ملک کا خارجی طور پر نہیں بلکہ مستقل فاتحین ہوئے ہیں کہ ان لوگوں نے ملک فتح کیا، لیکن جو فتح نہیں کیا اسلام نے دلوں کو فتح نہیں کیا۔ وہ اس حالت میں ہمارے سامنے ہیں۔ یہاں سے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا گیا کہ اصل آبادی کیا ہے اور اس حد تک قابل توجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قانون فطرت کے مطابق یہ بات طے پا گئی ہے کہ کسی ملک کی آبادی کو بھی صدیوں تک کسی ملک میں مسلمانوں کو اس وقت تک اپنے مستقل پاؤں نہیں جما سکتے جب تک وہ اس کی اکثریت کو اپنے عقائد اپنے مسلک، عقائد اور حق کی طرف نہ لائیں۔ ایک لفظ میں اس تبلیغ اسلام کی شریعت نے بتایا ہے جو اللہ نے نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اس امت کو نصیب فرمایا ہے جب تک مسلمان اس حالت میں ترجیح دیں اس وقت تک ان کی سلطنت کا کوئی اعتبار نہیں ہو سکتا ہے۔

عرب فاتحین اور ان کا امتیاز

یہ حقیقت تھی کہ ان عربوں میں سے جنہوں نے مصر، شام اور عراق فتح کیا اور وہاں کی قوموں نے جیسے انھیں اپنے گھر میں سمجھا لیکن ان کے ساتھ ہمدردی کی اور ان کے مسائل سے ان کی دلچسپی اور ان کی ہمدردی کی بنا پر وہ ان کی قومیں اس حد تک بے شریف ہو گئے کہ وہ عوام ان کے ساتھ اور ان کی محبت و شرافت کا اثر ہے کہ ان عربوں سے اپنی خواہش سے ان کی تہذیب اور ان کی زبان بھی اختیار کی۔ مصر میں اب بہت تھوڑی تعداد میں قبطی ہیں جو قبطی زبان بولتے ہیں اور مجھے خوب یاد ہے کہ جس وقت مصر میں ایک قانون بنا تھا کہ غیر مسلم قلیت کے بچے کو قرآن مجید کی تعلیم سے مستثنیٰ کر دیا جائے تو عیسائیوں نے کہا

[illegible]

اصل آبادی کو نظر انداز کرنے کی غلطی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] Roman Empire [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Architect) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

نکاح ایک عظیم و وسیع مسلسل عبادت

[illegible]

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وصحبه أجمعين ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

قل إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك أمرت وأنا أول المسلمين (الانعام: ۱۶۲، ۱۶۳)

ترجمہ: (آپ) کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہان کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں پہلا ہوں (بیان القرآن)

دو عبادتیں جن سے غفلت عام ہے

حضرات! ہمارے اس عہد اور ہمارے زمانے کی جو (پڑھی) گئی آیت ہے اس کے بارے میں حضرت شاہ محمد احمد صاحب پرتاب گڑھی رحمۃ اللہ علیہ قدس اللہ سرہ نے ایک بات فرمائی جس کو میں نے پہلے بھی عرض کیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس بات کو آج تک [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

بیان جو کوئی عبادت میں ہو وہ اس وقت تک عبادت میں ہے جب تک آدمی اس میں مشغول ہے

[illegible]

وہ بھی اس وقت ہے جب آپ نے احرام باندھا اور حج کی نیت کی اور احرام باندھ لیے" تک عمرہ حج کے تمام مناسک ادا کر لئے تب آپ حج کی عبادت میں مشغول ہیں لیکن جیسے ہی آپ آخری مناسک سے فارغ ہوئے آپ حج کی عبادت سے فارغ ہو گئے پھر سے اس نے بھی آتے آتے کام کیا کہ نکاح کی عبادت بھی عجیب ہے کہ ایک بار ایجاب و قبول کے بعد سے لے کر مرتے دم تک آپ عبادت میں ہیں۔ آپ چلتے ہیں آپ بیٹھتے ہیں آپ سوتے ہیں آپ اس عبادت میں مشغول ہیں یہ عبادت مستمر ہے۔ یہ عبادت طویل ترین عبادت ہے اور اس میں حالات کا تغیر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔ دوسری عبادات کا تغیر اثر پیدا کرتا ہے مثلاً یہ کہ آپ بیمار ہیں۔ بیمار کی عبادت ختم ہو گئی لیکن یہ عبادت ایسی ہے کہ اس میں مرتے دم تک رہیے کہ یہ عبادت ختم نہیں ہوتی بلکہ یہ عبادت اور حقوق ہو جاتی ہے۔ اس میں حکم ہے کہ اخلاق کے ساتھ پیش آؤ۔ بے گھر والوں کے ساتھ باتیں کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں تک سناتے تھے جیسا کہ بخاری شریف میں ام زرع کی طویل اور مشہور حدیث ہے۔ یہ بات کسی ذہن میں نہیں آئی کہ حضرت نے یہ فرمایا کہ عبادت ہے بلکہ یہ ایک ایسی مسلسل عبادت ہے جس کی مثال مجھے کہیں نہیں ملی

جسمانی و جبلی عبادت

بعض عبادتیں زبان کی ہوتی ہیں، بعض عبادتیں جبلی ہیں بعض عبادتیں وہ ہیں کہ جب تک مشغول و مصروف ہیں وہ عبادت ہے جیسے قرآن مجید کی تلاوت عبادت ہے زبان چلتی رہے پڑھتے رہیں آگے پڑھتے رہیں اس وقت تک آپ مشغول ہیں لیکن یہ ایسی عبادت ہے کہ جو متفرق ہے کہ اوقات آتے ہیں۔ یہ عبادت ایسی ہے کہ اس میں مختلف مزاج کی شخصیت اور ان کے مزاج کی کیفیات سے کامیابی سے ساتھ رہنا اور ان مزاج کی کیفیت کو برداشت کرنا اور جو اس میں حرج ہے معاف بھی کرنا ہے ان کو تحمل کرنا سب عبادت ہے تو یہ صرف ایک لمبی ترین عبادت ہے مسلسل بلا انقطاع عبادت ہے بلکہ بہت سی عبادتوں کے رنگ اس میں آتے ہیں اس میں حج کی عبادت بھی ہے اس میں حج کا بھی خرچ ہے اس میں صدقے کا ثواب بھی ہے نماز کا عکس بھی ہے تو بڑی بات ہے کہ حضرت سے بالکل اتفاقی بات فرمائی۔ حضرت نے فرمایا میں نے ایک شخص کا نکاح کیا میں نکاح پڑھا کر دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شریعت محمدی اب بھی جوان ہے اور اس کی حکومت قائم ہے

[illegible]

حکومت سے [illegible] کی حکومت ہوئی؟ [illegible] کی حکومت ہوئی؟ یہاں سے [illegible] کی حکومت
[illegible] لیں یہ سب [illegible] ہوا کے لیکن [illegible] واقعی [illegible] سے پتا [illegible] کر سکے
آدمیوں [illegible] سب کا [illegible] تھا [illegible] کچھ بھی [illegible]
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی [illegible]
حکومت کی [illegible]
اور [illegible]
[illegible] خوشیوں کے [illegible]
[illegible] ہے لیکن آج بھی [illegible] اللہ [illegible] سال [illegible] اللہ علیہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بھی مسلمان [illegible]
[illegible] قانون کے خلاف [illegible]
[illegible] آدمی کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیاتِ ملی میں خواصِ امت کا مقام
اور ان کی ذمہ داریاں

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه أجمعين ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين

جناب میر [illegible] صاحب [illegible] کی خوشی [illegible] حضرت کی خدمت میں [illegible]

حضرت [illegible] سے [illegible] حدیث [illegible] ألا إن في الجسد مضغة إذا صلحت صلح الجسد كله وإذا فسدت فسد الجسد كله ألا وهي القلب[1]

تمام [illegible]

[1] [illegible] مسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حرکت وجود میں آتی ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ انسان کی حرکت بدن میں تو اس کی قسم اور بھی کی
تحریک ہے۔ زندگی کا بنیادی سوال یہ نہیں ہے کہ اس کو حرکت میں رکھنے کے لئے کیا یا کہاں سے کی جاتی ہیں بلکہ
بنیادی مقصد کیا ہو؟ یہ سوال ہے۔ آپ سب جانتے ہیں کہ انسان کو حرکت میں لانے کے لئے
حسن طریقہ یہ تھا کہ ایک مقصد زندگی کے لئے جدوجہد ہوتا ہے کی طرف خیال ہو۔ جیسا
اور جیسا کہ خلا میں اس کو حرکت میں لانے کا یا قوت پیدا کرتے ہیں کہ
[illegible] حرکت میں آنے سے مقصد کے اس کی [illegible] انسان کی [illegible] ہیں جو قوت دیتے
دل میں حرارت پیدا ہو۔ [illegible] ہو جاتے ہیں تو پھر [illegible] جب حرکت ہوتی ہے
اب میں عرض کروں گا کہ جس طرح [illegible] سے [illegible] خواص سے
ان کے لئے بھی [illegible] ہیں۔ جیسے کہ [illegible] دوسرے [illegible] تحریک
تیسرے یہ کہ ان کے [illegible] حرارت [illegible] میں سے اس کی تحریک جاتے ہیں جس کا رشتہ زندگی
سے منتقل ہوتا ہے تو پھر [illegible] آپ سمجھ سکتے ہیں کہ [illegible] خواص پر
ان [illegible] اسلامی [illegible] (Power House) [illegible] تمام [illegible] اسی سے
کے تعلق کی وجہ سے اس کا [illegible] بھی [illegible] سمجھتے ہیں تھوڑی دیر
کے لئے [illegible] آپ [illegible] کا [illegible] سے [illegible]
[illegible] (جیسے [illegible]) [illegible] بہت [illegible] ہے اور [illegible] باقی سے
[illegible] ان کے خواص [illegible] تاریخ میں [illegible] ہے [illegible] اس [illegible]
[illegible] سے تعلق کی [illegible] حقیقت خواص کے اسلامی [illegible] مشغول کی
تاریخ [illegible] آپ [illegible] دیکھیں تو آپ جس وقت اسلامی [illegible] تاریخ دیکھتے
ہیں ملت اسلامیہ کے خواص کی [illegible] کی تاریخ سے [illegible] بیسیوں لوگ
موجود تھے جو [illegible] متحرک تھے صاحب حرارت تھے اس [illegible] ملت کی زندگی
میں ان کی تقسیم [illegible] ہوتی تھی آپ جانتے ہیں کہ [illegible] تقسیم کرتا ہے اس کی وجہ سے جو
[illegible] ہوتا ہے ملت کے قلب سے [illegible] کام [illegible]
آیا [illegible] میں [illegible] ہے کہ [illegible] آپ [illegible] کی
تاریخ پڑھیں [illegible] کی تاریخ [illegible] آپ [illegible] کے تھوڑے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ویصدون عن سبیل اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] (TERMS) [illegible]
[illegible] ویصدون عن سبیل اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] لوگوں کی نگاہ کے [illegible] ان کا
[illegible] ہو جاتا ہے "ویصدون عن سبیل اللہ" [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] تشریف آئے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
"لا تزال طائفة من امتی قائمة علی امر الله لا یضرهم من خالفهم" [illegible]
امت میں [illegible] ایک جماعت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الظفر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الوصی ان یفیل یدی فصلا [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] قلوب قلیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تبلیغی جماعت کا کام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی ضرورت ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مغز کی بات ہو گئی[1] آخر میں ایک حدیث شریف برکت کے لئے پڑھتا ہوں "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبه وسلم: الا ان فی الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد کله واذا فسدت فسد الجسد کله الا وهی القلب"۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(۱) [illegible]

ازدواجی زندگی کے رہنما خطوط

[illegible]

الحمد لله نحمده و نستعينه و نستغفره و نؤمن به و نتوكل عليه و نعوذ بالله من شرور انفسنا و من سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلل الله فلا هادي له و نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و نشهد ان سيدنا و مولانا محمدا عبده و رسوله صلى الله تعالى عليه و على آله و اصحابه اجمعين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

يايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من نفس واحدة و خلق منها زوجها و بث منهما رجالا كثيرا و نساء و اتقوا الله الذي تساءلون به و الارحام ان الله كان عليكم رقيبا

تین آیاتِ قرآنیہ [illegible]

[illegible] آپ نے [illegible] ہیں اور وہ [illegible] خطبہ میں [illegible] بھی [illegible] ساری زندگی کے لئے [illegible] اور ہدایات ہیں [illegible] سورۃ النساء [illegible]

[illegible] ان سے [illegible] اخلاقیات [illegible]
[illegible] سے [illegible] حیثیت [illegible]
بے [illegible] سے [illegible] معاشرتی [illegible]
ہیں فطرت [illegible] بلکہ شرعی [illegible] اخلاقی تقاضا [illegible]
[illegible] طریقے [illegible]
[illegible]
پھر [illegible] کا خود بھی [illegible]
[illegible]
[illegible] علمائے اسلام [illegible]
[illegible] اصل [illegible]
قائل کر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible] اگر آپ بھی [illegible]
[illegible] مسلمان ہیں [illegible] شادی کے بعد [illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible]

چاہیے جتنا بھی نقصان ہو برداشت کیا جائے [illegible] کی ضرورت اور فرض ہیں ان کو کسی طرح
طرح سے پورا کیا جانا چاہیے [illegible] ہم [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] کوئی اہمیت نہیں [illegible]
[illegible] تعلیم [illegible] (تساءلون به والارحام) [illegible]
[illegible] اللہ کے حوالے سے قرآن کریم کے حوالے سے کوئی بات کی [illegible]
[illegible] مطلب [illegible] لئے فرمایا اور [illegible]
[illegible]
[illegible] طریقے سے [illegible] حقوق ہیں [illegible] باقی
رہتی ہے

ان اللہ کان علیکم رقیبا [illegible] سب [illegible]
[illegible] چاہیے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مطلب نہیں [illegible]
[illegible] اس خطبے میں [illegible] یا ایها الذین آمنوا اتقوا اللہ حق تقاته [illegible]
[illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس لئے [illegible] اتقوا اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما [illegible]

[illegible]

وقت کا تقاضا کیا ہے؟

ایک بے موقع اور بے وقت مہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چنانچہ [illegible] سے مصنف کے پاس ہندوستان کے مختلف اطراف سے اس بارے میں خطوط آئے

کہ [illegible] ہوئی ہے [illegible] سے ہندوستان کے مسلمانوں میں [illegible] اور [illegible]

[illegible] مسلمانوں اور [illegible] کا خدشہ پیدا ہو رہا ہے (ایک اختلاف اور جنگ کی صورت

آ رہی ہے

مولانا [illegible] [illegible] اصلاح [illegible] سے اپنے خطوط لکھے ہیں [illegible]

[illegible] مولانا مفتی سید [illegible] کی طرف توجہ دلائی [illegible]

[illegible] کے جواز [illegible] نے [illegible] ایک مختصر کتاب لکھی ہے جس کا ایک

عالم نے عربی میں ترجمہ کر دیا [illegible] ہے [illegible] مقدمہ لکھوایا [illegible] کی [illegible]

مسلمانوں کی [illegible] جا سکے

[illegible] مناسب سمجھا کہ [illegible] ہو [illegible]

[illegible] جس سے مسلمانوں میں [illegible] اختلاف پیدا ہو [illegible] حضرت

[illegible] [illegible] "جهاد في غير جهاد

وقتال في غير عدو" [illegible] [illegible]

[illegible] ہے اس [illegible]

[illegible] [illegible] کرنے کا [illegible]

اس [illegible] (الصحوة الإسلامية) [illegible]

خدمت کے لئے بھیجا

[illegible] کے جواب میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المذاهب و[illegible] المذهبي [illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب و سنت سے مطابق ہوں، کہ یہی دعوت اسلامیہ کا مقصد ہے۔

یہی مدرسی نظام تعلیم ہے جس کے لیے ان خاص قسم کی کتب [illegible] اور ان کے
اخیر مجتہدین کے اجتہاد اور فقہی مسائل پر اعتماد و اعتبار [illegible] کتاب و سنت سے براہ راست
استفادہ کرنے اور اس کی روشنی میں [illegible] پیش آتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ضرورت ہے کہ نئی نسل کی دینی تعلیم و تربیت پر پوری توجہ اور توانائی صرف کی جائے کہ
مسلمانوں کے اس ملک میں بقاء و تحفظ کا مدار انحصار اس بات پر ہے کہ وہ کس حد تک اپنے
عقائد، مذہب، ثقافت، دینی تہذیب اور اسلامی تشخص باقی رکھ سکتے ہیں، یہ دو
ذہن میں رکھنے کی بات ہے کہ ملک میں تہذیبی و ثقافتی ارتداد کے خطرات ظاہر ہو چکے ہیں (ہم
دینی مدارس کا لفظ استعمال کر رہے ہیں، ہمیں یہ ... الفاظ ... شاید ... وقت پر ممالک
سے اس ملک اور ملت کی حفاظت ہے)

اس ملک کیلئے سب سے زیادہ مجتمع اور اصولی حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کا ہے جس
سلسلۂ تجدید و اصلاح نے کبھی بھی ترقی میں ان کے باکمال فرزندوں نے جس میں سے ہر ایک
بجائے خود ایک مجتہد، صحیح علمی حیثیت کا حامل تھا ان کا حق جاری رکھا پھر اس علمی خانوادہ
سے ... حضرت شاہ اسمٰعیل شہید اور مسلمین سید احمد بن عرفان شہید (م ۱۲۴۶ھ)
جیسے داعی و مجاہد پیدا ہوئے جن کے دست مبارک پر لاکھوں نے شرک و بدعات، رسومات اور جاہلی
عادات سے توبہ کی، ... کی اصلاح ... ہوا اور ... کو ... کے عہد
میں لوگوں نے ... ہر قسم کے شرک و بدعت اور جاہلانہ رسوم و رواج سے کنارہ کشی اختیار کی،
... تحقیق ان کے ساتھ دینی حمیت و غیرت بھی پیدا ہوئی جو مسلمانوں کے لئے
مسلمانوں نے سید صاحب کے ہاتھ پر ... اس کی تعداد ... (۳۰۰۰۰) سے
زیادہ بیان کی جاتی ہے، یہی حال ان کے جانشین اور خاص بارہ خلفاء مولانا شاہ محمد
اسمٰعیل شہید (م ۱۲۴۶ھ) صاحب "تقویۃ الایمان" کا تھا جن کی کتاب توحید خالص
کے بیان اور شرک و بدعت کی تردید میں ... اور ... کتاب ... جاری ہے
اور ... سید صاحب کا ... ... توحیدی تحریک ہے[1]

(۱) ... تحریک ... ہے ... رہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خرابی کی جڑ برائی اور پاپ کی خواہش ہے

(۸ نومبر ۱۹۵۶ء کو میرٹھ میں ایک عام جلسہ میں ... کی گئی تقریر ... ہے جس میں ...
... حضرات ... سے ... کی ... تقریر کی ... ہوئی تھی۔)

تاریخ کا مطالعہ

برادران عزیز! آپ میں اکثر لوگوں نے تاریخ کا مطالعہ کیا ہوگا، ہزاروں سال آج سے پہلے
تک دو دو ہزار سال سے آباد ملکوں کی سینکڑوں برس کی تاریخ لکھی ہوئی ہے، تاریخ کی صحیح
چیزوں کی سطح کی طرح دکھائی دیتی ہے، اس میں خوب غور کیجئے تو بہت سے آدمی کسی کو بچا نظر آتا
ہے کہ کسی نے کیا کیا، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ انسان کی تاریخ جس میں وحشیوں اور درندوں کی تاریخ
سے بھی کم ہے، مگر انسان کی تاریخ میں اس کے مطالعہ سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے
کہ ہم میں ایسے افراد بھی گزرے ہیں جو ... سے دنیا میں ... کی ... اور آپ
کیسے ... ہیں ... کہ ہم سمجھتے ہیں کہ انسانوں کو بچھاڑ دیا ... ہے، آج بھی ہم کو
یہ نظر آتا ہے کہ کوئی ایسی چیز نہیں ... کہاں ... ایک دن ... لوگوں کے
مذہبوں کے ... ہے کہ ... نہیں، بلکہ کچھ ... بات کس ... سمجھا گیا، حقیقت
کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ تاریخ میں کیا ہے، کون سا دور ہے ... جس میں ... کیا ہے؟

جب تک سوسائٹی میں برائی کا رجحان اور بگاڑ کی صلاحیت ہو

کوئی اس کو بچا نہیں سکتا

حضرات! عام طور پر لوگ کسی خاص طبقہ پر ... جس وقت تنہا کسی فرد پر یا
سوسائٹی کی خرابی کا سارا قصور ڈال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس خرابی کا سبب ... کے پاس ہے
... فرد سے چلتی زندگی کو سارا ... پر ڈال دیا، یا ... سمجھتے ہیں ... کے ... تاریخ
کے مطالعہ کا یہ نتیجہ ہے کہ ... سب ... کسی نے بھی ایک فرد ... ہو

[illegible]

[illegible]

خود غرض انسان

[illegible]

اصلاحات اور سدھار کی مختلف تجاویز اور تجربے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... مختلف شکلوں ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یک ... یک جہاں ... است

[illegible]

[illegible]

دل کی تبدیلی کے بغیر زندگی تبدیل نہیں ہو سکتی

[illegible]

تہذیب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سکتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] (Magnate)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کہ ایک مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پہلے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یہاں تک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسانیت کا درخت اندر سے سرسبز ہوگا

[illegible] کے اندر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ نے پیغمبر کو اجتہادات میں اختیار دیا ہے

اور کچھ حیثیت رسالت عطا کرتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

— مگر ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ باتیں ان لوگوں سے ہیں جن کی تعلیم ... ہمیں ... تو ان کو
... گئے ہیں ... جو ... ہے ... آدمی سے ... دیا جائے تو
سے بچی ... ان کو ... کی توفیق عطا ... میں ان کی مدد فرمائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کا مطالبہ
مکمل اطاعت و سپردگی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم یاایہا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین ○ فان زللتم من بعد ما جاءتکم البینات فاعلموا ان اللہ عزیز حکیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وإن جنحوا للسلم فاجنح لها [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وذروا ما بقي من

الربا إن كنتم مؤمنين فإن لم تفعلوا فأذنوا بحرب من الله ورسوله [illegible]

[illegible]

[illegible] حتى تضع الحرب أوزارها [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
السلم کافۃ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لانہ الخلق والامر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

چڑھائیں، پھر آپ ﷺ نے کسی نماز پڑھی، وہ اس وقت آپ کا مسواک کرنا ثابت، آپ کا وضو کرنا ثابت، آپ کا امت کو ہدایت دینا ثابت، یہاں تک کہ "اللھم الرفیق الاعلی اللھم الرفیق الاعلیٰ" کہتے ہوئے دنیا سے تشریف لے گئے۔

اور آج ہم مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ اگر عقائد درست ہیں تو عبادات میں خلل ہے اور اگر عقائد و عبادات دونوں درست ہیں تو حقوق و معاملات میں بڑی بڑی خرابیاں ہیں، حق رکھنے والوں کو انصاف نہیں، خرابیاں ہی خرابیاں ہیں، پوری پوری خلیج میں نے شارجہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ جس خلیج سے واقف ہیں شاید دنیا کے کم لوگ واقف ہوں گے، آپ خلیج کے رہنے والے ہیں مگر آپ ایک ہی خلیج کو جانتے ہیں اور یہ وہ خلیج ہے جو جزیرۃ العرب کو ایران سے الگ کرتی ہے جس میں پانی ہے، میں آپ کو اس سے بڑی ایک خلیج کی خبر دیتا ہوں وہ خلیج جو مسلم اور مسلمان کے درمیان پڑ گئی ہے، اسلام اور مسلمانوں کے درمیان کئی کئی خلیجیں ہیں، عقائد اور عبادات کی، یہ خلیج کتنے لوگ ہیں جو مسلمان ہیں کلمہ پڑھتے ہیں لیکن نماز سے ان کو کوئی غرض نہیں، بعض ہیں جن کے عقائد و عبادات دونوں درست ہیں، لیکن اخلاق و معاملات کو دین سے بالکل خارج کئے ہیں۔

جھوٹ بولتے ہیں، بے ایمانی کرتے ہیں، ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، رشوت لیتے ہیں، جھوٹی قسمیں کھا کر اپنی تجارت کو چلاتے ہیں، کسی کے حق کو ختم کر لیتے ہیں، مگر ان کو کوئی احساس نہیں کیونکہ ان سب باتوں کو دین سے خارج کئے ہیں اور کتنے لوگ ہیں جو ماں باپ کے حق کو، شوہر وغیرہ کے حق کو پامال کر رہے ہیں، چھوٹوں سے ان کا کوئی مطلب نہیں، کتنے ہیں جن کی زبان میں نہ سچائی، نہ راستی، صداقت سے عداوت شریک ہے۔

ان کے آس پاس کے لوگ شاکی ہیں، عورتوں کی تحقیر، نماز میں عمر در گزر کرتے ہیں، پھر اس کے بعد کتنے ہیں جن کے نزدیک تعلقات میں سیاست میں خدا کے دوست اور دشمن میں کوئی فرق نہیں ہے، ان کے دینی معاملے اور خاص معاملات میں کوئی فرق نہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار" یہاں "رکون" کا لفظ آیا ہے اس کا مطلب ہے دوستی کرنا اور محبت کرنا، تو دوستی بھی نہ کرو ان کی طرف تمہارا جھکاؤ اور میلان بھی نہ ہو جنہوں نے ظلم کا شیوہ اختیار کر رکھا ہے، جنہوں نے حد سے تجاوز کیا ہے، جن کے اندر یہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] من لم يهتم بامر المسلمين فليس منهم [illegible] مسلمانوں [illegible] ترى المسلمين في توادهم وتراحمهم وتعاطفهم كمثل الجسد الواحد اذا اشتكى منه عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى [illegible] مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں اگر کسی عضو کو تکلیف ہو [illegible] سارا [illegible] اس کی تکلیف [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ آپ [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنکھوں سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ نے [illegible]

[illegible]

جہاں سے آئے ہیں جہاں آپ [illegible] آپ نے [illegible]

جہاں آپ [illegible] ہے [illegible] چاہیے [illegible] کی مدد سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طرف [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] کیا کیا [illegible] ہے [illegible]

[illegible]

تشریف رکھے ہوئے ہیں اس شہر [illegible] ہوئے ہیں پھر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کبھی بڑے [illegible] جا رہے ہیں [illegible] کے [illegible] گئے [illegible] آج [illegible] ہو گئے ہیں [illegible] کے شہر بخارا [illegible] جس سے امام بخاری جیسے [illegible] علماء [illegible] اور امام [illegible] پیدا کیا اور [illegible] پیدا کئے

تو آپ حضرات بہت اپنے ملک کی فکر ہونی چاہئے [illegible] اپنے دین کی فکر ہونی چاہئے آپ [illegible] کہ [illegible] اسلام [illegible] کی [illegible] جس کا فیض ہندوستان [illegible] تک [illegible] حوالے سے کہا ہوں کہ حضرت مجدد الف ثانی کا فیض [illegible] تک پہنچا [illegible] میں ان کے سلسلے کے لوگ موجود ہیں مولانا خالد [illegible] انہوں نے [illegible] ہندوستان [illegible] ہوئے تو [illegible] نے حضرت شاہ غلام علی صاحب کا [illegible] تھا [illegible] مجھے تعجب ہوا کہ [illegible] اس کے بعد وہ [illegible] اور پھر حضرت شاہ غلام علی صاحب کی [illegible] انہوں نے [illegible] میں [illegible] حضرت شاہ [illegible] تھے [illegible] حضرت شاہ [illegible] صاحب [illegible] تھے [illegible] آپ کے [illegible] انہوں نے فرمایا کہ [illegible] میں [illegible] پہلے [illegible] تو [illegible] حضرت [illegible] کے بعد [illegible] اپنے ملک کی طرف [illegible] کی طرح [illegible] کی طرح [illegible] تعداد میں [illegible] کا نام [illegible] مسلمان کی [illegible] شاہ [illegible] تھے [illegible] گئے [illegible]

[illegible] کرنا چاہیے۔

[illegible] اپنے ذہن میں [illegible]
[illegible] ایک عقیدہ [illegible] اسلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] ومن الناس من
یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ (اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو [illegible]
[illegible] ہیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"یاایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] توحید کی [illegible] ہمارے [illegible] نبوت کا
آپ خیال رکھیں [illegible] ہمارے معاشرے میں [illegible] کی وجہ سے [illegible] خرابیاں پیدا
[illegible] کوئی فرق نہیں [illegible]
سکتے ہیں [illegible] شریعت پر چلنے والے [illegible]

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا [illegible] یہاں تک [illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible] پیغام [illegible] ہو سکتے ہیں۔

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کُل مسلمان اور مکمل اسلام

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وخاتم النبيين محمد رسول الله صلى الله عليه وآله واصحابه اجمعين ومن تبعهم باحسان ودعا بدعوتهم الى يوم الدين اما بعد!

يآيها الذين آمنوا ادخلوا في السلم كافة ولا تتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين. افحكم الجاهلية يبغون ومن احسن من الله حكما لقوم يوقنون

ترجمہ: اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو، بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں جو جاہلانہ ہو، حالانکہ جو یقین رکھنے والے ہیں ان کے یہاں اللہ سے بہتر کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں۔

حضرات! میں نے آپ کے سامنے قرآن شریف کی دو آیتیں پڑھی ہیں، بہت سے تعلیم یافتہ حضرات کو اور خاص طور سے جو قرآن مجید سے تعلق رکھتے ہیں وہ شاید سوچتے ہوں کہ ان آیتوں کا انتخاب کیوں کیا گیا اور اس موقع سے ان کا کیا تعلق ہے؟ یہ آیتیں [illegible] کے لیے [illegible] کے ساتھ اور خاص طور سے [illegible] کے لیے ہیں [illegible] مستقل ایک [illegible] تھیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] يا ايها الذين امنوا ادخلوا في السلم كافة ولا تتبعوا
خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين [illegible]

[illegible]

[illegible] ولا تتبعوا خطوات
الشيطان [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] عقیدہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واقعہ یہ ہے [illegible] طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] یا ایہا الذین آمنو ادخلوا فی السلم کافۃ [illegible] اسلام [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا آپ کی معاشرت بھی اسلام کے مطابق ہے؟ آپ کا معاشرتی نظام آپ کے گھر، جات،
آپ کی رسم ورواج آپ کا جو معاشرتی، اجتماعی نظام ہے سماجی معاملات ہیں وہ ثابت ہے اور
آپ کے خاندانوں میں جو رسمیں و معمولات رائج ہیں آپ صرف ان کا خیال رکھیں کہ
آپ اس معیار پر اترتے ہیں اور آپ ان کو پورا کرتے ہیں؟ آپ اس کے بعد احکام شریعت
کو نظر انداز کر دیں گے؟ جو صحابہ مثالی مسلمان تھے اور جو قیامت تک نمونہ رہیں گے وہ ان
احکام اور ہدایات کو کس طرح پورا کرتے تھے، ان تقریبات اور زندگی کے ان مواقع سے کس
طرح سے گزرتے تھے؟

میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ صحابہ کرام کی جماعت کوئی عام انسانی جماعت نہیں
تھی یہ بات نہیں کہ کتابوں کو صرف عقیدہ کی ضرورت تھی تو آپ اس کا مطالعہ کریں، سیرت اور
حدیث کی کتابوں میں صحابہ کا حال پڑھیں، ان کی نمازوں کا حال پڑھیں، ان کی تہجد گزاری
اور شب بیداری کو دیکھیں لیکن ان کی تقریبات کو نہ دیکھیں، یہ بھی اس روح کے خلاف ہوگا
جو ہمیں اس آیت سے ملتی ہے کہ "ادخلوا فی السلم کافۃ" دین کو ہمیں پورے طور
پر اپنے اندر جذب کرنا چاہیے اور اپنے دین کے تابع بنانا چاہیے، ہمیں رسول اللہ ﷺ کی
حیات طیبہ، حیات مبارکہ اور صحابہ کرام کے حالات اور سیرت کا مطالعہ بھی اسی مقصد سے کرنا
چاہیے۔

عرصہ سے یہ غلطی ہو رہی ہے، پورے عالم اسلام میں اور خاص طور پر ہمارے ملک میں
کہ ہم صحابہ کرام، اولیاء کرام، ائمہ، علماء، اسلاف اور مصلحین و مجددین سب کے حالات میں صرف
اس حصہ کو پڑھتے ہیں، جس کا تعلق عقیدہ سے ہے یا عبادات سے ہے، ہم ان کی شادی بیاہ کی
تقریبات کا مطالعہ نہیں کرتے کہ کس طرح انہوں نے انجام دیں، ہم ان کی عائلی زندگی کا،
خانگی زندگی کا مطالعہ نہیں کرتے کہ وہ گھر میں کیسے رہتے تھے، اسی طرح نکاح و طلاق کے
جو مسئلے ان کی عائلی زندگی میں پیش آتے تھے وہ ان کو کس طرح حل کرتے تھے، جس طرح ان
مسلمانوں کے سامنے ایک تحفہ اور پیش رو ہے، ہے کی تاریخ کے بارے میں بھی
الگ سے پڑھ سکتے ہیں کہ ہم کتب کے صرف ان ابواب کو کھولتے ہیں جن کا تعلق عبادات سے
ہے، نماز روزہ سے ہے یا زکوٰۃ سے ہے، ان کے روحانی اثرات سے ہے، ان کی تبلیغ اور

[illegible] آپ ﷺ کو رحمت [illegible] کی ضرورت نہیں تھی [illegible] کے لیے
[illegible] کہ لوگ کہتے ہیں [illegible] آپ ﷺ کا قدم [illegible]
[illegible]
[illegible] آپ ﷺ [illegible]
[illegible] آپ ﷺ کو رحمت [illegible]
[illegible] امتحان کی [illegible] کا
[illegible]
[illegible]
[illegible] ﷺ [illegible] فرمایا [illegible]
ہندوستان کے عظیم [illegible]
[illegible] ﷺ [illegible]
[illegible]
[illegible] ﷺ کو تکلیف [illegible]
[illegible] رحمت [illegible] کا باعث [illegible]
کو رحمت [illegible] آپ کو تکلیف [illegible]
[illegible] آپ ﷺ [illegible]
[illegible] آپ ﷺ کے [illegible]

[illegible] قرآن مجید کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت
عبدالرحمٰن بن عوف سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

جانتے ہیں کہ مطالبہ صرف اتنا نہیں ہے کہ اسلام قبول کر لو، اسلام میں داخل ہو جاؤ بلکہ مطالبہ یہ ہے کہ اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ، تم بھی سو فیصدی ہو اور اسلام بھی سو فیصدی ہو، تو اس میں یہ دو شعبے ہو گئے کیا ہے جو لوگ اسلام کی دعوت سے مشرف ہیں انہوں نے بھی تقسیم کر رکھی ہے کہ دین کے شعبے الگ ہیں اور دنیا کے شعبے چھوڑ دیئے گئے، اس کے مختلف شعبوں میں دوسروں کی طاقت سے کام ہے۔

"اسلامی معاشرے کی دعوت کا ایک اجتماعی پیغام اور زندگی کا ایک مرکزی اصول (جو زندگی کے تمام مراحل اور تقسیم و افراد اور مختلف الانواع مرحلوں پر حاوی ہے) وہ یہ ہے "یاایہا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ" اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اسلام میں داخل ہو جاؤ مسلمانی میں شامل ہو جاؤ "کافۃ" کا تعلق داخل ہونے والوں سے ہے، داخل ہونے والوں سے بھی ہے اور جس میں داخل ہو رہے ہیں اس سے بھی ہے، دوسری جگہ پر بھی جگہ ہے، اس طرح جیسے کہ مسجد میں کہیں ایک قدم مسجد کے اندر رکھا اور ہم مسجد میں داخل ہو گئے، یہ دوسرا قدم ابھی باہر ہے اندر آ جائیے، اللہ تعالیٰ تو چاہتے ہیں کہ پورے پڑھے لکھے "ادخلوا فی السلم کافۃ" پورے کے پورے داخل ہو جاؤ، اسلام میں جو "داخل" بھی ہو اور "کامل" بھی ہو۔

اس کے بعد دوسری بات میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہے، سورۃ مائدہ کی آیت ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "افحکم الجاہلیۃ یبغون ومن احسن من اللہ حکما لقوم یوقنون" کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں، میں علم سے متعلق ہوں کہ یہ عربی زبان سے ایسے ہیں تعلق … کے ساتھ … ہے اور … جانچ پرکھ کرنے والے طالب علم کی حیثیت سے بھی … کا ذوق قرآن مجید میں جو آیا ہے حکم کے معنی صرف … کے ہیں … اختیار کرنا بھی … شامل ہے … اس سے مطلق پوری … فرمایا ہے کیا جاہلیت کے طور طریقہ … جاہلیت کے اصول چاہتے ہیں "ومن احسن من اللہ حکما لقوم یوقنون" اللہ سے بڑھ کر بہتر فیصلہ کس کا ہو سکتا ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ جاہلیت سے … بہت وسیع ہوتے ہیں، بہت کچھ

مطالعہ کرتے ہوئے اس دور کو جس کو سیرت نبوی ﷺ پر اللہ تعالیٰ کچھ لکھنے [illegible] یہ بھی ضروری ہے کہ عرب معاشرت کا مطالعہ کیا جائے وہاں سے بحث کرتے ہیں۔ اس سے [illegible] بحث کم اٹھتا ہے جاہلیت کے دور کی وسعت کا بیت کم کیا گیا ہے [illegible] ایک سیرت نگار کی حیثیت سے وہ ایک ایسے خوش قسمت انسان کی حیثیت سے جس کو اللہ نے سیرت کے موضوع پر لکھنے کی توفیق دی کہ جاہلیت کے مفہوم سے بھی [illegible] کیا۔ جاہلیت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف جاہلیت عرب سے مراد ہے اور جاہلیت عربی سے مراد ہے بت پرستی کا دور، شراب خوری، شعر گوئی کا دور، [illegible] کے سامنے صرف یہ آتا ہے لیکن معاشرت، طرز معیشت، طرز زندگی، فیصلے کرنے کے معیار و اصول اور روایات [illegible] یہ سب جاہلیت کے تصور کے ساتھ ذہن میں نہیں آتے حالانکہ جاہلیت ان سب پر مشتمل ہے۔ اگر جاہلیت کا ترجمہ اردو میں کیا جائے تو اس کا ترجمہ جاہلی ہے اور ان سب چیزوں کو اپنے ضمن میں لے لیتا ہے جو دین ہے۔ اس سے مراد وہ دور ہے جو بعثت کی روشنی اور ہدایت سے محروم رہا ہے جو قوم کا وہ دور جو نبوت کی روشنی اور ہدایت سے محروم رہا ہے چاہے وہ یورپ ہو یا مسلمان ممالک ہوں چاہے وہ جدید تمدن ہو چاہے عرب ہو، اس مثال کا ایک [illegible] جمع کر [illegible] "[illegible]" جاہلیت کیا ہے [illegible] جاہلیت کی [illegible] جاہلیت ہے جو چیز اسلام کی خلاف ہو سوائے [illegible] اللہ کے نازل کئے ہوئے دین سے [illegible] رکھتی ہے [illegible] نبوت اور ہدایت کی روشنی ہے جو [illegible] محروم [illegible] جاہلیت ہے اور اس میں [illegible] زندگی کیسے گزاری جاتی ہے، کس کی روشنی [illegible] جو [illegible] معیار [illegible] وقت مقرر ہو چکے ہیں وہ "حیثیت عرفی" کے [illegible] جو اصول [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] زندگی [illegible] قرآن [illegible] حدیث کی اصطلاح میں "جاہلیت" کہا گیا ہے دیکھئے اگر آپ [illegible] تو آپ کو کئی [illegible] معلوم ہوگا۔ حضور ﷺ نے کئی چیز چیز کو جس کا تعلق عقیدہ سے نہیں [illegible] جاہلیت کا [illegible] فرمایا [illegible] ایک صحابی ہیں (جن کا نام [illegible] ہوں گا) ان کا [illegible] اپنے غلام کو [illegible] آپ ﷺ نے فرمایا انک امرؤ فیک جاھلیۃ تم ایسے آدمی ہو جس کے اندر جاہلیت کی [illegible] باقی ہیں

[illegible] صحابہ کے [illegible] [illegible]

[illegible] علیکم [illegible]

[illegible] کے [illegible] [illegible] صاحب [illegible]

اس کے ساتھ [illegible] کے [illegible] [illegible]

[illegible] سے [illegible] اس نے [illegible] [illegible]

[illegible] اس [illegible] عقیدہ [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] ایمان [illegible] سے [illegible]

[illegible] کا نام [illegible] [illegible] صحابہ [illegible]

[illegible] کا نام [illegible] [illegible]

[illegible] آسان [illegible] کے [illegible]

[illegible] سے [illegible] [illegible]

[illegible] اپنے [illegible] [illegible]

[illegible] سب [illegible] [illegible]

[illegible] کے لئے آپ [illegible]

[illegible] سے [illegible] جاہلیت [illegible]

آپ [illegible] صحابہ [illegible] [illegible]

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] اسلام

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] سے [illegible] کے

[illegible] احترام [illegible] کے [illegible]

[illegible] مقصود ہے

صاحب [illegible] نام [illegible] سنت و شریعت [illegible]

اس [illegible] صحابہ [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] شریعت [illegible]

تشریح کی ہے سارے علمائے اسلام اور فقہائے کرام نے (انہوں نے) تجربہ سے یہ معلوم کیا ہے انہوں نے اس کے لئے پوری زندگی صرف کی ہے اور قربانی دی ہے، ہماری محنت کا خطرہ ہے کہ سارا ہو ملت اسلامیہ کو مستغنی کر دیا ہے

میرے بھائیو! دوستو اور بزرگو! میں یہ کہتا ہوں کہ آپ نے یہ دیکھ لیا کہ کیا ہو رہا ہے، ایک تو مطالبہ ہے کہ اسلام میں پورے مکمل طور پر ہم بھی کامل طور پر اور تم بھی اسلام میں کامل طور پر ہیں نہیں کہ صرف عقائد اور عقیدوں پر، بلکہ عبادات اور معاملات اور اخلاق میں بھی ہو گا معاملات میں اور معاشرت میں بھی ہم پورے مسلمان ہوں گے، مثلاً فلاں صاحب ہیں کہ شادی کس طرح ہو اور نکاح و طلاق کے مسائل ہیں اور تقسیم میراث کے مسائل ہیں، وہ جو بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو معاملات میں پیش آتی ہیں، اس میں آپ کو کوئی چھوٹ نہیں ہے بالکل اس کی مہلت نہیں ہے کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا اس کو چھوڑ دو کہ لوگ ایسا کہتے ہیں، یہ بڑی جہالت ہے کہ آج ہم سے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ محض رسم و رواج ہے اور یہ خطوط اور تہوار ہمارے یہاں پڑے ہیں، ہم کو بھی ان کو کیا کرنا ہے، صرف اللہ کا حکم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ، لیکن اس کا جو مزاج بن گیا وہ "رسم و رواج اور تہوار" ہے۔ آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ "خطوط اور تہوار" سب ہے، گھر والوں کو کیا دینا چاہئے، کیا دیا جائے، ان کو قرض لے کر دینا چاہئے اور اس خوشی میں رات دن دکھانا چاہئے، بیٹی کو جہیز دینا چاہئے، یہ سب اس لئے کہ کیا معلوم ہو جائے اور شان ہو کہ فلاں صاحب کے یہاں بارات آئی تھی، بارات میں اتنے سو آدمی تھے اور اتنی بڑی بارات تھی اور اس سب کو فائیو اسٹار ہوٹل میں ٹھہرایا گیا، میرے علم میں ایسے واقعات آتے ہیں، اس کی ضرورت ہے کہ آپ فائیو اسٹار ہوٹل میں ٹھہریں گے، یہ سارے ہی "عرف" میں داخل ہو گئی ہیں جو عربی کا بہت پیارا لفظ ہے جس کا ترجمہ ہے رسم و رواج اور اصول زندگی۔

ہمارے بمبئی کے ایک دوست نے بتلایا کہ ایک مجلس میں کچھ جہیز کے تقسیم کرنے کے بعد جو مسلمان سے دوست جمع کئے گئے سو روپیہ پچاس روپیہ دیا گیا تھا تو کچھ خرچ ہو گئے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس نکاح میں صرف ہونے کے لئے اس کا جہیز نکل گیا ہے۔

حضرات! ہمارا اسلام و معاشرہ ہے تقلید ہمارے ہندوستانی مسلمانوں کے ذہن میں آ گیا ہے، ہندوستان کی تہذیب و تمدن جو تھی ان کے اندر یہ بیٹھ گیا، ہوسکتی تو وہ مسلمانوں کی بڑی

تحریک پیدا ہوتی ہے، وہ آپ پہلے سے معاشرہ کا جائزہ لیں اور پھر وہ با خصوصیات ہو اور جو
مسلمانوں کے ان چیزوں سے بچنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن خود وہی رسم کو چھوڑتے۔
معلوم ہوتا کہ مسلمانوں کے اس ملک میں آنے سے ایک معاشرتی انقلاب آ گیا، مسلمان
انقلاب ہو گیا۔ مگر افسوس ہے کہ جب سے ان کے کام ان دو ہیں، ہم سے ان سے ایک ایک
چیز کی تاریخ بتائی جا سکتی ہے۔ اگر معاشرہ کی تاریخ پر کوئی کتاب لکھی گئی ہوتی تو آپ کو اس سے
پتہ چل جاتا کہ فلاں رسم فلاں قوم سے لی گئی ہے اور فلاں رسم فلاں مذہب سے رائج ہوئی ہے۔
سب کی تاریخ مل جاتی تو معاشرہ کی تاریخ مل جاتی۔

ہماری اس کا شرعی حکم سے معاملہ کیا جائے؟ یہ ایک حقیقت ہے جیسا عرض کیا ہے اس کا
ایک مثال اور شرعی ہے جس کو آپ نے کہا یہ ہے، سورۃ آل عمران ہے "یا ایھا الذین آمنوا
ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان" جو لوگ عربی کا ذوق رکھتے
ہیں وہ محسوس کریں گے کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے۔ وہ بلاغت ہے یہ کیا انداز آتی ہے اگر
یہ کہا جائے کہ اس میں بھی شامل ہے، میں طالب علم کی حیثیت سے کہتا ہوں کہ
بالکل اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ اس کا مفہوم ہے اگر اپنا رہے گے تو اللہ کے غضب سے
ڈرو، اللہ کی طرف سے یہ ہدایت ہو رہی ہے اور سب سے پہلے قرآن "یا ایھا الذین آمنوا
ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین" اس
سے اور صاف بیان کیا کیا جا سکتا ہے

اور دوسری طرف فرمایا "افحکم الجاھلیۃ یبغون" کیا جاہلیت کے رسم و رواج کو
چاہتے ہیں، جاہلیت کے ترجیح انقلاب کو چاہتے ہیں، جاہلیت کے فیصلہ چاہتے ہیں کس
سے عرض کیا، حکم کے معنی مراد ہیں، بعد کے بعض بلکہ ترجیح اختیار کر لی گئی ہے جیسے کوئی آدمی
کسی چیز کو اختیار کرتا ہے جو قوت کی ہوتی ہے، جو اس کی شکل ہوتی ہے، وہ بھی اس کے اندر
شامل ہوتی ہے کیا جاہلیت کا فیصلہ قبول کریں گے جاہلیت نے جس چیز کو ترجیح دی ہے اختیار
کیا ہے اس کو اختیار کریں گے، اس پر چلیں گے، یہ جائز نہیں۔

اب آپ حضرات یہاں سے عزم لے کر جائیں، اور ارادہ کر کے جائیں کہ ہمارے گھر
شادی بیاہ کی تقریبیں ہوں گی، آپ اپنے دل میں طے کر لیں کہ اب خلاف شریعت رسمیں نہیں ہوں گی

گئی وہ رقم سے یہاں یہ مدرسے شروع میں ہو چکی تھی نئی جاگیر کی یہ قلم بند ہو گا کہ جنید کا درخواست مطالبہ کیا جو گئے۔ حضرت نے چونکہ شاہ کی ذات عظیم ہے اور میں سچ کہتا ہوں کہ ایک عیاش ہوائی گزر کو جو ہمیں کی پیاد کرتی ہے علماء کے ساتھ نوکری ہے اور بڑے بڑے امیدوں کے ساتھ اس کو درخواست کیا گیا ہے اور رقم کے ساتھ اس کو منتقل کیا گیا ہے صرف [illegible] میں دس ہزار روپے نقد دیں [illegible] جاتا ہے۔ میں نے تقاضا میں [illegible] ایک [illegible] اور اس کے گھر والوں سے دس ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا وہ نہیں دیں۔ اس کو جلاوطن کیا اور ان کا خاتمہ کر دیا گیا۔ اگر ان پر ترس آ جائے اللہ تعالیٰ [illegible] کے سوال [illegible] بھیجے:
اس پر [illegible] آ جاتے ہیں، اس پر عمل کرے [illegible] اس پر کوئی دوسری قوم [illegible] مدرسے کی کوئی تعجب کی بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا پاک کلام یہ ہے اور ایک تذکرہ ہے "انہ بکم رؤف رحیم" وہ تمہارے ساتھ رؤف بھی ہے اور رحیم بھی ہے مگر اس کی پہچان [illegible] مجرموں سے [illegible] کا ذکر [illegible] کے ساتھ کی [illegible] جب آپ کے یہاں آن ہے اور بڑے [illegible] کے ساتھ ولی ہے وہ آپ [illegible] کرتے ہیں خوش [illegible] کرتے ہیں [illegible] سے [illegible] ہو سکے دس ہزار روپے پر جس کی وجہ سے کسی انسان کی جان چلی جائے [illegible] چاہتے ہیں [illegible] کے غصب سے ایک جان اللہ تعالیٰ کے کروڑوں روپے اور تمہاری سلطنتوں سے زیادہ ہے [illegible] حضرت آدم علیہ السلام کو کس پیار و محبت کے ساتھ پیدا کیا گیا اس کو فرشتوں سے سجدہ کرایا گیا۔ ان آدم کی اولاد کے ساتھ آپ کا یہ معاملہ ہے

یہی میں [illegible] تعلقات کے بارے میں کہتا ہوں کہ [illegible] یہاں جا کر ایک گھر [illegible] دیکھو وہ تمہارا [illegible] اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی کوئی قیمت نہیں رکھی ہم انسانوں کے [illegible] انسان [illegible] ایک نہیں [illegible] ہیں [illegible] یہ وہ چیزیں ہیں جو ہماری سرحدوں کی تحریر [illegible] میں [illegible] ہیں [illegible] یہ غصب [illegible] پھر جیسے ان سرحدوں کی [illegible] اللہ کی عزت [illegible] کے ساتھ [illegible] ہو اور پھر نفس میں بھی وہ [illegible] ہوا اور وہ خصوصیت [illegible] ہے

ان حضرات [illegible] میں نے [illegible] بات سے [illegible] اللہ سے سوال [illegible] اور توبہ [illegible] آپ [illegible] چاہتا ہوں [illegible] وقت [illegible]

عالم اسلام کا عبوری دور

یہ تقریر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان کی طرف سے منعقدہ ۔۔۔ میں ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۰ھ کو
علامہ اقبال ہال میں ہونے والے اجتماع میں کی گئی جس کی صدارت ۔۔۔ جسٹس
محترم جناب محمد افضل چیمہ نے کی۔ جلسے میں پروگرام کے مطابق [illegible] نظریاتی
کونسل کے ارکان اور دیگر اہل علم حضرات تشریف رکھتے تھے

بحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

صدر محترم، حاضرین گرامی قدر! میرے لئے بڑے شکر و مسرت کا مقام ہے کہ جن حضرات کی خدمت میں مجھے غور و فکر دینا چاہئے تھا اور مجھے ان سے اپنا دور اپنے مطالعہ اور فکر کا نتیجہ علیحدہ علیحدہ پیش کرنا چاہئے تھا وہ یہاں خود تشریف لائے ہیں اور مجھے ایک ایسا موقع ملا ہے کہ میں ان سب حضرات کی خدمت میں عرض کر سکتا ہوں یہ بڑے خوشی کا موقع بھی ہے اور بڑی ذمہ داری کا بھی۔ میں یہ فیصلہ نہیں کر پا رہا ہوں کہ مجھے اس پر زیادہ خوش ہونا چاہئے یا ذمہ داری کے احساس سے مجھے متفکر اور گراں بار ہونا چاہئے؟ بہرحال یہ دو ملے جلے احساسات ہیں اور میں نے بے تکلفی سے آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

یک لحظہ غافل گشتم و صد سالہ راہم دور شد

حضرات! ہم اس وقت عالم اسلام میں بڑے نازک مرحلے سے گزر رہے ہیں یہ ایک عبوری مرحلہ ہے اور عبوری مرحلہ ہمیشہ بڑا نازک اور دشوار ہوتا ہے۔ اسلامی ملکوں کی قیادتیں اور اسلامی ملکوں کے اہل دماغ کوئی صحیح رخ متعین کر دیں یا کسی انفرادی اور وقتی مسئلہ میں الجھ کر رہ جائیں تو زندگی کا رواں دواں قافلہ رعایت نہیں کرے گا۔ زمانہ کا سیلاب صرف سیلاب ہے وہ کسی کشتی کے ڈوبنے کی پرواہ نہیں کرتا۔ حالی نے کہا تھا اور میرا خیال ہے کہ انہوں

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] کا ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نے [illegible] کی ہیں۔ پہلے [illegible]
[illegible] عقیدہ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] اسلام کی [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] الذکر وانا لہ لحافظون [illegible]
[illegible]

اسلامی اقتدار کی ضرورت

[illegible]

الذین ان مکنٰھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وامروا
بالمعروف ونھوا عن المنکر (الحج)

[illegible]

نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں

آپ خیال کیجئے کہ معروف و منکر کے لئے قرآن مجید میں اور حدیث میں امر و نہی کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ اشتہار و دعوت کے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے ہیں۔ عربی زبان اتنی تنگ دامن نہیں ہے کہ اس کے اندر صرف امر و نہی کے الفاظ ہوں اور دوسرے الفاظ نہ ہوں جن میں تبلیغ ہے جو تشہیر سے جس میں اشتہار ہے ان میں مطالبہ ہے بلکہ اس کے سے جہاں کہیں بھی الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ امر و نہی کے ہیں۔ تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر یہ امر و نہی صاف چاہتے ہیں۔ امر و نہی وہ مقام چاہتے ہیں جہاں سے اعتماد کے ساتھ اور جرأت کے ساتھ یہ کہیں کہ صحیح ہے اور یہ غلط ہے۔ امر کی اور نہی کی شریف اصطلاح ہے۔ امر و نہی درخواست کے محل میں نہیں۔ امر و نہی حکم دینا اور روکنا۔ اس کے لئے آدمی کے اندر قوت ہونی ہے۔ ایسا مقام اور ایسی منزل چاہئے۔ ایسا مقام چاہئے اور ان کی ایک وقت ہو ان میں کہ وہ امر کر سکے اور نہی کر سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سلطنت و قوت کی ضرورت ہے عاملہ کا اقتدار کی ضرورت ہے کہ بیٹھ کر نہی کرے کہ اگر ایسا کر لیا جاتا تو اچھا تھا۔ "ہماری درخواست ہے اور ہم آپ کو ترغیب دیتے ہیں" "ہم تبلیغ کرتے ہیں" کہ یہ جگہ جگہ یہ سلسلہ جاری۔ بلکہ تنگی قرآن جو صحابہ کرام نے اس میں الفاظ امر و نہی کے ہیں جس میں مسلمانوں کو وہ طاقت حاصل کرنی چاہئے کہ جس مقام پر فائز ہو کر وہ حکم دے سکیں اور روک سکیں۔ اس لئے کہ حضرت انسان کی تعریف تو بدل رہی ہے اور وہ ان ہی کا حق ہے جن میں انسانی نسل کی جو اصلاح، کل اصلاح کے جس نہیں ہو سکتی اس کے نتیجے میں اقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ اور امروا بالمعروف اور نہوا عن المنکر کے الفاظ آئے ہیں

سارا انحصار شاخ پر ہے:

اگرچہ میرا نظریہ ایک ہے تعلق سے لیکن میں آپ سے یہ عرض کرتا ہوں کہ جس شاخ پر بیٹھے ہوں اس کو بچانا ہے اس شاخ کی فکر کی ضرورت ہے۔ ہمارا سارا انحصار اس شاخ پر ہے۔ یہ شاخ اگر قائم ہے ہری بھری ہے استوار ہے پائیدار ہے تو اس کے بعد یہ سوال آتا ہے کہ شخص کیسا ہو؟ تعلیم کیسا ہو، یا دین کا؟ لیکن پہلے تو یہ دیکھنا چاہئے کہ شاخ ہے بھی یا نہیں اگر شاخ

[illegible]

[illegible]

[illegible] فرینکو [illegible]

تک محدود رکھی ہے [illegible]
[illegible]
جس معاشرہ کی [illegible] معاشرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معاشرہ ذہن ہے

معاشرہ ذہن ہے [illegible] قرآن [illegible]
[illegible] جب وہ آتی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معاشرہ [illegible] سوسائٹی کا [illegible] کوئی اعتبار نہیں کیا جاسکتا

[illegible] اسلامی معاشرہ بنانا [illegible]
[illegible]

ہے متعلق ہو ہوں کہ جمال عبدالناصر کا دور تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مصر میں ایک شخص ایک
شخص بھی ایسا نہیں ہے جس کو جمال عبدالناصر سے اختلاف ہے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کی
تصویر پرستاں بنا لے آپ کے پیچھے چلے اور ان کا رکے پیچھے دعا کا دے لئے ہوئے مصر
ست ہے۔ ان کو صحیفو، عصمت اور محبوبیت وقبولیت کا حق تمام عطا کیا گیا اور بالکل
پیغمبروں کی طرح سب میں سمجھا گیا۔ اس کے بعد یہ طلسم ٹوٹا تو معلوم ہوا کہ کچھ بھی نہیں
آج وہی سب کچھ ہے اس کا نام لینے کے لئے تیار نہیں۔ اس کے بعد اور بھی بہت سے
حاکم رہے ہیں جن میں کوئی شخص جو ماضی [illegible] ہو عوام پر جا نثار ہیں۔ مگر وہ گزرا
ہوا ہے وہ جو کاوش معاشرہ کی سے توقع ہے جو جانے کے بعد اس کو پامال کر دے
جا سکتا ہو اسے

زمانہ کی [illegible] سے توڑ [illegible] کے تو

یہ بڑی خطرناک صورت حال ہے۔

اسلامی شریعت کے نفاذ میں ایک لمحہ کی بھی تاخیر نہ ہو

اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اسلامی قانون سازی کی جو بات کی جا رہی ہے اسلامی شریعت کے نفاذ کے جو ارادے ہیں ان میں سستی پیدا کی جائے۔ میں ہرگز اس غلطی کی اجازت نہیں دوں گا۔ ایک لمحہ کے لئے بھی اس کی تاخیر ہونے کے حق میں نہیں ہوں۔ بلکہ اس حقیقت کو سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ کامیابی کا معیار کیا ہے اگر معاشرہ اس کا استقبال کرتا ہے اور ہم سے [illegible] داعیوں نے، مصنفین نے، حکومت نے، علماء نے کل [illegible] ہے۔ میں یہاں تک عرض کرتا ہوں کہ انبیاء کے جتنے داعی ہیں اگر ان سب نے یہ کوشش کی کہ ہم چاہتے ہیں کہ سپہ گری اور [illegible] کے [illegible] بعض اوقات کے احساسات پیدا ہوں اور کوئی حد [illegible] خیر کی خواہشات [illegible] نفس کی رعایت، مالی ترجیحات، یا اخلاقی احتیاطات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے تو پھر اس معاشرہ پر [illegible] جا سکتا ہے [illegible] کو بھی برداشت کر سکتا ہے اور مجھے اس میں بالکل شبہ نہیں کہ معاشرہ کی اصلاح ہونے کے اور یہ ساری طاقتیں [illegible] عمل میں اس وقت میں خارج [illegible] یہ سب [illegible] کے ساتھ معاشرے کی اصلاح میں

بچھو وصف ہے تو خلافت اسلامیہ ... سے کسی حقیقت سے جتا ہے اس وقت صورت یہ ہے کہ اس لڑ ... بادہ کھل ... اور اس سے ساتھ ... قرآن نے اس بات کا ... کیا ہے

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین آمنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والآخرة واللہ یعلم وانتم لا تعلمون

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

یہ آیت ایک معجزہ ہے جس وقت یہ آیت ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین آمنوا نازل ہوئی تھی۔ مدینہ طیبہ کے محدود معاشرے میں ایک ہی واقعہ پیش آیا تھا اس واقعہ کو لوگ اپنی مجلسوں میں چرچا کرنے لگے مجلسیں تھی ہی کتنی۔ وہ واقعہ جس کا قرآن ... سے اس کا تعلق تھا یہ ساری چیزیں اتنی تھیں کہ قرآن مجید کی اس آیت کی وسعت اس سے زیادہ تھی۔ وہ قرنوں سے بڑھ کر ابد تک اور جغرافیائی فاصلوں سے آگے بڑھ کر ... تک جا رہی تھی۔ آج ہم اس آیت کی تفسیر دیکھ رہے ہیں۔ ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین آمنوا۔ جو آپ سوچتے ہیں کہ کس طرح ... فحاشی اور عریانیت کی محبت کو ... اس کا تصور آج ... مگر وجہ یہ ہے کہ اس دور میں ناولوں کے ذریعے، ٹیلی ویژن اور فلم کے ذریعے، ... اور رسالوں کے ذریعے ... اس کی تحریر، تحریر نہیں بلکہ تصویر بھی دکھائی جا سکتی ہے کسی اور دور میں ممکن ہے ... قرنوں سے علماء اور ... سے کہا ہوگا ... اس کا اطلاق کیا ہوگا۔ لیکن آج ... قرآن کی ساری باتیں جس طرح ان تشیع الفاحشة پر لگی ہوئی ہیں اس کا اس سے پہلے کیا اندازہ ہو سکتا تھا۔

کچھوا سست رفتاری کے باوجود سوار ہے اور خرگوش تیزی کے ساتھ مصروف عمل ہے۔

ہم نے تو آپ سے بچپن میں کہانی سنی تھی کہ خرگوش اور کچھوے میں مقابلہ ہوا۔ خرگوش بہت تیز رفتار تھا بہت سست رفتار کچھوا تھا۔ مسلسل چلتا رہا اور خرگوش سو گیا،

[illegible]

[illegible] دونوں [illegible] مثال کی سب [illegible]

[illegible]

ان سے پاس وہ وسائل نہیں [illegible]

[illegible]

اس وقت [illegible] معاشرہ [illegible]

[illegible]

ان کے اخلاق سے جو [illegible]

[illegible] ایک مثال یہ دی جا سکتی ہے [illegible]

[illegible]

ہے تو [illegible] جاتے ہیں۔ یہی
[illegible] واحد [illegible] تک پہنچتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے [illegible]
کی [illegible]
[illegible] کے مطابق [illegible]
کے [illegible] کا قصور [illegible] ہے۔

[illegible] کے [illegible] کا صحیح تصور

[illegible] کی
[illegible] کی طرف [illegible]
[illegible] شریعت اسلامی کے [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] قائم [illegible]
[illegible] جب [illegible] ہے
[illegible] کے [illegible] ہوجاتا ہے
[illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسپین سے مسلمانوں کے اخراج کے اسباب

[illegible]

[illegible]

لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منهم ولا نساء من نساء عسی ان یکن خیرا منهن ولا تلمزوا انفسکم ولا تنابزوا بالالقاب

[illegible]

[illegible]

خلافِ تہذیب [illegible] تہذیب سے [illegible]
[illegible]
ہو جاتا ہے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پاکستان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] فی الارض [illegible] کبیر [illegible]

[illegible]

[illegible] فی الارض و فساد کبیر [illegible]

[illegible] Exploit [illegible]

[illegible]

بیٹے کا اور بیٹی کے دیکھنے کا وقت ہوگا جب تک یہ معاشرہ قائم نہیں ہوتا آپ کبھی بھی کہیں یا جھگڑے کہ ہیں کی فکر بھی نہ یا جو کچھ ہو سکے آپ نے بھی آ گئے تو کیا اولاد اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور ساری دنیا میں یہاں تک کہ جو مسلمان کے سے پہلے اپنا معاشرہ دیکھنا ہے جہاں گناہ نہ ہو سکے جیسا برزخ کے دور سے ہم معروف کرتے ہیں کہ ایک معیاری اور مثالی معاشرہ ہے جہاں تقویٰ کا کامل حاصل ہو سکتا ہے اور جو بھی اس سے جڑے جہاں حق ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب آ گئے اس سے کسی طرف آپ کی عبادت قربان جائیں کہ یہی ہر ایک کام کی طرف ہے سب کچھ ہو جائے وہ ایسا ہو جائے آپ ان کے لئے سب تیار ہیں سب قربانیاں دیں جو آپ کی محبت سے ہو جائے اس لئے اسلام آ گیا آج ہم آپ کے حق کی قربت دے۔

تمہاری اتفاق کے ساتھ تفکر ہو اور جو ہم سے تعلق رکھے ان کے لئے دعا کیجئے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على حبيبه سيد المرسلين وخاتم النبيين محمد وعلى آله وصحبه أجمعين أما بعد

[illegible] (IDENTITY) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (... ALISM) (AGGRESSIVE REVIV...) [illegible]

[illegible] (...ANISM) (TOTALITAR...) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

اجتماعی مفاد کا تحفظ

[illegible]

من يكره ان يعود في الكفر كما يكره ان يقذف في النار

[illegible]

[illegible]

وسیع پیمانے پر مکاتب قائم کریں

[illegible]

[illegible]

ملت کا قرآنی اور اسلامی نظام حیات

[illegible]

وان لیس للانسان الا ما سعی ○ وان سعیہ سوف یری ○ ثم یجزاہ الجزاء الاوفی ○

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاایها الذین آمنوا قوا انفسکم واهلیکم نارا O

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ۔

[illegible] كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته [illegible]

[illegible]

اسلامیت کی تقدیر میں تغیر و تبدل

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

(الملک [illegible] کا مستقل [illegible] دینیات کے [illegible]

صرف [illegible] ہے اور [illegible] فیصلہ [illegible]

[illegible] الفاظ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صحیح اسلامی اقتدار کی ذمہ داری اور اس کے برکات

[illegible]

نحمده ونصلي على رسوله الكريم اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم الذين ان مكنهم في الارض اقاموا الصلوة واتوا الزكوة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنكر ولله عاقبة الامور ○

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حیثیت سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

کی جس سے [illegible]

[illegible] متعلق [illegible]

[illegible]

صورت میں سے دنیا کا آشنا ہونا بھی تھی، دنیا نے اس نے پیش کیا۔ اب حکمرانی اللہ کی ہے۔ اب حکمرانی شریعت اسلامی شریعت محمدی کی ہے۔ اب حکمرانی انسانیت کی خیرخواہی کی ہے۔ اب حکمرانی قوت کے مجتمع کی ہے۔ اب حکمرانی ایثار و قربانی کی ہے۔ اب حکمرانی زہد و تقویٰ کی ہے۔ اب حکمرانی خواہشات کی نہیں ہے۔ اب حکمرانی ایک بالا زمانت کی غلامی کی (اسلام پہ ۱۲۳) ہے۔ وہ تعمیر مسلسل، جو وحدت اخلاق کی کوئی تھی، اب وہ کانوں میں بھی اس کا نقشہ جائے نگاہوں، مکانوں میں بھی کہ وہ عبادات گاہوں تک محدود نہیں ہے بلکہ بندوں کی مشغول کر دینے والی فتوحات اور معرکوں جنگ تک کے رزمیہ میں بھی پائی جاتی ہے۔ وہاں بھی یہ امت جو نماز کی پابند ہے، صلوۃ الخوف پڑھتی ہے۔ یہاں بھی ہے اور اللہ اکبر بھی ہوتی۔ ان کے قلب جو حکمرانی وہ ہیں کہ روم و ایران کے صدیوں سے جمع ہوئے وہ لاکر ان کے قدموں کے نیچے ہیں لیکن کیا مجال جو بیت المال پر کچھ خرچ کریں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عالی کا یہ عالم تھا کہ [illegible] کا حزم و حساب ہے۔ آپ جب خلیفہ نہیں تھے اور آزاد تجارت (تجارت) کرتے تھے تو ہم مختلف قسم کی چیزیں پاتے اور کھاتے تھے، اور جب سے آپ نے خلافت کی، صرف ان کی سہولت ہے اور روزانہ مقرر کر دیا ہے۔ اب اتنا گھر کا خرچ اور مختلف مزوں سے محروم ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: "مسلمانوں کا بیت المال اس لئے نہیں کہ ابوبکر کے گھر کے خرچ کا مزہ چکھا کرے۔" اہلیہ محترمہ نے کہا کہ "اچھا اگر روزانہ اپنی خوراک میں سے اور کفایت شعاری سے اس روزینہ میں سے کچھ بچا کر آپ کو دے دیں تو آپ اس سے وہ سامان لا سکتے ہیں جس سے مٹھائی تیار ہو سکے؟" کہا "ہاں" اس میں کیا حرج ہے؟ یہ تو تمہاری سلیقہ مندی کی بات ہے۔" روزینہ میں سے ایک ایک دو دو درہم جمع کرنے شروع کئے جس سے کچھ انہوں نے گھر کا انتظام کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے کہا:

"لیجئے یہ آپ کے بیت المال سے جتنا آتا ہے، جو بچا کر کم کھا کے اس سے کر کے بچایا ہے۔"

انہوں نے ان کی تعریف کی اور پیسے لے لئے اور بیت المال کو لوٹا دیا اور کہا: "تجربہ نے ثابت کر دیا کہ ابوبکر کے گھر والوں کا گزارہ اس سے کم پیسے میں بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ تو بیت المال میں جمع کر دو اور آئندہ اتنا کم کر کے بھیجا کرو۔"

حضرت عمر بن عبدالعزیز ایک رات سرکاری کام کر رہے تھے۔ شمع جل رہی تھی اور وہ

[illegible] مسجد تھی [illegible] سال کے [illegible]
[illegible] خلیفہ عمر بن عبدالعزیز نے ان سے اس علاقہ کا حال پوچھا جہاں سے وہ آئے
تھے۔ [illegible] خلیفہ کا فرض ہے کہ وہ تمام ممالک [illegible] سے
واقف ہو [illegible]
[illegible] کوئی بیمار تو نہیں؟ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے [illegible]
[illegible] حضرت عمر بن عبدالعزیز نے جواب دیا کہ مسلمانوں کے [illegible] اعمال کی [illegible]
لئے [illegible] گھر کے [illegible] ایک ایک [illegible]
کا حال پوچھ [illegible] اس کے لئے [illegible] اعمال کا [illegible]
کروں گا جب [illegible] اگر میرے گھر کی [illegible] آپ [illegible] گھر کی [illegible]
[illegible] آپ [illegible] خلافت [illegible] تاریخ میں
درخشاں مثالیں ہیں

[illegible] بادشاہ [illegible] معلوم [illegible] قیصر نے [illegible]
[illegible] سے پوچھا [illegible] ملک [illegible]
[illegible] کے قلب تک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قیصر نے کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

الذين إن مكنّٰهم في الأرض أقاموا الصلوٰة وآتوا الزكوٰة وأمروا بالمعروف ونهوا عن المنكر ولله عاقبة الأمور ۝

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نگاہ سے دیکھا جاتا [illegible] کی بات [illegible]
[illegible] نقصان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] اضطراب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وقل اعملوا فسیری اللہ عملکم ورسولہ والمؤمنون وستردون الی
عالم الغیب والشہادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون ○

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ملک وقوم کی [illegible] اسلامی معاشرہ کی ضرورت

[illegible]

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
وکذلک جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شہداء علی الناس
ویکون الرسول علیکم شہیدا

[illegible]

[illegible]

لیسوا سواء من اھل الکتب امۃ قائمۃ یتلون ایات اللہ اناء الیل وھم
یسجدون ○ یؤمنون باللہ والیوم الآخر ویامرون بالمعروف وینھون عن
المنکر ویسارعون فی الخیرات واولئک من الصالحین ○

[illegible]

[illegible]

مگر [illegible] میں [illegible] جلی [illegible]
وقت [illegible] ایک پرانا ساتھی [illegible]
ایک [illegible] اخلاق [illegible]
[illegible]
[illegible] حملہ [illegible]
[illegible]
[illegible] اپنا [illegible]
[illegible]
[illegible] چھوڑ کر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت اللہ تعالیٰ [illegible] کی بعثت [illegible] کے ساتھ ایک
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
(بعثت [illegible]) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا کی [illegible] تصدیق فرماتا ہے۔

وکذلک جعلنکم امۃ وسطا لتکونوا شہداء علی الناس

[illegible]

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر

وتؤمنون باللہ O

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

■ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

1 [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک طرف کی [illegible]
بعض [illegible] جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

اس نے زمانہ ماضی میں جو انقلاب برپا کیا اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ اگر مستند تاریخ سے ہم نا
واقف ہوں تو اس کا یقین کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ جب ہم یہ پڑھتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ کے حالات میں
پڑھتے ہیں کہ ہم تو اللہ کے لئے کسی حد تک محدود و مخصوص کر کے دیکھتے ہیں اور کہاں معیاری اسلامی
زندگی پائی جاتی ہے، وہاں چوری نہیں ہوتی، وہاں دھوکہ نہیں ہوتا، وہاں فسق و فجور نہیں ہوتا
وہاں وقت ضائع نہیں کیا اور دنیا کی کامیابی کو اصل کامیابی نہیں سمجھتے۔ یہاں آکر ہمارا سر جھک جاتا
ہے، ہمارا سر بلند ہو جاتا ہے۔

حضرت امیر معاویہ کا ایک جملہ ہے جو نہایت بامعنی اور مختصر ہے کہ صلح حدیبیہ سے لے
کر فتح مکہ تک دو برس کا عرصہ ہے، اس میں جتنی تعداد میں لوگ مسلمان ہوئے اور اس سے قبل
کسی تعداد میں اسلام قبول کیا کہ "یدخلون فی دین اللہ افواجا" کا منظر سامنے
آگیا وہ کہ عظمت کی پوری تیرہ سالہ مکی اور مدینہ طیبہ کی آٹھ برس کی مدت کی محنت۔ صلح
کے بعد مشرکین کو باہم ملنے جلنے کا موقع ملا، سیرت کا غور سے مطالعہ کرنے والے پوچھتے
ہیں کہ دو برس کے اندر جو اس عرصہ میں جس تیزی کے ساتھ اسلام پھیلا ہے، جس کثرت
سے لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں پورے تیرہ برس میں نہیں ہوئے۔ اس کا کیا جواب
ہے؟ امام زہری جو ایک جلیل القدر تابعی ہیں اور روایت حدیث کے بڑے ستون ہیں، اور
جن سے سینکڑوں نہیں ہزاروں روایات کتب صحاح و سنن میں مروی ہیں، انہوں نے یہ
بات کہی ہے کہ اس دو برس کے اندر جتنے لوگ مسلمان ہوئے وہ اکیس برس کے اندر نہیں
ہوئے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ صلح حدیبیہ کے بعد کفار عرب کو اور خاص طور سے کفار مکہ کو یہ جو
کے مسلمانوں سے اپنے بچھڑے ہوئے لوگوں سے ملنے کے آزادانہ مواقع میسر آ گئے اس لئے کہ
معاہدہ ہو گیا تھا کہ دس سال کی جنگ بندی رہے گی کوئی جنگ اور دل نہیں ہو سکتی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ
لوگ اپنے عزیزوں سے ملنے کے لئے جو بچھڑے ہوئے تھے اور قریش اپنے رشتہ داروں سے
ملنے کے لئے جو یہاں ہجرت کر کے گئے تھے مکہ سے مدینہ اور مدینہ سے مکہ آنے جانے لگے،
اپنے بچے جو بچھڑے ہوئے تھے ان کے گھر مہمان ہوتے تھے، ان کو ان کی زندگی کو قریب
سے دیکھنے کا موقع ملا تھا جس کے نتیجے میں ان کے دل میں اتر جاتا تھا وہ جھکتے گئے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر انہوں نے خود جواب دیا کہ کوئی چیز حاصل کرنے سے بھی نہیں ملتی [illegible] ایک ہی طرح
ہم کھاتے تھے ایک ہی طرح کا کپڑا ہم سب پہنتے تھے آپ کو معلوم ہے کہ عرب کا لباس ایک
تھا یہ پاکستان کے سے [illegible] کے [illegible] نہیں [illegible] عرب ایک طرح
کا لباس پہنتا تھا شکلیں بھی ان سب کی ایک جیسی ہیں عرب کی [illegible] رکھتے تھے
عربوں کے نام بھی عام طور پر ایسے ہوتے تھے کہ اگر کوئی دیکھے تو مسلمان ہو جائے گا
وہ چیزیں جو اسلام نے آ کر دی ہیں پہلے سے ان کی فطرت میں ان کے آباؤ اجداد کی [illegible] نہیں
کھاتے تھے وہ غیر [illegible] چیزیں بھی نہیں کھاتے تھے یہ سارے [illegible] کے درمیان
مشترک ہیں پہلا ایک کی نقد ایک زبان ایک تھا ایک [illegible] ایک دین ایک قوم ایک
تھی کیا بات ہے کہ یہ رشتے ہیں اور ہم [illegible] ان کا جواب تھا کہ یہ مسلمان ہوگئے ہیں
اس سے وہ مسلمان ہوتے چلے جا رہے تھے یہ حالت ہوتی تھی کہ جیسے تسبیح ٹوٹ جائے تو دانے
ایک کے اوپر ایک گرتے چلے جاتے ہیں [illegible] کی بارش ہوتی ہے اسی طرح اسلام نے
دلوں کی بارش ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے دین کے الفاظ میں اس کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے
یدخلون فی دین اللہ افواجا (لوگ اسلام میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں)

میرے بھائیو اور بزرگو! آج کرنے کا کام یہ ہے کہ آپ پاکستان میں ایک اسلامی
معاشرہ قائم کریں جس کے نتیجے کے طور پر لوگ یہ خود دیکھیں کہ ہم نے ایسا اچھا پاکیزہ
معاشرہ کہیں نہیں دیکھا لیکن اگر یہ نہیں ہے اگر آپ کے اندر بھی دولت کی لالچ ہوئی ساری
خرابیاں موجود ہیں آپ کے اندر بھی حق کے خلاف کھڑے ہونے کی صلاحیت موجود ہے آپ
بھی عقیدے پر پیسے کو ترجیح دیتے ہیں آپ پیسے کو صداقت پر ترجیح دیتے ہیں آپ پیسے کو
انصاف پر ترجیح دیتے ہیں آپ کے اندر بھی وہی علاقائی تعصب، صوبائی تعصب، صوبائی
تعصب، لسانی تعصب ہے جو دوسرے [illegible] قوموں نسلوں [illegible] پائے
جاتے ہیں پایا جاتا ہے تو دنیا کیسے قبول کرے گی [illegible] علاوہ آپ کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شہداء علی الناس [illegible]

[illegible] لتکونوا شہداء علی الناس [illegible]

[illegible] ویکون الرسول علیکم شہیدا [illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

ملی وحدت اور اس کے تقاضے

یہ تقریر ادارہ مجلس [illegible] وطن کے صدر حکیم محمد سعید صاحب کی دعوت پر "شام ہمدرد" کے صدر
مقام ہوٹل انٹر کانٹی نینٹل کراچی میں ۲۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو کی گئی۔ ہمدرد میں حکیم محمد سعید
صاحب نے تقریر سے قبل [illegible] کا تعارف کرایا [illegible] میاں صاحب (ر)
جج (کراچی ہائی کورٹ) نے شکریہ ادا کیا۔ اس شام ہمدرد میں شہر کے ہر شعبۂ زندگی سے
متعلق ممتاز اہل علم اور منتخب شخصیتیں شریک تھیں [illegible]
اس تقریر [illegible] کے لئے [illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان محمداً عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله واصحابه وسلم تسليماً كثيراً

لفظ وحدت میں ایک قسم کی مقناطیسیت ہے

حاضرین کرام! میں حکیم محمد سعید صاحب کا بہت ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے ایک ایسے چیدہ اور برگزیدہ مجمع سے خطاب کرنے اور اپنے خیالات پیش کرنے کا ایسا بہتر اور شائستہ موقع مہیا کیا، ایک ایسے وقت پر (جس کے قیام کے دن گنے چنے ہیں اور جو شہر کے اعیان اور معززین اور اہل فکر کے نام و مقام سے پورے طور پر شناسا نہیں ہے) یہ ایک طرح کا احسان ہے کہ ان کے لئے ایک مختصر جگہ پر ایسے منتخب حضرات جمع کر دیے جائیں جن میں سے اکثر سے تبادلۂ خیال اور ان کے لئے سفر کرنا بھی حق بجانب تھا لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس سے مقرر یا مہمان کی ذمہ داری میں بڑا اضافہ ہوتا ہے کہ وہ اس نعمت سے کہاں تک فائدہ اٹھا سکے گا اور اس وقت کو کہاں تک کام میں لا سکے گا اور فکر و خیالات کا ہجوم، جذبات کی فراوانی اور شکر و امتنان اور احساس ذمہ داری کی پیدا کی ہوئی کیفیت اس کو اپنے دل کی بات مناسب اور موزوں طریقہ پر کہنے کا موقع دے گی یا نہیں؟

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible] [illegible]

[illegible] مختلف [illegible]

[illegible]

[illegible] موضوع کا انتخاب [illegible]

حضرات [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] ایک لفظ وحدت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا اظہار [illegible]

[illegible]

وحدتیں وحدتوں سے [illegible] ہیں

[illegible] وحدت [illegible]

[illegible]

[illegible] وحدت [illegible]

[illegible] وحدت [illegible]

[illegible]

سے تھی کی وحدت کو کسی نظر وحدت کو بنیاد ہی بنانا چاہیے۔ کہ یک تمام تمدنی دکاوٹیں تھیں وہ ختم ہوں اس لیے جب اسلامی قوم کی تاریخ پڑھیں گے تو مذہب کی تاریخ پڑھیں گے آپ کو یہ پتہ نہیں کہ تاریخ ایک ہی جگہ کی ایک مربوط داستان ہے۔ جس میں جن مسائل پر بحث ہے وہ ساری کی ساری ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ کہانیاں جوڑی اور پھیلائی جا رہی ہیں بلکہ جو بھی پھیلائی جا رہی ہیں اور جب ان سب کو جمع کیا جائے (قصہ تاریخ کی صورت) آپ پر واضح ہو سکتا ہے آپ کو معلوم ہو گا کہ ایک ملک کی وحدت سے تشکیل پایا تھا جو دوسری وحدت کو قائم نہ کر سکی اور یہی ناکامی کا راز تھی۔

محض وحدت کوئی معنویت نہیں رکھتی

وحدت کا مطلب لفظی یا عقلی ذاتی نہیں۔ اب قوموں کے تجربے نے تو انسانی کے مسلسل اور طویل تجربے نے بتا دیا کہ محض وحدت کوئی معنویت نہیں رکھتی اور یہ بات قابل ملاحظہ نہیں سمجھی جاتی ہے کہ وحدت کس بنیاد پر ہے؟ اس وحدت کی اساس کیا ہے؟ وحدت کے مقاصد کیا ہیں؟

دنیا ملل کی تاریخ میں سب سے پہلی جو وحدت قرآن سے ہے وہ قبائل کی وحدت ہے قبیلوی وحدت سے آگے وطن کی وحدت ہے۔ پھر مذہبی وحدت ہے پھر اس کے بعد آگے بڑھ کر دنیا نے جب مادہ پرستی کی نوبت سے اشتراک کی وحدت سے جسے ہم ملتی وحدت کہتے ہیں، پھر تہذیبی و ثقافتی وحدت ہے۔ ان وحدتوں میں سب سے زیادہ جس وحدت سے امید کی جا سکتی ہے وہ تہذیبی و ثقافتی وحدت ہے کہ تہذیب و ثقافت کو مربوط کرتی ہو اور جڑی اس سے کیا تعلق۔ تہذیب و ثقافت کے معنی یہ ہیں کہ مطالبات رکھے ہوں آدمی آدمی کو سمجھے اس کے ساتھ اتفاق کرے۔ اس کی محبوبیاں معلوم کرے اس کی مرغوبات معلوم کرے اس کے گھر پہ دل میں ہمدردی کا جذبہ پیدا ہو اس کے ادب و شاعری سے واقفیت کا ذوق پیدا ہو تو تہذیب و ثقافت کی وحدت کا مدعا یہ ہے کہ کچھ لوگ اس کے طور طریق کو قبول کر لے، مغربی تہذیب کے خلاف ہم آواز ہونے کا یہ خیال صحیح نہیں ہے جبکہ واقعہ یہ ہے کہ انسانوں کی زندگی مختلف قسم کے تناقضات (CONTRADICTIONS) ؟

مجبور ہے اس کو سمجھنا ہو تو مشکل ہے۔ ہمارا موجودہ علم نفسیات بھی اس کے لئے کافی نہیں ہے
انسان کے اندر ایک دوسرا انسان پیدا ہو جاتا ہے اس سے ایسے مقاصد بن جاتے ہیں جو
دوسرے انسانوں کے لئے مہلک ہوتے ہیں۔ ان مقاصد کی تعبیر بعض اوقات دوسرے
انسانوں کے مقاصد کے مطابق ہو سکتی ہے اس کے کھنڈروں پر ہی بنیاد تعمیر ہو سکتی ہے
وقتی مصلحت، کوئی ایسا ہو جو انسان کی تباہی اور انسان کے مغلوب ہونے اور شکست کھانے کی
سے بچانا مقصود ہو، جو بہت بڑا ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں۔

وحدت کا اسلامی تصور

اسلام نے ان مصنوعی وحدتوں کے مقابلے میں دو حقیقی وحدتوں کو تسلیم کیا اور ان کی
دعوت دی ہے۔ یہ ایسی وحدتیں ہیں جو غیر متغیر ہیں، مثبت اور تعمیری۔ ان میں ایک وحدت
انسانی اور ایک وحدت ایمانی۔ وحدت انسانی کو یوں کہہ لیجئے کہ نسل انسانی ایک ہے، جس کی بنیاد دو بنیادوں سے ہے۔
حضور اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں جو اپنے آخری الفاظ میں اس پیغام کا اعلان کیا، اس سے
پہلے انسانی مساوات کا کوئی منشور یا چارٹر نہیں ہو سکتا۔ آپ نے فرمایا کہ "ان ربکم واحد
وان اباکم واحد" اے لوگو تمہارا رب بھی ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے۔ وحدت
اب اور وحدت رب دو وحدتیں ہیں جو تمام انسانوں کو جمع کرتی ہیں۔ اس نے انسانی وجود کا آغاز ایک
انسانی وجود سے کیا ہے، جو بڑا ہو یا چھوٹا ہو، کسی زبان کو بولنے والا ہو، کسی سطح کا انسان ہو، سب کا
سلسلہ نسب ایک انسان پر ختم ہوتا ہے اور وہ نسل انسانی کے باپ آدم ہیں۔ ان ربکم واحد
سب کو پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا بھی ایک ہے۔ ان دو مختصر لفظوں میں وحدت انسانی
کا اعلان کیا گیا ہے جس سے زیادہ وسیع، عمیق اور جس سے زیادہ دور رس حقائق پر مبنی کوئی اعلان نہیں
ہو سکتا۔ یہ دونوں وحدتیں جو انسان کو کسی بھی انسان کو ایک دوسرے سے منسلک اور جوڑے رکھتے
ہوئے ہیں۔ نسل انسانی کا سرچشمہ ایک اور نسل انسانی کا خالق، مربی اور رازق بھی ایک ہے۔ اس لئے
ہر شخص ایک دوسرے کا بھائی ہے اور دو رشتوں سے منسلک ہے۔ ایک باپ کے رشتے سے اور ایک
پیدا کرنے والے کے رشتے سے۔ باپ کا رشتہ ہر پیدا ہونے والے کو بتاتا ہے کہ یہ حقیقت سب سے زیادہ مسلم
تسلیم شدہ ہے اور اس کو سب مانتے ہیں۔ دنیا میں جس نے اعلان کیا کہ نسل انسانی کا سرچشمہ ایک ہے
ہے جس کا پیدا کرنے والا اور اس کی پرورش کرنے والا بھی ایک ہے اور اس کی پرورش کا سلسلہ

جا رہی ہے۔ یہ وحدتِ انسانی ہے جس کا اعلان حجۃ الوداع کے موقع پر کیا گیا۔ یہ ایک عالمگیر خطبہ تھا، کسی خاص طبقے یا کسی خاص نسل کی بجائے ایک شہادت تھی جو [illegible] سے [illegible] باہر [illegible] طرح کا اعلان تھا جو خاتم الانبیاء کر رہے تھے۔

ایک نئی وحدت

چھٹی صدی عیسوی میں ایک نئی وحدت کی بنیاد ڈالی گئی، اس وحدت کی بنیاد اللہ کی وحدانیت کے عقیدے، وحدتِ انسانی کے تصور کے ساتھ ساتھ مساوات کے اصول اور اسلام کی وحدت کے لازم [illegible] دی گئی تھی۔

اس جماعت کی جس وقت مدینہ طیبہ میں تشکیل ہوئی تھی تو وہ ایک مخلوط جماعت تھی۔ مہاجرین جب مکہ معظمہ سے نکلے اور مدینہ پہنچے تو ان کو وہاں کے اصل باشندوں اوس اور خزرج سے ملایا گیا اور ان دونوں کے درمیان مواخات (بھائی چارہ) کا رشتہ قائم کیا گیا۔ اس لئے کہ یہ سب اس بنیاد پر جمع ہوئے تھے، ان کو گھر بار چھوڑنا پڑا تھا۔ یہ ایک بالکل پاک صاف اور سادہ وحدت تھی جس کی بنیاد کلمہ، عقیدہ اور مقصد پر تھی۔ آپ میں سے جو لوگ تاریخ پر گہری نظر رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ اس کی بنیاد تہذیب کی وحدت اور معاشرے کی وحدت پر بھی نہیں تھی، زبان کی وحدت تو تھی ہی نہیں بلکہ اوس و خزرج کی زبان اور مکیوں کی زبان میں اتنا اختلاف تھا جو ایک دوسرے سے دور رکھنے کے لئے کافی تھا اور آپ کو معلوم ہے کہ تھوڑے فاصلے پر زبان بدل جاتی ہے اور اس میں بعض وہ تعصب پیدا ہو جاتا ہے جو مستقل دو بستیوں کے بسنے والوں کے درمیان ہوتا ہے جس کا تجربہ ہمارے پاکستان میں بھی ہوا اور مجھے یقین ہے کہ دنیا کے تمام ملکوں میں بھی ہوا ہوگا۔

مکہ اور مدینہ کے معاشرہ اور تمدن میں بھی بڑا فرق تھا۔ [illegible] مکہ والوں نے جیسا کہ [illegible] ہے [illegible] کا مطالعہ بتاتا ہے کہ مدینہ کے معاشرے اور تہذیب میں خاص فرق تھا اور مکہ کے قبیلہ قریش میں ایک خاص احساس برتری (Superiority Complex) پیدا ہو جاتا تھا۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ جس وقت بدر میں قریش کے سردار عتبہ، شیبہ اور ولید نکلے تو انہوں نے دعوتِ مبارزت دی کہ ہمارے مقابلے میں کسی کو بھیجو، چند انصاری نوجوان نکلے تو انہوں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ [illegible] کہا کہ ہم تمہارے مقابلے کے [illegible] نہیں [illegible] لوگ ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ [illegible] کی [illegible] ہو گئے

[illegible] Dominate [illegible]

[illegible] GCYIM [illegible]

[illegible]

[illegible]

ان اختلافات کو بچانے اور اس سے عملی [illegible] اور عمل [illegible] سے ہم [illegible] کوشش کرتے
تھے۔ جیسے سیرت کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ [illegible] کی [illegible] پر
(یعنی [illegible]) سے جھگڑ پڑے تھے قریب تھا کہ تلواریں نکل آتیں [illegible] اور دونوں قبیلے اس
امر سے کہ پائے کہ آنحضرت ﷺ جس موقع پر تشریف لے گئے [illegible] آپ سے آ کے
کے طول [illegible] ریاست اسلامی کے [illegible] کے [illegible] پایا۔ [1]

بہرحال اس باہمی [illegible] سے اس سے کوئی فوقیت [illegible] ہے ایک [illegible]
ہو جاتے اور ان کے بہت سے اسباب تھے جیسے کہ [illegible]
سب سے بڑا دل (FACTOR) تھا [illegible] اس کے [illegible] ہے [illegible]
کی مختلف قوموں میں ہے اور آج انسان کا [illegible] ہے [illegible] کا بھی [illegible]
ایک [illegible] سے [illegible] رقابت پیدا کر دی [illegible] دوسرے سے ٹکرا گئے۔
[illegible] سطح کی [illegible] قبیلے [illegible] روایات اور
[illegible] خصوصیات [illegible] گھر کی معاشرت میں بھی فرق تھا
[illegible] حضرت عمرؓ سے بھی ایک مرتبہ [illegible] [2]

عقیدہ و مقصد کا اشتراک:

اس کے پہلے مجھے معلوم نہیں کہ [illegible] منظم و واضح طریقہ پر [illegible] عناصر کے درمیان
کسی عقیدہ اور مقصد کے اشتراک سے [illegible] ہوئی ہو [illegible]
[illegible] وحدت [illegible] یقین رکھتے تھے اور [illegible] عقیدہ اور
[illegible] مقصد پر جمع ہوئے تھے [illegible]

عددی لحاظ سے قلیل و حقیر، مقاصد کے لحاظ سے عظیم و جلیل

یہ [illegible] اس کی حقیقت یہ تھی [illegible]
تھی جو قرآن کریم نے [illegible] اس کی تصویر یوں کھینچی ہے

[1] [illegible]
[2] [illegible]

[illegible]

ڈاکٹر آر [illegible] مستضعفوں فی الارض [illegible]

[illegible]

مستضعفوں فی الارض [illegible]

[illegible]

[illegible] (MERIT) [illegible]

[illegible]

جارہا ہے۔ الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر تم نے یہ برادری قائم نہ کی اس وحدت کو مضبوط نہ کیا تو تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر فتنہ وفساد کے شعلے بھڑک اٹھیں گے اور پوری دنیا کو جلا کر خاکستر بنا دیں گے۔ اس جلتی ہوئی آگ کو جس نے ٹھنڈا کیا وہ پیغمبر اسلام تھا۔ آپ ملاحظہ فرمائیں اسکندر کے قبضے میں دنیا تھی جمع فرمائی تھیں جہاں کی ہیبت تھی وہ شخص اور ان کی جنگوں کے قبضے میں ان کے ساتھ بربریت کا اور ان کے تذکرے کا یہ جو اثر پڑا تھا اس کو اقبال نے اپنے خاص انداز میں یوں بیان کیا ہے

اسکندر و چنگیز کے ہاتھوں سے جہاں میں
سو بار ہوئی حضرت انساں کی قبا چاک
تاریخ امم کا یہ پیام ازلی ہے
صاحب نظراں نشۂ قوت ہے خطرناک
اس سیل سبک سیر و زمیں گیر کے آگے
عقل و نظر و علم و ہنر ہیں خس و خاشاک

چھوٹی سی برادری پر سارے عالم کا بوجھ

اس وقت سے دنیا کی پوری قوموں کے مقابلہ میں یہ آپ کی جماعت کھڑی تھی۔ تو مسلمانوں کی برادری میں ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہوئی تھی۔ لیکن یہی وحدت تھی جس پر سارے عالم کا بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ الا تفعلوہ تم نے اس وحدت کے رشتے نہ جوڑے وحدت کی جڑیں اکھاڑ دیں اور اس وحدت پر یقین کرنے میں اس وحدت سے محبت کا تعلق رکھتے ہیں اور جب تک دل آپ اپنے دلوں میں محسوس کر سکتے ہیں۔ دنیا نے جب دیکھا اپنے ہاتھ سے دیکھا امن کا معاملہ دیکھا ہے اور دنیا کی تصویر دنیا کو دکھا دیا گیا ہے اور پھر اس کی قسمت کی سوائے بربادی کے کچھ نہیں ہوگا۔ میں جب بھی اس لفظ کو پڑھتا ہوں تو لرز جاتا ہوں کہ کتنی چھوٹی سی برادری پر کتنا بوجھ ڈالا گیا ہے جو ہیں تو ہمیں ایک چھوٹی سی جماعت تھی کہ شاید دنیا کو ان سے بڑی امید تھی۔ اس جماعت کے متعلق کہا جارہا ہے کہ تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر کی تصویر اور آگ ہے اس کی وحدت کے قائم کرنے میں

[illegible] تفاوت [illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] وحدت [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
وحدت [illegible] ہے [illegible]
[illegible] وحدت سے [illegible]
[illegible]
[illegible] وحدت [illegible] باقی ہے

[illegible] کی وحدت سے [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] احتمال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وحدت [illegible] طرف سے [illegible]
[illegible] کے اصلاں
[illegible]

[illegible]

تہذیب کی وحدت کا انجام

[illegible]

دو عظیم جنگوں کے اسباب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] Demonstrate [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اذ جعل الذین کفروا فی قلوبھم الحمیۃ حمیۃ الجاھلیۃ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ کو وحدت اصلی کا منصب حاصل ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله واصحابه وبارك وسلم تسليما كثيرا كثيرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وانفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"فرحت" کا لفظ بتاتا ہے کہ یہ رحمت کسی مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے انسانیت کی حفاظت اور نظام کائنات کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے حقیقتاً تصور حیثیت سے دائمی حدیث میں اس سے بھی زیادہ واضح اور صریح الفاظ میں کہہ دیا" فانما بعثتم میسرین و لم تبعثوا معسرین" اس میں بعثت کا لفظ استعمال کیا گیا ہے کہ تم بھیجے گئے ہو، تمہیں مقرر کیا گیا ہے تمہیں مامور اور منصب دیا گیا ہے تمہاری ایک حیثیت متعین کی گئی ہے کہ تم ایک نشان کی ہے اور میسرین سہولت پیدا کرنے والے کی حیثیت سے مشکلات پیدا کرنے والے کی حیثیت سے نہیں۔ ذرا ایک چھوٹے سے چھوٹا واقعہ جو ہوتا ہے صورت حال ہی ہے اور حل ہے مطلوب اور کسی مسئلہ کا حل جو ہے ایک وقت کی ضرورت کے لئے تو وہ مسجد کی شکل میں ہو جائے تو مناسب شکل میں ہو جاتی ہے اور پھر اس کی شکل میں جو حکومت بھی ہے اس کے اختیارات سے اور تمام وسائل سے کام لیتی ہے اور یہ پہلو بات ان واقعات سے واضح ہوتا ہے

خدا کی بستی دکان نہیں ہے

مجلس میں کئی قابل ذکر حالات سے اس وقت تک جس کے حوالہ کو صرف کرتے ہیں بلکہ آپ کے ساتھ بیٹھے ہیں اور ایک شخص کے باوجود اس سے ساتھ تعلقوں کا ایک طرف رہتے ہیں قبرستانوں کو جیسا سلوک کرتے ہیں ان قبرستانوں کو حضرت تک جو ان کی صورت حال ہو جاتی ہے یعنی اور اسلام قبر تک پہنچایا گیا، مجلس اقبال

"سے غرض مقاصد ہے بنیا سے علم ہے"

آپ کے تو ہمیں شاعر عظیم نے اہل یورپ کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہے

"خدا بندی کی دکاں نہیں ہے"

آپ کی مسجد کو قبلہ خانہ جنا گیا تو کیے کئے لیکن وہ زمین جس کے متعلق کہا گیا تھا "جعلت لی الارض مسجدا و طہورا" بھر سے لئے پوری زمین مسجد بنادی گئی ہے اس مسجد کو غیروں سے آزاد کرانا ہے۔

میں کہتا ہوں کہ یہ مضمون مختصر کر کے ادا کی ہے جو بات کا ثبوت ہے اور ان صحف سے اس کے مقاصد کی طرف توجہ دلائی ہے کہ آپ کے مضمون سے بالکل غیر متعلق نہیں ہے آپ اس دنیا کی حالت پر نظر ڈالیں اور دیکھیں اس دنیا نے کیا کیا خطرے کی طرف جا رہے ہیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کمیونسٹ اور سوویت رہنماؤں سے ملاقاتیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] (RAW MATERIAL) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

صالح اور طاقتور معاشرہ اخلاق و تہذیب کی بنیاد

اور اس کا سرچشمہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مولانا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] Preaching of Islam [illegible]

[illegible]

نہیں آیا، اگر مسلم معاشرہ اس قابل نہ ہوتا تو فوراً دوسری قوم جو خود غیر مسلم طاقت تھی آ کر
ملک پر غالب آجاتی کیونکہ یہ لوگ سب تو یہیں کے اصل باشندے تھے جو بڑی وسیع حکومتوں کی بنیاد رکھتی
تھیں اور جن کا مذہب اس ملک کا اصل مذہب تھا اور جن کی تہذیب اس ملک کی اصل تہذیب تھی۔
مسلمان ہونے کے باوجود ہم سمجھتے ہیں کہ "انتقالِ سلطنت" کو کلی طور پر "انقلابِ سلطنت" میں
تبدیل نہیں ہونے دیا، کسی خاندان پر قابلیت نہیں تھی جو مسلم معاشرہ کی قابلیت تھی کہ خاندان
بدلتے رہے لیکن پھر بھی مسلم حکومت رہی۔ یہی آئین (اسلامی آئین) اسلامی دور کی
قانونی سرحد (محمدی ادارہ) بھی تھی تہذیب بھی تھی۔ پھر ہندوستان کی تاریخ کا یہی تمدن
کا ہے جس پر اسلامی چھاپ غالب تھی۔ اور یادگار بن کر رہی یہ فارسی اور اسلامی طرز کی
نیا بالکل ہی طرز ہوا وہی علم و ادب اور پھر انہیں سے کسی چیز میں کوئی فرق نہ ہوا۔

آپ حضرات کو غور کرنا چاہئے کہ کسی ایک خاندان کے زوال کے بعد فطرتاً موقع تھا کہ
فوراً ہندو عنصر غالب آجاتا اور ان کی جگہ لے لیتا۔ جب خاندانِ غلاماں کا زوال ہوا اور
سلطانہ رضیہ تخت سلطنت پر بیٹھیں (اور اسلامی حکومتوں کی تاریخ میں یہ بڑا نازک مرحلہ تھا) میں
سمجھتا ہوں کہ پوری اسلامی تاریخ میں ہندوستان جیسے وسیع ملک میں ہندوستان کی تاریخ کی یہ پیچیدہ
صورت حال میں کسی خاتون کا تخت سلطنت پر آنا بہترین موقع تھا کہ یہاں کی غالب اکثریت
اس موقع سے فائدہ اٹھاتے اور ہندوؤں کے لئے اسلامی سلطنت کا چراغ گل ہو جاتا، وہ کیا
چیز تھی جس سے سلطانہ رضیہ کی حفاظت ہوئی اور اس کے بعد پھر ترکی خاندان ہی کے ایک فرد کو
یہ چیز تخت سلطنت پر لائی اور اس کے بعد تغلقوں سے حکومت خلجی خاندان کی طرف منتقل
ہوئی۔ خلجیوں کا دور بڑا انتشار کا دور ہے۔ اس خلجی دور میں بہت سے عناصر کو موقع ملا ہے کہ وہ
اپنا کام کر لیں لیکن ایک دن کے وقفہ کے بغیر بھی ایک حکومت کے ختم ہوتے ہی ایک مسلمان
فرمانروا کی جگہ پر دوسرا مسلمان فرمانروا خاندان آ جاتا ہے کیا یہ محض اتفاقی واقعہ تھا؟ کیا
ہندوستان کے غیر مسلم عنصر میں خود مختاری کا جذبہ اور ہندوستان کے سچے مالک ہونے کا
احساس ختم ہو گیا تھا کہ وہ صورت حال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا تھا؟ یا کیا تھا؟
آپ تاریخ غیر جانبداری کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ بارہا ایسا ہوا ہے کہ غیر مسلموں نے
سازش یا کوشش کی ہے کہ سیاسی طور پر بھی کچھ ایسا نہیں ہونے دیا گیا۔ یہ کس بات کی دلیل

[illegible] امیر خسرو [illegible] کے [illegible]
سلطنت [illegible] ایک [illegible]
[illegible] واقف ہو جاتے [illegible]
[illegible]

مسلم معاشرہ [illegible] اخلاقی [illegible]
[illegible] سلطنت کے [illegible] سب سے [illegible]
[illegible] اسلامی معاشرہ [illegible] حمیت اسلامی اور اس کی اخلاقی بلندی
[illegible] ملک کے [illegible] سب سے خطرناک بات ہے کہ مسلمانوں کا معاشرہ [illegible]
[illegible] صلاحیت سے محروم [illegible]
[illegible] سب سے خطرناک بات ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
کسی معاشرہ سے یہ صلاحیت مفقود ہو جائے تو پھر سلطنت کا وجود [illegible] ہے جس کا حال
[illegible] مشہور شعر میں یوں بیان کیا ہے

حکومت کا [illegible]
[illegible] مسلم سے [illegible]

وہ جو [illegible] اکبر [illegible] وہ کہتے ہیں

[illegible] آدمی
[illegible] بھی [illegible]

لیکن [illegible] یہ بات [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اپنے حق [illegible]
[illegible] اس وقت [illegible] مسلم معاشرہ [illegible]
[illegible]
[illegible] مسلم معاشرہ [illegible]

یہاں سب سے [illegible]
[illegible]
اخلاق میں [illegible]
کی آزادی کا [illegible] احترام کے لئے حق [illegible]
سے تعلقات ماں باپ سے کے تعلقات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سے پیشتر [illegible] تھا؟ [illegible] اس پر [illegible] حضرات بھی
[illegible] گفتگو [illegible]

اس وقت ملک کی [illegible] ضرورت ہے کہ اس ملک میں صالح معاشرہ کی کوشش کی
[illegible] اصلاح معاشرہ [illegible] میں
[illegible] معاشرہ [illegible] ضرورت ہے۔ یہاں
[illegible] فان الذکری تنفع المؤمنین
[illegible] ابھرتا ہے۔
اس بنا پر [illegible] ہوگا۔
[illegible] پاکستان [illegible]
[illegible] پاکستان [illegible] اسلامی اخلاق [illegible]
[illegible]
[illegible] پاکستان [illegible]
[illegible] پاکستان [illegible] اصلاح
معاشرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پاکستان [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں۔

[illegible]
[illegible] پاکستان [illegible]

کی حمایت و پیروی خطرہ میں پڑ جاتا ہے۔ سب کو اسے سمجھئے اور اپنے رہنماؤں کی غلطیوں کو برداشت کیجئے۔ دیکھئے میں اس گروہ سے تعلق رکھتا ہوں جو خلافت راشدہ کو معیاری تسلیم کرتا اور یہ تاریخی مطالعہ بھی یہی بتاتا ہے کہ عملی طور پر مسلمانوں کی اکثریت سمجھتی ہے کہ مسلمانوں نے خلفائے بنی امیہ، پھر خلفائے بنی عباس کو (جو خلفائے راشدین کے معیار سے گرے ہوئے تھے) حکومت کرنے کا موقع دیا اور ان کے خلاف خروج نہیں کیا ہے۔ مگر عمل کس وجہ سے؟ عمل کس وجہ سے؟ ظاہر ہے کہ اس کے پیچھے یہ بات تھی کہ سلطنت کی وحدت اسلام کی حفاظت ہوتی اور اسی وجہ سے اسلام کی شعائر پہنچیں۔ اس میں صرف ایک ہی کی استثناء ہے اور وہ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کا ہے۔ ان سے متعلق یہ روایتیں ہیں کہ ان کا اقدام تھا اور جب اس طرح کے حالات ہوں جن کے برداشت کرنے کی (اللہ کی شریعت کی) گنجائش نہ ہو، کیا گنجائش ہو، تو اہل عزیمت و بصیرت کے سامنے ان کی مثال اور ان کا نمونہ ہے جو صحیح اسلامی طرز عمل ہے۔

حضرات! تاریخی طور پر یہ تجربہ ہے کہ جمہوریت کے راستے میں بھی جب معاشرہ بے بس ہو گیا تو اس نے ان جمہوریتوں کے چراغ گل کر دئے اور اس کے لئے جتنے امکانات کامیابی کے ہو سکتے تھے سب ختم کر دئے۔ معاشرہ صحت مند ہے، معاشرہ خلاف معیار رہتا ہے تو بہتر سے بہتر ریاست قائم ہو سکتی ہے۔ بہتر سے بہتر حکومت قائم کی گئی ہے لیکن معاشرہ اگر اپنی صحت کو کھو چکا ہے تو کوئی بڑی سے بڑی جمہوریت بھی کامیاب نہیں ہو سکتی اور کوئی سازش بھی اس کو کامیاب نہیں کر سکتی۔

میں اپنے محترم دوست ڈاکٹر سلام صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری عزت افزائی کی اور ایسے موقر مجمع کے سامنے اپنے خیالات و جذبات پیش کرنے کا موقع دیا۔ میں آپ سے اپنی صاف گوئی اور جسارت کی معافی چاہتا ہوں اور آپ سب کا اس اعزاز و توقیر کے لئے شکر گزار ہوں۔

انسانی معاشرہ میں عدل و احسان
(انصاف اور نیکی) کی اہمیت

> یہ تقریر انجمن [illegible] کے زیر اہتمام جلسہ عام میں کی گئی [illegible] ستمبر ۱۹۹۸ء [illegible]
> حضرات شیوخ کے سامنے [illegible] چونکہ یہ تقریر [illegible]
> [illegible] اسلام پر [illegible] تھے

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله. أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم. إن الله يأمر بالعدل والإحسان وإيتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون (سورة نحل: ۹۰)

بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان کا اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ تم کو اس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو۔ شروع میں تلاوت کی ہوئی آیت یہی تقریر کا موضوع ہے۔

منبر سے بار بار اور مشائخ و عوام پر کی جانے والی بات کی اہمیت و تاثیر

میرے بھائیو اور دوستو! ہم لوگ اس کے عادی ہیں کہ کسی بات یا بحث پر طول کلام کریں، خصوصاً جہاں کہیں کوئی بھی [illegible] ہو تو [illegible] کے طور پر ذکر کرنا [illegible] دیتے ہیں، لیکن میں بہت خوش ہوں کہ [illegible] جلسہ ہو رہا ہے، مجھے احساس ہے کہ [illegible] بے تکلف ان [illegible] بادشاہت [illegible] چند [illegible] نہ ان کو بیان کر کے اس کا

ہمارا ملک اس وقت بہت بڑی کمزوری یہ ہے کہ ہم مدرسوں میں، مسجدوں میں اللہ رسول سے محبت
سے متعلق مدرسوں میں، پلیٹ فارموں میں بات کرتے ہیں لیکن وہاں جو ملک سے جیسے
مدرسوں میں جو یہ درس دیتے ہیں آپ کو جو بات بتائی جاتی ہے اس سے زیادہ مطلب نہیں ہوتا یا
مطلق چھوڑ دیا آپ پہ سوچتے ہیں تو وہاں باتیں کرتے ہیں اور آپ خوش ہو جاتے ہیں کہ ہم
نے اتنی بڑی بات کہی، یہ بات کہی کہ اب یہ بات صرف دنیا میں چل جائے گی، جو کچھ جہاں تک پہنچے گا
مگر آپ کی بات نہیں پہنچے گی اس لئے کہ آپ کی بات اس جہاز نے ادھر آگے کر دیا ہے گی۔
اب کی دنیا ایسے حالات تک کہ بغیر اچھی بات کہنے کا چلن ختم نہیں ہوا، مگر وہ جو بڑی جگہ میں
میں کہی جاتی تھی، … کی گنبد اور … مسجد میں ہی بات کرتے ہیں، اور لیکن جو بڑی بڑی باتیں
بڑی اونچی اونچی کی جاتی ہیں، مگر وہ کسی جگہ سے کہی جاتی ہیں۔ وہ نیچے ہی رہ جاتے ہیں،
اونچے مقام سے ہیں، اونچی جگہ پر کہتے ہیں، مگر آپ جو نیچے بیٹھے ہیں، وہاں
سے متاثر نہیں ہوتے … ان کی … نہیں …
اور یہیں والی جگہ بیٹھ کر لکھنے پڑھنے کا کام کرتا رہوں، جہاں چاہے وہ … گے۔ مجھے
یہاں بازار میں گلی سڑک پر گھر جا کے تجارت کرنے سے (DISTURB) ہوتا ہے، مگر زندگی
نے مجھے یہ کہہ دیا ہے کہ اس کی باتیں … سنوں اور میں چاہتا ہوں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔
جہاں تک مدرسوں اور مسجدوں سے باتیں کی جاتی تھیں، … بازار میں کی
جائیں۔

ہندوستان کی آزادی کی تحریک جب تک کہ ملک میں … میں رہی اور
… کے درمیان رہی، … اور تھنکرز (THINKERS) کے درمیان رہی،
ہندوستان سے کبھی … انگریزی سرکار سے کبھی … لیکن جب گلیوں میں جلسے
ہونے لگے، جب بازاروں میں یہ بات کہی جانے لگی، جب … بات کہی جانے لگی تو
ہندوستان کی یہ آزادی کی تحریک چل گئی، جس کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس کی کامیابی میں حصہ
… نہیں ہے، مگر یہاں دیا تو کہیں … ہے، سڑکوں اور بازاروں میں جلسے ہوئے
جلوس ہوا کرتا تھا، یہ بہت اچھا طریقہ ہے۔

معتدل، پرسکون NORMAL حالتِ نفس کی ضرورت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] SPACE [illegible]

[illegible]

[illegible] ELECTRICITY [illegible]

[illegible]

بھائی یہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ناظم ہیں، یہ کام جب ہو سکیں گے تو ان کا تحفظ PROTECTION ان کی کوشش اس وقت سے جب عام فضا APMOSPHERE درست ہو۔ جب کہ ہمارے آپ کے بڑے اسکول کی زندگی ایسی ہے مدرسوں میں جو لوگ آتے ہیں، دکانوں پر بیٹھے ہیں سودا خریدنے آتے ہیں گھر سے جاتے ہیں یہ سب اچھے اوصاف کے بتلاتے ہی ہوں گے صفائی ستھرائی والے اور انسان سے محبت کرنے والے ہوں تبھی جا کر اس کے بعد یہ بھلا کام ہو سکے گا۔ بعد میں کئی سینکڑوں بچے۔ خیال ہے پیسے دور جھگڑا سب لا کے پڑھنا نہیں چاہتے کچھ پڑھنا نہیں چاہتے، وہ ڈگری چاہتے ہیں۔ یہ تو چاہتے ہیں۔ یہ سوٹ کی بات ہے سے پوچھے وہ فرمایا کہتے ہیں صاحب کہاں کا پڑھنا کہاں کا پڑھانا؟ کسی پڑھانے کا شوق ہے نہ انہیں پڑھنے کا شوق ہے نہ کسی پڑھانے کا شوق ہے کسی کو نہ پڑھنے کا شوق نہیں، وہ تو ڈگری لینے کے لئے آتے ہیں وہ تو کہتے کہ ہماری حاضری لگا دیجئے بلکہ یہ مطالبہ ہونے لگا ہے کہ ہمیں امتحان کے لئے ڈگری سے دی جائے ہم نے ہو گیا اس نے کیا، ایک اپیل ہو گیا کہتے ہیں امتحان ختم ہو گیا۔

خود غرضوں اور دولت پرستوں کی سنگدلی اور انسانیت کی پامالی

بھائی یہ سامان ہونے سے کوئی کام نہیں ہو جاتا۔ اصل میں یہ اصل میں ذہن ہونا چاہئے اور صحیح ہو جائے کہ نفس کا (CONSCIENCE) اس کا صحیح ہو جائے اور وہ چیز اس کا صحیح طور پر استعمال کرتا ہو جائے تو تھوڑا سا سامان بھی بہت ہے، بلکہ سامان کچھ نہیں تو تب بھی کام چلا لے گا صحابہ کرام کے پاس بچپن ہی میں بہت تھوڑے سامان نے ساتھ بہت بڑا کام کیا۔ آج کے سامان کے ساتھ کچھ نہیں ہو رہا ہے، بات کیا ہے؟ ہمارے اوپر ان چیزوں کی حکمرانی ہے وہ چیزیں DOMINATE کر رہی ہیں، ہم پر حکومت چلاتی ہیں جو انسان کے لئے پیدا کی گئیں اور وہ انسان کی ضرورت پوری کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہیں، بلکہ اب ان کا غلام بن گیا ہے، اب انسان ان کے پیچھے لگ کر ایسا پڑا ہے کہ آدمی ایسے پیچھے ان کے دوڑتا رہتا ہے۔ ان کی لاشوں پر چلتا ہوا جائے گا وہ کچھ جا جاتے، آپ سے بات کرنی ہے تو بہت سا زیادہ ہے ملیں گے کہ جس میں معلوم ہو جائے کہ پیسے ان کے بغیر نہیں مل سکتے ترقی کے بغیر نہیں ملتے کی آنکھوں پر پاؤں رکھنا چاہتا ہے کسی کے پیٹ پر لات کسی پر وار کسی کا گھونپ قربت

[illegible] GREAT WAR [illegible]

[illegible]

[illegible] FUSTK E [illegible]

اس کی گرمجوشی کسی سے وہیں ہو، بچے، اس وجہ یا تو اس سے کیا کچھ حیرت ہوئی، بچے، تیمور سے
چھوٹے، آخر میں وہ جب اس کے پاس آیا تو وہ مر چکا تھا، وہ بھی مر چکے تھے وہ سب، تو مر چکے
تھے، یا اعلان کو ختم کر گئے، اور قتلِ عام دے گئے کہ اللہ سے بندے، تیمور اس طرح کرتے ہیں کہ
جان سے مارنے میں، چنگیز سے ہو رہا ہے۔

خود غرضی ساری خرابیوں کی جڑ ہے

حضرات! آج دنیا کی ساری خرابی یہ ہے کہ ہر ایک اپنا کام نکال لینا چاہتا ہے، معاف کیجئے ساری یورپ کی ندامت میں الو سیدھا کر لینا چاہتا ہے، چاہے دنیا جل جائے، چاہے کسی کے بچے مر جائیں، کسی کا گھر تباہ ہو، سارا فساد اس وقت اسی وجہ سے ہے، بچوں میں کیا ہو رہا ہے؟ ڈاکے پڑ رہے ہیں، جگہوں میں کیا ہو رہا ہے، آدمی اپنا حق نکال لیتا ہے، کوئی کام وقت پر نہیں ہو رہا ہے۔ ڈاک خانے جو چیز ملنے والی ہوں تو پوچھے نہیں، وہ تو بالکل منافع اس ملک کی بڑی لعنت ہے، وقت کی پابندی، کسی کے اندر ذمہ داری کا احساس، ذمہ داری کا شعور ملت کے بیکار ہو چلے؟

کیا انسان ہی مارنے کے لئے رہ گیا ہے؟

میرے دوستو بھائیو! ہندوستان جگہوں میں کانٹے کی طرح کھٹک رہا ہے، ہندوؤں کو مارنے والوں سے پوچھتا ہوں، ارے بتاؤ تم نے اپنی زندگی میں کتنے مچھر مارے ہیں؟ ذرا گن کر مجھے بتاؤ، کیا مچھر نہیں مارا ہوگا، کیا سانپ نہیں مارا ہوگا، ایک بچھو، ایک کاکروچ نہیں کیا ہوگا تو کیا آدمی ہی رہ گیا مارنے کے لئے؟ ہوائے تعصب سے ہٹ کر دیکھئے، کیا آدمی مچھر سے بھی گیا گزرا، سانپ سے بھی گیا گزرا ہے؟ کتنے بچے مر سکتے ہیں، بتائیے ایک بچہ کیا نقصان کرتے ہیں؟ آپ نے کتنے بچے مارے، آپ نے کتنے سانپ مار ڈالے ہوں گے، ہیں مچھر کے ہوتے ہیں اور بچھو کے ڈنک انسانوں کے گھروں میں رہتے ہیں، انھوں نے کتنے موذی جانور مارے ہیں، ایک بھی انسان نہیں مارا۔۔۔ مٹنے کے بعد شیر دینے کے لئے بلی شیر آنی چاہئے، کسی کے پاس شیر آجائے تو ایک بچھو کی قیمت معلوم ہو جائے گا کہ کیا انسان [illegible]
[illegible]

شرفا اور اونچے گھرانوں کی خاص پہچان

اور ان کے لئے ترقی کا واحد راستہ

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله اما بعد

[illegible] آپ حضرات [illegible] تشریف لائے ہوئے ہیں [illegible] قرآن مجید کی [illegible] والوں کی [illegible] ظاہر کی [illegible] کے [illegible] آپ لوگوں کو [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] آپ [illegible] قرآن و حدیث کی [illegible] سے [illegible] ہے

خواص کے ساتھ خصوصی معاملہ

[illegible] آپ [illegible] کے [illegible] سب [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] تعلق [illegible]

پہنچ کا آ گیا ہے کہ کسی نے محروم کر دیا ہے ان کے خاندان کو بھی جنہیں پہچانتے اس سے
کسی قسم کا جذبات خاندانی لگاؤ نہیں، وہ اگر نہیں پڑھتا تو اسے مدرسے کے حوالے کر دیتے ہیں،
وہ طرز مدرسے جاتے ہیں اور وہ تعلیم پوری کرتے ہیں، یہی ان کی کمی کر دیتے ہیں، بھاگ جائے تو
بھاگ لیتے ہیں لیکن گھر کا کوئی لڑکا، کسی معزز گھرانے کا جس کا اس مدرسے کے قائم کرنے میں
خاص ہاتھ ہوتا ہے جس کا بڑا احسان ہوتا ہے، یا مدرسے کے پڑھانے والے اساتذہ ہیں وہ بھی
خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، اسے گھر کا لڑکا بچہ طالب علم داخل ہو جاتا ہے تو ان کے سب وہی
معاملہ نہیں ہوتا، سبق یاد کرے نہ یاد کرے چلو پیچھے وقت پورا کر کے چلا جائے۔ یہ بھی کہتا ہے،
چوری کی عادت پڑ جاتی ہے، بے عمل سے پھر لوٹا کر گھر بند کر لو، یہ نہیں ہو سکتا پھر اللہ تعالیٰ نے کہا ہی
محنت و جدوجہد کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے ایک جاذب قانون بنا دیا ہے،
محنت کا اور ترقی کا اس قانون پر چلے بغیر اس کی عزت اور ترقی نہیں ہو سکتی۔

نردیکاں را بجش بود حیرانی

پھر اس محنت و جدوجہد میں بھی جن خاندانوں نے محروم کی، تبلیغ میں بعد میں حضرت کا خلق
جو فاروق اعظمؓ کا حق ہے، سیدنا عثمان غنیؓ کا حق ہے، سیدنا علی مرتضیٰؓ کا حق ہے، حضرات صحابہ کا
حق ہے، مہاجرین کا حق ہے، اللہ تعالیٰ ان کو اس طرح ترقی نہیں ملی، تا کہ ان کے لئے آخرت ہے
کہ دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں، یہ سمجھیں کہ ترقی کے لئے ترتیب اور ایک
ترتیب ضروری ہے جو ہمارے لئے جاری ترتیب ضروری ہے، ترقی کے لئے صرف پڑھ لینا کافی ہے تو
ہمارے لئے تعلیم پڑھنا بھی اور منطق پڑھنا بھی ضروری ہے اس لئے کہ "نردیکاں را بجش بود
حیرانی" جو حضرت زید کی ہیں جس کا مطلب ہے کہ اس کو ترقی کی اصطلاح کی پڑتی ہے، جو بچے
تا زمین پر کھڑے ہوں جن کو پاس سیڑھی ہے ان سے جو لوگ ہوتے ہیں وہ کسی کی
بیٹھ جاتے تو اس کو نہیں لگتے اور وہ جب بھی باتیں بھی کر سکتے ہیں، وہ ترقی کر سکتے ہیں،
لیکن جو بادشاہ کے قریب ہو جاتا ہے اس کا تو کوئی معلوم ہوتی ہے ہاتھ نہیں آ سکتا۔
یہ کہ تدریجاً ترقی کا قاعدہ ہے جس نے ہندوستان میں سب سے پہلا مضبوط سب سے
زیادہ کی عمر کی عظمت قائم کی انہوں نے کہا کہ میری زندگی میں سب سے بڑے اعتبار اور
... ہیں ... ایک حضرت ... ہے ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرفا کی بستیوں میں [illegible] کیوں؟

[illegible]

جہاں ہمارے بزرگ تھے اور جہاں ان کے مزار [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

تاریخی ہستیوں اور اونچے خاندانوں کی خاص بیماریاں اور کمزوریاں

[illegible] برکت سے رحمت و برکت [illegible] عطا فرمائے

اتحاد و اتفاق کے لئے ایثار و قربانی

[illegible]

سیدنا حضرت ابوبکرؓ کا کارنامہ

[illegible]

ولا یاتل اولو الفضل منکم والسعۃ ان یوتوا اولی القربی والمساکین والمہاجرین فی سبیل اللہ (سورۃ نور ۲۲)

[illegible]

[illegible] ولیعفوا ولیصفحوا [illegible]

[illegible] لیس الواصل بالمکافی ولکن الواصل الذی اذا قطعت رحمہ وصلہا [illegible]

[illegible]

[illegible] بے برکتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عربوں سے عبرت لیجئے:

[illegible]

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

صحت مند معاشرہ کی زندگی کے تین ستون

[illegible]

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم لا خير في كثير من نجواهم الا من امر بصدقة او معروف او اصلاح بين الناس . (النساء ۱۱۴)

اس آیت کریمہ میں معاشرہ کی بنیادی تین چیزیں (یعنی) تین باتوں کی صورت میں بیان کی گئی ہیں جو جذبات، تجربات یا لوگوں میں پیدا کرتے ہیں۔

یہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر ایک صالح معاشرہ قائم ہو سکتا ہے وہ معاشرہ کے تین ستون ہیں صدقہ، معروف اور ایک دوسرے کے ساتھ صلح کرنا۔ یعنی آدمی کی ہمدردی کا جذبہ، صدقہ کا ذریعہ ہوگا [illegible] ایسا کوئی معاشرہ قائم نہیں ہو سکتا۔ اور معروف۔ معروف بھی قرآن مجید کا ایک لفظ ہے اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے معمول، دستور [illegible] یعنی جس کو فطرت سلیم رکھنے والے سب انسان اچھا سمجھتے ہیں۔ [illegible] معروف الگ ہوگا یہاں کا معروف یہاں کے لحاظ سے ہوگا، دوسرے مقام کا معروف وہاں کے لحاظ سے ہوگا۔ تو معروف اور اصلاح بین الناس عام طور پر [illegible] "فساد ذات البین" [illegible] نظر آتا ہے [illegible] کے متعلق [illegible] ہوتی ہے [illegible] جہاں معاشرہ [illegible]۔

[illegible] جامع [illegible] صداقت

[illegible] و [illegible] و شہادت

اس کو یوں سمجھا سکتا ہے کہ جہاں عبادات صحیح ہوں [illegible] عبادات کی [illegible] ہیں [illegible] نظر آئے گا

[illegible] اخلاق میں [illegible] تعصب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ [illegible]

مکاتب کا نظام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

سامراج کے حلقہ بگوش عربوں کو

قرآن کی نوید فتح

[illegible]

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد

ناقابل تصور کامیابی

[illegible]

اسرائیل کا قیام

پہلے اسرائیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وقت تک اس سوال کا تصدیقی اور قطعی جواب نہیں دے سکتے جب تک [illegible] کی عجیب و غریب اور حیران کن کائنات پر ایک نظر نہ ڈال لیں، اس کے خالق و پروردگار کے علم، وحدانیت، افعال و ارادوں اور اس کے قوانین فطرت و سنن قدرت کا مطالعہ نہ کر لیں اور انسانی تاریخ کے تجربات اور مشاہدات کو اپنی نظر کے سامنے نہ رکھیں

ہم اس سوال کا اطمینان بخش جواب اسی وقت دے سکتے ہیں، جب [illegible] انسانی کی صلاحیت [illegible] تعمیر و ترقی [illegible] نوع انسانی کا مستقبل اور اس کائنات کی تقدیر اور قوانین فطرت ہماری نظر کے سامنے ہوں اور [illegible] کی شکل اور [illegible] تصویر موجود ہو۔

خالق کائنات کا نظام

اگر ہم یہ فرض کر لیں کہ خالق کائنات نے اس کائنات کو اس [illegible] جس پر ہم [illegible] ہیں [illegible] اور [illegible] کی [illegible] قدرت [illegible] نظم و تنسیق [illegible] عجیب و غریب کے لئے پیدا کیا ہے اور اس نے [illegible] کے لئے [illegible] انتظام [illegible] کے ہر شعبے کے [illegible] ترتیب [illegible] اور [illegible] سے ظاہر ہے اور جس میں [illegible] سب [illegible] کا [illegible] ہیں [illegible] علم [illegible] سب [illegible] شامل ہیں [illegible] کسی زمانے میں انبیاء کی طرف منسوب سمجھا جاتا تھا [illegible] چراغ [illegible] شامل ہیں [illegible] انسانی [illegible] کیا ہے کہ ایک [illegible] خدا کی [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کیا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہندستان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رفاہی خدمات عبادت ہے

[illegible]

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین و خاتم النبیین و علی آلہ وصحبہ اجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین

[illegible]

[illegible] کے لئے [illegible] حقیقت میں ہمارے معاشرہ کا [illegible] کے لئے بڑی مسرت [illegible] کی بات ہے [illegible] ایک تنظیم [illegible] اخلاص کے ساتھ [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]

[illegible]

اور ان میں سب سے بڑی حقیقت اور خوبی یہ ہے کہ وہ علم دین کے طلب کا جذبہ رکھتے ہیں جو یہ علم جو اللہ کی نسبت کو، یہ معلوم ہو کہ ان کا پیدا کرنے والا کون ہے۔ ان کی کیا صفات ہیں۔ ان کے یا اسماء و صفات کیسی ہیں ان کے کیا مطالبات ہیں۔ ان سے کیا تعلق ہو۔ نفس میں اصلاح ہو اور زندگی گزارنے کا اصول طریقہ کیا ہے جس سے اس جہان کا تعلق کے بعد شرف، مصالح اور فلاح کے نتیجے پہنچیں۔ یہ اگر علم نہ ہو جائے تو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا کا کام ہر ممکن حاصل ہو سکتا ہے کہ وہ انجام پایا۔ ان دینی خطبات کی شان میں کچھ

مساجد کی تعمیر، مدارس کا قیام اور دارالعلوم جیسے بڑے ادارے کے مرکز کا قیام پھر اس کے ذریعہ منتقل کئے جاتے ہیں۔ وہ سب مسلمانوں کے اپنے دور میں افتخار کے ہیں ان کو کیسی بڑا اثر آتی ہیں کہ علم پڑھے کی صورت ہے کہ ان سے مسلمانوں سے ہیں امراء نے ہوئے وہاں نے مسلمان اغنیاء نے اور اہل سے متعلق ہے اور عام طلبوں نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق ہر وقت ان کی کوشش کی ہے کہ کوئی کمی نہ ہو اس سے لوگوں کو نفع ہو اس سے پورا اسلام ہو اسے کوئی تقلید والے ہیں بڑی خوشی ہے کہ یہاں حلقہ صاحب حضرت العلماء جس کا نام نقل اپنے علم کے مطابق سے مدارس کا نام ایک طرح کی خدمت ہے اللہ کا احسان ہے کہ اللہ کا ان پر بڑا احسان ہے کہ ان سے اللہ نے بڑے سے بڑے کام لئے اور دینی اداروں اور دینی جدوجہد میں ہمیشہ شریک رہے ہیں۔ اس لئے عروۃ العلماء جس کا ایک عظیم شعبہ ہے اس کی ان کا کوششوں سے ہو گا اور مدارس کی جو بھی آپ جس ادارے کی تعمیر یا بنیاد رکھنے میں شریک ہیں یہ سب درحقیقت ان کے اخلاص کی برکت ہے جو مدرسہ قائم ہوا۔ مسجد بنا۔ اور کوئی ادارہ جس کی بنیاد رکھنے میں آپ نے شرکت کی یہ ترقی کی مسلمانوں سے جو ایک اچھا قدم اٹھایا عمل کی دلیل ہے ہم قرآن کریم کے نام پر جو قریب شروع ہوئی ہے اس کی بڑی خوشی ہے جس کی روداد آپ دوسرے صفحات میں پڑھیں گے۔ حضرت مولانا صاحب کا لطف ہیں وہ مسرور ہیں جو حضرات علماء کے مزاج و فکر کو وہ جانتے ہیں ان کے مقام سے واقف ہیں وہ مطالب کے اہم ان دنوں کے

تیرے جواہر طرف کلہ کو کیا دیکھیں

ہم اوج طالع لعل و گہر کو دیکھتے ہیں

صالح معاشرتی انقلاب کی ضرورت

یہ منظر نظر آتا ہے کہ مستقل طور پر ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے جو چلتے پھرتے سب تحریک کے نمونے تھے اور تاریخ مذاہب سے تجزیہ کی حیثیت رکھتا ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ایک انقلاب پیدا ہو جانے کے بعد بھی صدیوں تک کئی عالمی صورت حال کا تجزیہ کیا جائے تو معاشرہ میں ہر دور میں کچھ لوگ صالح اور نیک ہوتے رہے ہیں، چنانچہ قرآن مجید میں اہل کتاب کے متعلق یہی حقیقت بیان کی گئی ہے کہ ان کے اندر بھی صالح افراد موجود تھے، ارشاد باری ہے:

لیسوا سواء من اهل الکتب امة قائمة يتلون آيت الله آناء اليل وهم يسجدون. يؤمنون بالله واليوم الاخر ويأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويسارعون في الخيرات واولئك من الصلحين

(آل عمران ۱۱۳-۱۱۴)

سب اہل کتاب یکساں نہیں، ان میں اہل کتاب میں ایک جماعت قائم ہے، یہ لوگ اللہ کی آیتوں کی تلاوت شب کے اوقات میں کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں، یہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں کی طرف دوڑتے ہیں، یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔

مگر ان صالح افراد کا اثر ان کے معاشرہ پر عملی شکل میں کوئی نہیں پڑا، کیونکہ وہ صرف چند افراد تھے اور قوم کی اکثریت ان کے خلاف تھی، چنانچہ ہر دور میں ایسے صالح افراد موجود رہے ہیں جو اچھے اعمال و اخلاق اور عبادات اور بھلائی کے کاموں میں لگے رہے ہیں، لیکن جب تک ان کو معاشرہ میں غلبہ حاصل نہیں ہوا اس وقت تک پورا معاشرہ صالح نہیں بن سکا۔ جب تک کہ وہ پورے معاشرہ پر غالب ہو کر عملی صورت میں ایک صالح معاشرہ نہ بنا دیں، اس وقت تک ان کی یہ تمام کوششیں صرف انفرادی اعمال و اخلاق اور عبادات تک محدود رہیں گی۔

معاشرتی حکومت، سیاست، تجارت، معاملات، اخلاق، روحانی زندگی، غیر مسلم جماعتوں کے ساتھ برتاؤ، پڑوسی قوموں اور حکومتوں کے ساتھ معاملات، امن، صلح و جنگ، غرض کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں رسول اللہ کی عام ہدایت اور خصوصیت نہ پائی جاتی ہو۔

حضرت [illegible] ایمان قرآن مجید پر تھا جو ان کو [illegible] سے ملا تھا۔

یہ اسلامی معاشرہ تاریخ عالم سے واقف مغربی اہل علم کے لیے بھی ایک بڑی عجیب تصویر پیش کرتا ہے، وہاں کی مثالی روح نے خصوصیت کی طرف توجہ دی ہے۔ جو نبوت کا ایک تازہ اور قرآن کی اصل بنیاد چلا آنے کا ذریعہ ہے، جرمن فاضل کائتانی (CAETANI) اپنی کتاب "سنین اسلام" میں لکھتا ہے:

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامانہ جماعت کے سچے نمائندے مستقبل میں اسلام کے مبلغ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا رسیدہ لوگوں تک جو تعلیم پہنچائی تھی اس کے امین تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور آپ سے محبت نے ان لوگوں کو ایک ایسے عالم خیال میں پہنچا دیا تھا جس سے اعلیٰ و مقدس ماحول کبھی دیکھا نہیں تھا۔

درحقیقت ان لوگوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہو گئی تھی جس کی مثال نہیں ملتی، اور بعد میں انہوں نے ثابت کر دیا کہ مشکل ترین حالات میں بھی وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے افکار کی قیمتی روح کو سنبھالے ہوئے تھے جس سے تاریخ عالم کے عظیم ترین حقائق کی نشو و نما ہوئی۔ یہ لوگ مدینہ کی سرزمین کے حافظ تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ عطا ہو کر چلے جاتے تھے۔

یہ تمام اسلام کے بنیادی اصول ہیں جن سے مسلم معاشرے کی تشکیل ہوئی۔

محمد حسین ہیکل، حیات محمد

CAETANI ANNALI DES ISLAM VOL.II, P.429 T.W. ARNOLD PREACHING OF ISLAM (LONDON 1925) PP. 42

احتساب کا ثبات

امت اسلامیہ پر عالمی نگران اخلاق اور مفادات عامہ کی وجہ سے قوانین فطرت و عمل کے احتساب انصاف کے قیام شہادت حق امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اور اس کو قیامت کے دن اس ذمہ داری کی ادائیگی میں کوتاہی پر جواب دہ ٹھہرایا گیا ہے

يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ولا يجرمنكم شنآن قوم على الا تعدلوا اعدلوا هو اقرب للتقوى واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون (المائدہ ۸)

اے ایمان والو! اللہ کے لئے پوری پابندی کرنے والے انصاف کے ساتھ شہادت دینے والے رہو اور کسی جماعت کی دشمنی تمہیں اس پر آمادہ نہ کرے کہ تم (اس کے ساتھ) انصاف نہ کرو انصاف کرتے رہو کہ وہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے جو تم کیا کرتے ہو

اور اس امت نے جب اس فرض کی ادائیگی میں کوتاہی برتی جس کے نتیجے میں امت بہت مصیبت و مشکل میں پھنس گئی جیسا کہ ... پر ... کی گئی ہے چنانچہ اس چھوٹے سے اسلامی مجموعہ کو (جو مدینہ کی ابتدائی زندگی میں تھا اور جس کی تعداد چند سو سے زائد نہیں تھی) مخاطب کرتے ہوئے اور ... و عقیدہ کی بنیاد پر ... کی اخوت قائم کرنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا گیا

الا تفعلوه تكن فتنة في الارض وفساد كبير (الانفال ۷۳)

اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں (بڑا) فتنہ اور بڑا فساد پھیل جائے گا۔

پھر کیا آج کی ملت اسلامیہ اس کی مخاطب نہیں جس سے معمورہ عالم آباد ہے اور جو بڑی بڑی حکومتیں اور افرادی طاقت رکھتی ہے جب وہ اپنے تقاضوں اور امامت و منصب و مقام کو خالی چھوڑ دے گی اور اپنی بنیادی ذمہ داری (اخلاقی نگرانی اور ... کے احتساب مظلوم کی حمایت اور ظالم کی مذمت و سرزنش) سے منہ موڑ لے گی تو دنیا پر اس بڑی تباہی اور خطرناک غلطی کا کیسا اثر پڑے گا۔

قرآن اس امت کو اس اصلاحات و اقدامات ... اصلاح کی ذمہ داری امر بالمعروف و

[illegible]

فلولا كان من القرون من قبلكم اولو بقية ينهون عن الفساد في الارض
الا قليلا ممن انجينا منهم واتبع الذين ظلموا ما اترفوا فيه وكانوا
مجرمين (هود ۱۱۶)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امتِ مسلمہ کی سرداری و نگرانی

زمانہ کا حقیقی خلا

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وخاتم النبيين محمد وآله وصحبه أجمعين ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين

[illegible]

زمانہ کا فیشن

[illegible]

[illegible]

تیں وہ شکلیں جیسا کہ بیان کیا، جہاں تخیل مسئلہ پیدا ہو گیا، وہی کا ماحول ہے
یہ ہے بڑے گروہ اور قوم اور ملت کی نگاہ پر ساتھ ثمرات عروج کا مسئلہ ہے جس پر اس کے
تحت افراد اس کی طرف جس کی اولاد پیچھے سے ہیں اور سمجھے ہیں گے ولی خدا اس سے
خلاف کی جماعت اور انقلاب کی لائے ہوں تو اس نے سب بدل کے دستور اس وقت کی کئی رسم
حتیٰ تو اس کا ہے جو قوموں کی نگاہ پر موجود تھی سے ہیں اس تمام قوموں اور ملتوں کے پیچھے
گئے ہیں پیدا ہوا طرز جو کی ہے جس کا وجود زمانہ ہو۔

انسانی دنیا کی تاریک ترین صدی

چھٹی صدی مسیحی انسانی دنیا کی تاریک ترین صدی ہے جس میں انسانیت خودکشی کی
پوری تیاری کر چکی تھی، یہ وہ زمانہ تھا جس میں کوئی کتاب محفوظ نہ تھی، نہ کوئی
اور صحیح وحی کی رہنمائی موجود تھی، پورا عالم ایک ایسے بے جان جسم کی طرح تھا جس میں روح نہ تھی
کوئی ایسی جگہ نہ تھی جہاں انسانیت کے قلب میں روشنی ہو، چند افراد تھے جو گوشوں میں چھپے ہوئے
تھے، اس وقت سے کہ ان کے گرد پیش کی دنیا سے اور سے بے خبر تھے، پھر اس کے بعد
مسلمانوں کا وہ دور شروع ہوا جس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث فرمائے گئے
آپ کی بعثت ایک نئی امت کی بعثت تھی اور ایک پوری امت کی بعثت کے ساتھ اس
کا رابطہ بہت گہرا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس امت کی صفات بیان کی ہیں جو
کسی بعثت پر صحیح ہو سکتی ہیں جو صحیح معنی میں بعثت ہو

کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنهون عن المنکر
و تؤمنون بالله

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے نکالے گئے ہو، بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے
روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

ہم نے اس باب کا نام رکھا تھا: پہلا جزو سلسلہ دو قوموں نے سیاسی نظام کو کھینچ
۔ اسلامی امت جو کہ حضرت اللہ کی وحی کی ذمہ داری ہوئی تھی جس سے ولایت
ذمہ داری نبوت سے نکل کر منتقل ہو گئی، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مقرر ہو گئی
ایک امت کی بعثت ہونے والی تھی۔ یہی وہ چیز ہے جو اس امت کے انجام پر قائم ہوگی

[illegible]

بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین

(تم آسانی پیدا کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو، مشکل پیدا کرنے والے بنا کر نہیں)

[illegible]

[illegible] کے تقاضے

[illegible]

[illegible]

([illegible])

اللہ ابتعثنا (اللہ نے ہم کو بھیجا ہے)

میرے بھائیو! ذرا غور کرو، یہ کون ہے جو اس عربی کی رگ رگ میں سما گیا تھا، کس بلندی سے وہ بات کر رہا ہے، احساس کمتری کی کوئی قسم اس کے قریب نہیں پھٹکی تھی۔

رستم سپہ سالار ایران شاہانہ تزک و احتشام اور اپنی شوکت و سطوت کے ساتھ جلوہ آرا ہے مسند پر ہے ایک عربی ہاتھ آگے کر کے معمولی گھوڑے سے اترتا ہے اور اس کے قالین اور ریشم و دیبا کے فرش و فروش کو روندتا ہوا آگے بڑھ جاتا ہے۔ سپاہ کی ٹیپ ٹاپ نے اس کو ذرا بھی مرعوب نہیں کیا۔ جب رستم نے اس سے کہا کہ تم کو کیا چیز یہاں لائی ہے کہ تم آج جاں باز ہو گئے ہم تم کو حقیر سمجھتے تھے کہ تم فقیر و محتاج ہو۔ ہم تمہیں اونٹ چرانے والا سمجھتے تھے تو کہنے لگے کہ ہم خود تمہاری اور اللہ کی بندگی کی طرف لانے کے شوق میں نکلے جو ایران میں پائی جاتی ہے یا قابل کے ظلم جو تم سے مجبور ہو رہے تھے ہو گیا ہے یہ سب کچھ نہیں بلکہ بڑے اطمینان اور قلبی سکون کے ساتھ انہوں نے (ایمان اور یقین کے ساتھ جو ان کے دل میں بیٹھ گیا تھا، بلکہ حضرت ربعی تھا اور سچا تھا) کہا کہ نہیں ان میں سے کوئی چیز ہم کو لے کر نہیں آئی صرف اللہ نے ہم کو بھیجا ہے یہ تھی صدی عیسوی کے اسلامی پیغام کے حاملین کے اعتماد کا یہ حال تھا۔

رستم اس بات کی توقع بھی نہیں کر سکتا تھا میرے بھائیو! میں پوری طاقت سے کہہ سکتا ہوں کہ رستم نے اس بات کی ہرگز توقع نہیں کی تھی خواب میں بھی اس کو یقین نہیں آ سکتا تھا کہ ایک عربی جو معمولی لباس پہنے ہوئے تھا جس کو پانی بھی بہت حقارت سے دیکھتے تھے یہ ایرانی کون تھے کہ اس میں سے کوئی پٹکا باندھتا تو اس کی قیمت ایک لاکھ سے کم ہوتی تو وہ لوگوں میں ٹکتا نہیں تھا بلکہ لوگ اس کو حقیر جانتے تھے اور وہ ایک لاکھ سے کم ہوتی تو لوگ اس کو گھٹیا تصور کرتے تھے وہ عربوں کے ساتھ بیٹھ نہیں سکتا تھا، یہ معمولی شخص کا لباس مکمل نہیں تھا، سکتا ہے اس نے کہا کہ ایسا اس پر معمولی لباس وہ کہتا ہے "اللہ نے ہم کو بھیجا ہے" یہ کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ایک عجیب ہے۔ جس کی گونج دلوں میں ہو گی۔ جس نے بڑا ہو کے تاریخ لکھی ہے اس نے جواب دیا کہ نہیں اللہ نے ہم کو بھیجا ہے کہ ہم خالص "عقیدہ توحید" سے سرشار ایمان و یقین کی دولت سے مالا مال اس اعرابی نے نہایت دلیری سے کام لیا کیونکہ وہ ایک دیہاتی اور عقیدہ توحید کی آخری آواز بلند کرنے والا اصحاب رسول کی نمائندگی کر رہا تھا۔ اس نے کہا ہم خود نہیں آئے اللہ نے ہم کو بھیجا ہے

یہ بات صرف ایک سوچ سمجھ کر صحیح ایمان ہی کی بنا پر نکل سکتی ہے کہ اگر تکلفاً ہی ہو تو ہم کب
کے نکل چکے ہوتے، مقصد کی بات ہے کہ یہ ہم کو اللہ نے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کو لے کے بھیجا، اس لئے انہوں نے کہا: اللہ نے ہم کو بھیجا ہے، جب کہ تمہارے وقتی دریا تھا
جیسے موسوعات پر غور کیا گیا ہو، ایران کی رنگینی اور نفاست سے زیادہ مستحق ہو، اور
لیکن یہ سب دفعتاً ختم ہو گیا، ایمان کی زبان سے بول رہا تھا، انہوں نے کہا کہ اللہ نے ہم کو بھیجا ہے
تاکہ ہم بندوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر خدائے واحد کی بندگی میں داخل کریں۔ اس جملہ
سے انہوں نے صاف اشارہ کر دیا کہ تم نے اللہ کے بندوں کو اپنی بندگی کی زنجیروں میں جکڑ
رکھا ہے جو ایران کے طرز حکومت و معاشرت اور کسریٰ اور قیصر کے طرز عمل سے واضح و معلوم
تھا اور اس کی تشریح یا تفسیر اور شاہد تاریخ ہے جس سے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔

حضرت ربعی بن عامرؓ نے یہ بات واضح کرتے ہوئے کہا کہ ہم کو اللہ نے بھیجا
ہے کہ ہم لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر اللہ کی بندگی میں داخل کریں اور دنیا کی تنگی سے
نکال کر دنیا کی وسعت میں لائیں۔ ان جملوں کو سن کر میں حیرت میں کھو جاتا ہوں
اگر وہ کہتے دنیا کی تنگی سے نکال کر آخرت کی وسعت میں لائیں تو یہ بھی تعجب کی بات نہ تھی۔
وہ آخرت کی وسعت کہتے تو بالکل حیرت نہ ہوتی لیکن انہوں نے تو کہا دنیا کی تنگی سے نکال
کر دنیا کی وسعت میں لائیں، تم جس میں تنگی گزار رہے ہو، تمہاری زندگی اس
خوبصورت پرندوں کی طرح ہے جن کو پنجرے میں بند کر دیا گیا ہو، پنجرہ سونے کا ہو، اس کی
تیلیاں سونے کی ہوں، اور جن برتنوں میں ان کو کھانے پینے کے لئے دیا جائے وہ بھی سونے
کے ہوں لیکن بہر حال پنجرہ پنجرہ ہی ہے، تو ہم یہاں لے آئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے
کہ ہم دنیا کی تنگی سے نکال کر جس کا تم اپنی غلطی اور محرومی بلند خواہش پائی ہے۔
ہدایت اور اعلیٰ مقاصد (جس سے اللہ نے تم کو آگاہ کیا ہے) سے نا آشنائی کی وجہ
سے وسعت تصور کر رکھا ہے، اس کی تنگی کو اپنی عبادت مذہب سے واقفیت اور معرفت کی
حقیقت نا شناسی ہے۔ ہم اس وسعت کو دکھانے آئے ہیں جو تم کو اس تنگ دنیا سے نکالنے
کے لئے آئے ہیں، تمہارے سینے تنگ ہیں، تمہارے دل تاریک ہیں، تمہاری آنکھیں بند ہیں۔
تمہاری ... لطف بھی ہیں، تم آگاہی کا شعور نہیں رکھتے تھے مگر ... لذت سے

وقت بھی اور عقلی رجحانات رومانیت [illegible] اور آمری بیعت سے ان کا عمل [illegible] ہے۔
چنانچہ ان سے ملتے جلتے [illegible] سے گرفتار ہو گیا ہے [illegible] حضرت [illegible]
سے لیے انھوں نے [illegible] سے ہاں کی جیسے ہاں [illegible] کے دوران سے
سماجی حالات کے [illegible] ہیں [illegible] اور [illegible] ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ [illegible] حاصل کیا تھی [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] تھے [illegible] اور [illegible] کا [illegible] تھے [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] سے [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible]
اور ان کا علاوہ رہتے تھے۔

[illegible] سے [illegible] سے [illegible]
[illegible] میں داخل [illegible] سے [illegible] میں [illegible] اور [illegible]
لوگوں سے ظلم و ستم سے [illegible] اسلام نے عدل و انصاف سے سایہ [illegible] گیا۔

[illegible] بھی [illegible] ہے [illegible] میں [illegible]
بے [illegible] ہے [illegible] کرنے [illegible] ہو گئی [illegible] اور [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] اور بے
[illegible] ہے [illegible] نیا تجربہ تھا [illegible] انقلابی [illegible] تھی [illegible]
تھی [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اور سب نے [illegible] کے [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] اور [illegible] اس
سے کہیں آگے جا چکی تھی۔ [illegible] قرآن کی شہادت
موجود ہے کہ وہ [illegible] قرآن [illegible] ہے [illegible] میں [illegible]
[illegible] تھے [illegible] ہے۔

لیسوا سواء من اهل الکتاب امة [illegible] اللیل وهم یسجدون یؤمنون بالله والیوم
الآخر ویامرون بالمعروف ویسارعون فی الخیرات واولئک من
الصالحین

جو سب یکساں نہیں۔ انھیں [illegible] ایک جماعت قائم ہے۔ وہ لوگ [illegible] اوقات شب میں پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں کی طرف دوڑتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ یہود کی معاشرت نیک اور صالح افراد سے خالی نہ تھی [illegible] سوسائٹی پر ان کا کوئی اثر نہیں [illegible] گروہ کے چند افراد تھے ایک چھوٹی قوم [illegible] قربانی کے جذبہ [illegible] کے معیار پر [illegible] عظیم اور غیر معمولی انقلاب برپا کر سکتی ہے جس کا [illegible] نے مشاہدہ کیا۔

[illegible] ہر دور میں یہ حقیقت [illegible] وہ کسی اعلیٰ قوم کا موجود ہونا ہے جو تمام دنیا [illegible] کے لئے [illegible] افراد [illegible] بات یہ ہے حقیقت ہے کہ [illegible] وہ چند افراد کے علاوہ [illegible] کہ چند افراد ہر قوم میں پائے جاتے ہیں [illegible] ہیں، مسلمانوں میں بھی ہیں، لیکن یہ قومیں [illegible] انسانیت کی قیادت کی صلاحیت [illegible] دوسری قوموں سے [illegible] صلاحیت [illegible] کے جذبہ میں [illegible] خواہشات نفس سے بلند ہو کر [illegible] کوئی کشش [illegible] محسوس نہ ہو [illegible] قوموں کی سیادت و قیادت [illegible] تہذیب و ثقافت، علوم و فنون اور فلسفہ و حکمت کے بام عروج پر [illegible] پہنچ جائیں [illegible] پوری انسانی [illegible] کسی قوم [illegible] تیار نہیں [illegible] کے مقابلہ میں [illegible] دنیا کے پیچھے لگ گئیں [illegible] خواہشات کے چکر میں پڑ گئے [illegible] عیش پرستی اور لذت پرستی کا شکار ہو گئے [illegible] یقین [illegible] کہ ہمارے مسلمان بھائی [illegible] جائیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قدرت نے ساتھ دیا [illegible] کی حفاظت [illegible]

[illegible] [illegible] نہیں [illegible]

حضرت [illegible] [illegible]

یہاں تک کہ [illegible] کا [illegible] ہو چکا [illegible] کی حرمت [illegible]

[illegible] مسلمانوں [illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضرورت ہے

آج زمانہ جو لعب و ذلت و رسوائی سے عبارت ہے!

آج زمانہ [illegible] لعب اور ذلت و رسوائی سے عبارت ہے [illegible] اخبار [illegible] شائع ہوتی ہیں [illegible] پریشان کن [illegible] اگر آپ ان کی خبروں کا [illegible] پریشانیوں سے [illegible] ہیں تو آپ [illegible] ہم مقصد [illegible] ہے [illegible] دیکھیں [illegible] مسلمانوں [illegible] ہونا چاہیے [illegible]

[illegible]

[illegible] یورپ اس کتے کی طرح ہو چکا ہے

[illegible] یورپ اس کتے کی طرح ہو چکا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

گئی ہے یعنی فن داستان سرائی ہے۔ اقبال جو بیسویں صدی میں ایک جدت پیدا کر سکے وہ
چلے میں وہ ایک ہی چیز ہے جسے چاہے جو بھی لے لے کہ ان سے وہ مسرور تھے ہیں۔
علامہ اقبال سے جیسا کہ نذرانہ اور دوسرے مسائل پر غور کرنے والا مقصود ہو مسلمانوں کی صلاحیت کو
چکے ہیں وہ یہ کہ اللہ پہنچے ہیں۔ حال سے یہاں جدت ہے جس نے شہادت ایمان تک تو پہنچے ہے
دیا ہے۔ تھے۔ انسانیت کی چارہ سازی" سائنسی ترقی اور تہذیب و تمدن کے رقص میں گم "
دیا چاہیے تو پھر ایسا ہو گیا ہے جس کی کوئی نظیر نہیں۔ اس وقت صرف ایک خلا ہے جس کا دوسرے
حالات تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ عالم تمام بحر انسانی فتح و ظفر کے نقشے میں صرف ایک خلا ہے وہ
ایک ہی امت کا خلا ہے۔ یہ ہے حامل پیغام اور سیرت و کردار کی تعمیر اور اخلاق و عادات کی
علمدار ہے۔ پر فاتح عالم و یقین سے مرشد ہو، تجدید و عزم اور مرد صالح ہو اور ایثار و قربانی کا
جذبہ رکھتی ہو اور وہ اللہ ہی سے مستفید ہو سکتی ہے۔ مصنف جو اسلامی دنیا کے نقشہ میں
بھی تھا ایک خلا ہے۔ یہ ایک مسلمان قوم ہی پُر کر سکتی ہے کیونکہ وہ ساتویں صدی عیسوی سے
چودہ صدی تک کے فرائض انجام دیتی رہی ہے۔ اگر آج بھی یہی ہمت جاگ اٹھے اس کو اپنے
پیغام کی عظمت و جلال کا احساس ہو جائے اور اپنے قوت کے سرچشموں سے اس کو آگاہی
حاصل ہو جائے تو انسانیت کی قیادت بھی اس کا فریضہ انجام دیتی رہے گی۔ لیکن مرحوم
اس کو شکار ... عظمت شعار ہو چکے ہیں۔ میں معافی چاہتے ہوئے یہ کہنے کی اجازت چاہتا
ہوں (اگر چہ میری یہ بات اور میری خوشامد دوستوں میں ہوا) لیکن میری رگوں میں عربی خون
دوڑ رہا ہے جس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں میرا نسب امام حضرت حسن رضی اللہ
عنہ سے ملتا ہے۔ گو آپ سے کوئی نسبتاً ایک بھائی کے ناطے سے تو آپ مادری بھائی بھی
ہیں اور نسبتی بھائی بھی جس سے ... ۔ ہاں ... کا رشتہ قائم ہے تو میرے بھائی
آپ مجھ سے ناراض نہ ہوں

یہ اسلامی عربی امت کسی سے پیچھے نہیں پیدا ہوئی اور کب سے اس پر چھا گئی ...
دانش سے ... جہالت ... جہاں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنے مشن کی ابتداء کی تھی۔ آج پھر جاہلیت کا دور دورہ ہے۔ ایک عالمی جاہلیت، ایک یہ
جاہلیت ... جاہلیت ... جاہلیت سے صرف ایک ... ہے وہ اسلام کا

نور ہے جو تیرا آج بھی قرآن مجید کے واسطے سے عربوں کے پاس قرآن کے صفحات میں اور سیرت کی کتابوں میں موجود ہے ہم ہندوستان والے ہر صفحہ کے بچے بچے عرب کی طرف نگاہیں اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں ایک تو امرات کی حیثیت سے اور ایک حامل پیغام امت کی حیثیت سے جو بے فخر اور شرمندگی کی بات ہے کہ ہم تو ایک تجربہ ہوا تو جو ہمارے حسب حال تھا ورنہ آپ کے خیالات ہمارے بہت سے بھائی آپ کے مدینہ زر ہیں آپ کے تخت نے تمدن کے خوشگوار ہیں لیکن حقیقی خوشگوار اور مدینہ وہ گر کی قرآن والوں کے دسترخوان اور اس کی نعمت ہائے گراں روا ہے۔

ہم اپنے ہندوستانی اور پاکستانی بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہم جو دولت اپنے عرب بھائیوں سے چودہ سو برس کی شکل میں حاصل کر رہے ہیں یہ اصل دولت نہیں ہے بلکہ اصل دولت وہ ہے جو مکہ مدینہ میں چھپی ہوئی عربوں کی اصل دولت ہے اس میں ہم حصہ دار ہونا چاہتے ہیں۔ ہم آپ نوجوانوں سے بہت پر امید ہیں کہ وہ اپنے اس بلند منصب کے لئے تیار کریں گے قیادت ورہنمائی کے منصب کے لئے ہوں اور تہذیب یافتہ لوگوں کے لئے بھی اخلاقی و عملی تقلید کا نمونہ پیش کریں گے۔ جو تہذیب جدید اور ترقی پسندی کی چوٹی پر قدم رکھے ہوئے ہیں

امریکہ اور یورپ کے نوجوان یونیورسٹیوں کے طلبہ کے ساتھ احساس ہے کہ بہت افسوس ہوا کہ ہم نے اپنے عرب مسلمان نوجوانوں میں شان و امتیاز کی بجائے دوسروں کے رنگ میں رنگے ہوئے اور انہیں کے سانچے میں ڈھلے ہوئے نظر آتے ہیں ہم جب عرب ممالک میں جاتے ہیں تو محسوس کرتے ہیں اور جب امریکہ اور جاپان یا کسی بھی ملک میں جاتے ہیں تو وہاں بھی عقل تقلید محسوس کرتے ہیں مسلمان تو ایک دوسرے ملک والوں کی طرح پیچھے ہیں کہ لگ

یہ ایک بات ہے جو میں آپ سے کہنا چاہتا تھا میرے دوستوں اور بھائیوں کی طرف سے یہ پیغام نہیں ہے بلکہ یہ انسانیت کا پیغام ہے۔ اگرچہ میں بہت بیمار ہوں لیکن میں انسانیت کا ساتھ دوں گا۔

میرے کانوں میں وہ کی آواز ہے ضمیر انسانی کی آواز انسانوں کی سرگوشیاں آرہی ہیں۔ میں یہاں کچھ دیر بیٹھوں۔ لیکن دنیا کے آخری حصہ میں امریکہ اور یورپ والوں کے جذبات وخیالات میرے کان سے ٹکراتے ہیں آپ بھی اس کو محسوس کر سکتے ہیں ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام اور خدمت خلق

[illegible]

الحمد للہ رب العٰلمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین و خاتم النبیین محمد و علی آلہ وصحبہ اجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین

حضرات! [illegible] آج ہم [illegible] کا موقع ملا [illegible] اور قابل شکر موقع ہے کہ ہم ایک رفاہی مرکز میں رفاہی کام کے سلسلہ میں جمع ہوئے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ اسلام میں خدمت خلق کو کیا درجہ دیا گیا ہے [illegible] کا قرآنی مطالعہ [illegible] معلوم ہوگا [illegible] کا کوئی ثبوت نہیں۔ [illegible] خدمت خلق [illegible] خیر الناس من ینفع الناس [illegible]

[illegible]

تمام مسلمانوں کے عقیدہ صوفیہ و اولیاء اللہ کی ان کرامتوں [illegible] ہے تھے ان کے بیشمار واقعات
میں کہ حیرت ہوتی ہے، کیونکہ انھوں نے [illegible] کی [illegible] خدمت [illegible] کی
[illegible] کو بیان [illegible] کی [illegible] کرنے کے لئے [illegible] سے
واقعات [illegible] میں [illegible] سے [illegible] رہے ہیں۔

دیکھئے اسلام [illegible] ہوتی ہے [illegible] ہوتی ہے
[illegible] ایک [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible] کی
[illegible] کا [illegible] ہے [illegible] بات کا معاملہ ہے [illegible] قیاس سے
[illegible] کا فیصلہ [illegible] ہے [illegible]
مسلمین [illegible] میں [illegible] ہے۔ اس نے
[illegible] کی طرح کی [illegible]
[illegible] کے [illegible]
کے لئے [illegible] کیا [illegible] ہے [illegible]
کہ [illegible] میں [illegible] خاص
طور پر مسلمانوں کی طرف سے [illegible]
[illegible] ہے
[illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمانوں
کی طرف سے [illegible] ہو گئے تھے [illegible]
[illegible] اسلامی [illegible]
کے [illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

انسان کی فطرت میں عشق ومحبت کا عنصر

نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله وأصحابه وسلم تسليما كثيرا كثيرا

[illegible]

[illegible]

حق تعالیٰ کا ارشاد ہے

واذا سألك عبادي عني فإني قريب أجيب دعوة الداع إذا دعان فليستجيبوا لي وليؤمنوا بي لعلهم يرشدون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک [illegible] ضرورت [illegible] تنظیم [illegible]

[illegible]

شعائر [illegible] دین کی حفاظت

[illegible]

اس کے علاوہ دین کے ساتھ بہت سے ایسے واقعات و مقامات اور اعمال وابستہ ہیں جو
حق تعالیٰ کی نشانیاں اور اس کے علامات و مظاہر کا درجہ رکھتے ہیں اور اس کے سوچنے کا جو
ذریعہ بنتے ہیں ان چیزوں کا نام اس نے "شعائر اللہ" رکھا ان کی تعظیم اپنی تعظیم بتائی
اور ان میں ہر ایک اپنے حق میں کسی نہ کسی کے مرادف بنا اور استواری کی ان کی اجابت بلکہ دعوت
دی گئی اس کے لئے ساری پوشیدہ مستور محبت اور عشق جو قرب کے فطری جذبہ کو ابھارنے اور
بڑھانے سوچ کا سامان کرتی ہے۔

ارشاد ہے۔

ذلک ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب

یہ بات ہو چکی اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کی یادگاروں کا سو وہ (ادب) دلوں کی
پرہیزگاری میں سے ہے۔

دوسری جگہ آتا ہے۔

ذلک ومن یعظم حرمات اللہ فھو خیر لہ عند ربہ

یہ بات ہو چکی اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے محترم مقاموں کا ادب کرے گا سو یہ اس کے حق میں اس
کے پروردگار کے پاس بہتر ہوگا۔

انسان کی فطرت میں عشق و محبت کا عنصر

انسان نہ صرف عقل محض ہے نہ مجبور محض جو کسی قانون اور طاقت کے ماتحت بے بس
پابند ہو ایسے مشینی پرزہ ہے جو کسی خاص قانون اور پہلے سے مقرر کردہ نقشہ کے مطابق ایک
دائرہ میں گردش کرتا رہتا ہے وہ عقل بھی رکھتا ہے دل بھی جذبات بھی کے علاوہ جس کی حفاظت بھی
ہے اور محبت کی وہ آتش ہے اس کی عظمت و شرافت اس کی طاقت و جرأت و ہمت اور قوت فیصلہ
اختیاری و ارادی اور ایثار و قربانی کا راز پوشیدہ ہے اسی کی بدولت نبی نے تجربہ اور ... سے
پر ہو چکا محیر العقول کارنامے انجام دیئے خارق عادت کام کئے ان سے صادر ہوئے اور سب
سے بڑھ کر یہ کہ اسی کی بدولت "ادب" اس کے جوہر کی حسن سے ... عشق اور پیار
سب صورت کے پیچھے جس کی شعلہ ... سے ... جان ... پیدا ہو جس سے قرب
فرشتوں کے لئے بھی پہنچے ہیں جو عالمات میں ... ملا ہوا ہے؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قل ان كان آباؤكم وابناؤكم واخوانكم وازواجكم وعشيرتكم واموال اقترفتموها وتجارة تخشون كسادها ومساكن ترضونها احب اليكم من الله ورسوله وجهاد في سبيله فتربصوا حتى يأتي الله بامره والله لا يهدي القوم الفاسقين ○

[illegible]

[illegible]

وآتيناه الحكم صبيا وحنانا من لدنا وزكاة وكان تقيا ○

[illegible]

[illegible]

یاابراهیم قد صدقت الرؤیا انا کذلک نجزی المحسنین ان هذا

لهو البلاء المبین

[illegible]

ان ابراهیم لحلیم اواه منیب

[illegible]

''حضرت'' [illegible] کے علم سے محبت ہوتی ہے اور

[illegible] لئے قرآن مجید اس پر بہت زور دیتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سفر کی قیمت [illegible] پائے

[illegible]

[illegible] بیت اللہ [illegible] عشق کی تسکین کے لئے ہے

[illegible]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وإذ بوأنا لإبراهيم مكان البيت أن لا تشرك بي شيئا وطهر بيتي للطائفين والقائمين والركع السجود وأذن في الناس بالحج يأتوك رجالا وعلى كل ضامر يأتين من كل فج عميق. ليشهدوا منافع لهم ويذكروا اسم الله في أيام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الأنعام فكلوا منها وأطعموا البائس الفقير. ثم ليقضوا تفثهم وليوفوا نذورهم وليطوفوا بالبيت العتيق

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ بتا دی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ اور لوگوں میں حج کے لیے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز راستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چار پایان مویشی (کے ذبح کے وقت) جو خدا نے ان کو دیے ہیں ان پر خدا کا نام لیں اس میں سے تم بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔[1]

امام غزالیؒ لکھتے ہیں

"اگر اللہ تعالیٰ سے لقا کا شوق ہے تو مسلمان اس کے اسباب و وسائل کا شوق رکھنے پر لامحالہ مجبور ہوگا۔ عاشق اور محب ہر اس چیز کا مشتاق ہوتا ہے جس کی نسبت اور اضافت اس کے محبوب کی طرف ہو، کعبہ کی نسبت اللہ کی طرف ہے اس لئے مسلمان بالطبع اس طرف کا سب سے زیادہ مشتاق ہوتا ہے چہ جائیکہ اس پر اجر و ثواب کی طلب و اشتیاق کے حصول کا وعدہ بھی کیا گیا ہے۔"[2]

حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ حج کی ایک اور اہم اجتماعی حکمت بتاتے ہوئے ایک جگہ لکھتے ہیں

[1] سورۃ الحج ۲۶ تا ۲۹
[2] احیاء علوم الدین ج ۱

[illegible]

[illegible]

ماہیتِ تحقیق: زمین سے کائنات تک

بیکراں وسعت میں

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] وہ [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] معشوق [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] محبت کی [illegible] اور شوق کی [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے پاک ہو
جاتے ہیں [illegible] بلکہ [illegible] کی طرح کوئی
حیثیت نہیں رکھتیں۔ [illegible] وحدت [illegible] وحدت [illegible]
[illegible] وحدت [illegible] کا [illegible] ہے اور [illegible]
[illegible] ہے [illegible]۔

لبیک اللھم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک، ان الحمد والنعمة
لک والملک لا شریک لک

اے میرے اللہ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، ساری
تعریفیں اور نعمتیں تیرے لئے ہیں اور حکومت و بادشاہت بھی تیری ہی ہے، تیرا
کوئی شریک نہیں۔

مسلمان ان [illegible] کو [illegible] کے ساتھ پڑھتا ہے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] کی ضرورت بھی
[illegible] کا [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کر سکتے ہیں۔

عشق و محبت کے پرستاروں کے خلاف [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

اس پر کا عشق سے تھوڑی دیر کے لئے متنبہ ہوں، وہ اور شوق کے تو اللہ تعالیٰ نے کسی اس طرح
جذبہ پیدا نہیں کیا جس طرح مشتاق کسی بے محبوب کے لئے تڑپتے ہیں کسی کی
تمدنی اور شدت سری کا مظاہرہ کرے جو کہ مجنوں والی کا شعار ہے اس لئے کہ کس کو
موسیقی سازی اور دم بدم ساز کے پاس کا نام بنایا ہو اس کو کون کہہ سکتا ہے جو اپنی عزت
وحشت اور مرغوبات کا اسیر ہو اس رسوم کیسے کہا جا سکتا ہے اسی طرح اسی شخص کو
مقرب جرات اور معاشرہ کیسے کہا جا سکتا ہے جو ہمیشہ اپنی عقل پر چلتا ہے اور جب تک
یہ محدود اور مخلوق عقل اسے پیمانے سے کسی چیز کو ناپ تول لے اس کو کسی بات کو قبول نہ
کرے عمل نہ کرے اس میں کسی کام کا ذوق اور اطاعت کا جذبہ نہیں رہتا اور اپنی
قیمت عقل سے ہی تجربہ کرتا ہے اور حکمت اور مصلحت کے اسی دین کے تو
قوانین اور زندگی نے اس مومن کے اوپر مسلط ہے جس کے واسطے یہ اس کا مقصد ہے
ہے کہ انسان کے اندر ایسا جذبہ اور عشق و محبت کو پیدا کرے جو عقل کو چلائے اور عقل
پیدا ہو اور عقل کا تحفظ ہو کے لئے یہ اس منصب سے ہٹا دیا جائے جو اسی کو مستقل
وظیفہ ہمیشہ میسر ہو وہ عقل و حجت کے پیمانے سے ناپتی ہے اور ہر وقت اور ہر جگہ عقل
و استدلال سے کام لیتی ہے

اس دور کے حج کی حقیقت اور روح (جس کو یہاں پاتے اور عقل استدلال سے
تعبیر کیا جا سکتا ہے) کے سمجھنے اور اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کی
مکمل اور واضح تصویر سامنے ہو۔ اس کے قلب و جگر میں اتر کر
بہت اچھی تشریح کی ہے اس کے مقرر جو ہم ابھی سامنے پیش کیا ہے وہ بہت سے
قدیم اور جدید اہل فکر سے زیادہ ہے

وہ لکھتے ہیں:

"اس (بیت اللہ) کو صحیح اور عقل اس شاہی دربار کی طرح ہے جہاں پر
مشتاق حاضر ہوتے اور دور دراز سے آتے ہیں۔ مقصد اور یہ کہ وہاں
پہنچ کر سب اپنے سر تسلیم خم کئے ہوئے پیش ہوں اور احسان کے لئے ہوں
اور وہاں سے اس کا ہر گوشہ اپنی عزت سے سامنے کر دے۔ اس سے
پاک اور بلند ہو کہ کوئی کم اور بڑا پیارا اس سے [illegible] کا خیال رکھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیس محبة حق تعهد او رقا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حدیث کے بعد یہ بات [illegible] ہو گئی [illegible] آ [illegible] اللہ تعالیٰ اور [illegible] وسلم [illegible]
دراصل [illegible] سے [illegible] کا نتیجہ ہے [illegible] حقیقت [illegible]
لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

[illegible] ہمارے متعلق کہتے ہیں کہ اس [illegible] حالت [illegible] امر ہے۔

لکھتے ہیں۔

"اس سے مقصود [illegible] احتمال [illegible] کا [illegible] عقل [illegible]
[illegible] ہے [illegible] سے [illegible] علیہ السلام [illegible] ہے اس سے
[illegible] کی معصیت میں [illegible] آیا [illegible]
[illegible] کے پاس سے [illegible] ہو جائے [illegible] سے
[illegible] کا [illegible] شیطان حقیقت میں آ گیا
[illegible] اس [illegible] سامنے شیطان [illegible] ہے [illegible]
[illegible] شیطان [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] خیال [illegible]
[illegible] ہو جاتے۔

[illegible] جانا چاہیے کہ [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] اس [illegible] ہیں سب
[illegible] علم سے [illegible] ہے [illegible] کے ساتھ ہو۔
[illegible] کا [illegible]"[1]

[illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible] چاہیے [illegible] (؟ [illegible]) [illegible] اللہ [illegible] چاہیے [illegible]
[illegible] چاہیے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] چاہیے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible] طرح آیا [illegible]
[illegible] اس [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] کے۔"[2]

(۱) [illegible] ص ۳۴۰
(۲) [illegible] ص ۳۴۳
(۳) [illegible] ص ۳۴۰

حاجی حکم کا بندہ ہے وہ اشاروں کا غلام ہے

حج بڑے سے بڑے سر کار والا نام ہے ۔ مناسک حج کے ساتھ اطاعت محض مجرد تقال امر ہے جہاں ہر چیز کو حکمت سے نہیں بلکہ طالب کے آگے سر جھکا دینے کا نام ہے ۔ حاجی کہی کہ منیٰ ٹھہرتا ہے کبھی رات عرفات میں کبھی مزدلفہ میں رات گزارتا ہے کبھی جمرہ کو کنکریاں مارتا ہے ۔ کبھی حجر اسود کو بوسہ دیتا ہے اور کبھی ملتزم سے لپٹتا ہے ۔ جہاں کا حکم ہے وہاں کا ارادہ ہے ۔ فیصلہ آفتاب کی آمد ہی سے ہوتا ہے اس کی مرضی ہی سے بھی قلب ہیں یا کہاں کو عرفات جانے کا حکم ملتا ہے لیکن مزدلفہ میں ۔ کعبہ کی اجازت نہیں ہوتی ۔ عرفات پہنچ کر وہ حج ہو جاتا ہے ۔ وہاں مشغول رہتا ہے غروب آفتاب کے بعد اس کو اس کا تقاضا ہوتا ہے کہ وہ رات وہیں گزارے لیکن اس کے بجائے اس کو مزدلفہ جانے کا حکم ملتا ہے ۔ مغرب کا وقت ہوتا ہے لیکن وہاں اس کو حکم ہوتا ہے کہ مغرب کی نماز ترک کرے ۔ ان کے لئے یہ واسطہ ہوتا ہے کہ نماز مزدلفہ پہنچنے کے بعد عشاء کے ساتھ ملا کر پڑھتا ہے ۔ مزدلفہ میں اس کا جی چاہتا ہے کہ یہاں بھی ٹھہرے مگر اس کو حکم ملتا ہے کہ منیٰ کی طرف رخ کرے کا حکم ہوتا ہے ۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سب اہل ایمان کے جد امجد عاشق ان کی عبادت اللہ والوں اور اہل قلب کی زندگی کا طرز یہی تھا ۔ کبھی سفر کبھی قیام کبھی وصل کبھی ہجر شہادت کی علامت ان کی اسیری اور بخشش کا جو ان کا شعور کے آگے بیج عطا کی

رحمت خداوندی کو متوجہ کرنے میں زمان و مکان کا حصہ

اس کے لئے سب سے موزوں اور مناسب جگہ یہی تھی جہاں اہل محبت کے پیچھے نقش قدم کے ادا ہوتا ہے ۔ ذرہ ذرہ میں اللہ کے سب سے پیارے محبوب اور مقرب بندے خلیل کے وفاداری، قربانی، وفا شعاری اور ایثار و قربانی کی یادگار اور جہاں ہر قدم پر پیغمبر کی پاکیزہ محبت ، بے غرضی وفاداری اور صدق و اخلاص کی خوشبو ہے ۔ سب سے پیارا اور قریب جہاں کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مخلص اور عاشق صادق پیدا ہوئے ۔ وہ سب اپنے عشق الٰہی کے نقش قدم پر چلتے رہے اور ان کی ایک ایک ادا نقل کرتے رہے اور صدق

[illegible] ہے [illegible] سے اسی طرح جب حق کا طالب [illegible]

[illegible] رات [illegible]

[illegible]

[illegible] ان شغلوں میں [illegible]

[illegible] حاصل کرتے ہیں [illegible]

[illegible] کی صحبت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible] رحمت الٰہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اہل نظر [illegible]

معاشرۂ انسانی کا باہمی ارتباط

الحمد لله نحمده و نستعينه و نستغفره و نؤمن به و نتوكل عليه و نعوذ بالله من شرور انفسنا و من سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلل الله فلا هادي له و نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و نشهد ان سيدنا و مولانا محمدا عبده و رسوله صلى الله تعالى عليه و على آله و صحابه اجمعين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من نفس واحدة و خلق منها زوجها و بث منهما رجالا كثيرا و نساء و اتقوا الله الذي تساءلون به و الارحام ان الله كان عليكم رقيبا

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص (یعنی آدم) سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا (کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے

یہ آیت سورہ نساء کی ہے جو عورتوں کے احکام میں اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام نے طبقۂ اناث یا صنف لطیف کو کیا مقام دیا ہے میں کہتا ہوں کہ طبقۂ اناث سے متعلق اسلام کے تصور اور مرد و عورت کی باہمی ذمہ داری اور تعلقات کی نوعیت پر بات سے پہلے روشنی ڈالی ہے پہلے تو اس کی ابتدا اس سے پیدا شدہ ہے کہ ان دونوں جنسوں کی خلقت ایک ہی طرح سے ہوئی ہے اور ان دونوں کی قسمت ایک دوسرے سے ہی وابستہ ہے گویا ایک ہم کلام کیے جیسے بھی مرد و عورت کی اصولی مساوات کی مضمون کو بیان کیا جا رہا ہے کہ تم دونوں زندگی کا جزو مشترک ہو سے جدا نہیں۔

پہلے تو ان دونوں جنسوں کا خود فرق ہے کہ یہ ان نفس واحدہ کا حصہ ہیں

تقسیم ہوتا گیا اس تقسیم سے ، جو اس میں کوئی تساوی نہیں [illegible] دوسرا ایک [illegible] تک دو چیزیں [illegible] باتیں [illegible] والے انسان [illegible] جس سے [illegible] [illegible] کے [illegible] حصے [illegible] کے جدا [illegible] سے نسل انسانی [illegible] اور [illegible] [illegible] والدین [illegible] رشتہ [illegible] [illegible] کہ جو دو [illegible] ان سے [illegible] اور [illegible] تک [illegible] تعداد [illegible] ملتا ہے کہ [illegible] اس [illegible] جاتا ہے [illegible] کے [illegible] [illegible] ہے۔

سائل بھی اور مسئول بھی

پھر ارشاد فرماتا ہے کہ تم اس خدا سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو۔ قرآن مجید کی [illegible] کہ [illegible] سائل [illegible] ایسا [illegible] ہے۔ ایک سائل ہے اور ایک مسئول ہے [illegible] [illegible] ہیں اور [illegible] سائل ہے وہ مسئول بھی ہے اور [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سوال [illegible] ایک [illegible] جس [illegible] ایک [illegible] ہے جس میں ہر ایک دوسرے کا [illegible] ہے۔

[illegible] کے [illegible] اور [illegible] سے [illegible] [illegible] کے [illegible] طریقے سے [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] [illegible] سائل [illegible] ہے [illegible]

خدا کا نام بیگانوں کو یگانہ بناتا ہے

پھر یہ بھی فرمایا کہ جس کے نام پر تم [illegible] کرتے ہو، وہ خدا ہے [illegible] سے عقیدہ ہے، خدا کی عظمت، خدا کی قدرت، خدا کی حکمت، خدا کی [illegible] خدا کی وحدت پر [illegible] ایک مسلمان [illegible] مسلمان [illegible] سے [illegible] اور [illegible] ہے جو [illegible] ہے۔ خدا کا نام [illegible] خدا کا نام [illegible] بیگانوں [illegible] ہے [illegible] کو [illegible] کرتا ہے [illegible] اپنا بنا دیتا ہے [illegible] کی [illegible] بھی [illegible] اس [illegible]

قریب اور عریاں کر دیا جاتا ہے، اس سے بہتر زندگی کا صحیح تصور بھی نہیں ہو سکتا، وہ ایک دوسرے سے زندگی حیات اور ... سے مربوط ہو جاتے ہیں، شوہر اور بیوی کا تعلق ایک محبت و اعتماد کا تعلق ہے کہ بعض اوقات وہ والدین کے تعلق سے بھی بڑھ جاتا ہے، جو بے تکلفی، جو اعتماد، جو وحدت، جو سادگی، جو فطرت ان سے دو میاں بیوی میں ہوتی ہے، کسی اور رشتہ میں اس کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ یہ سب عقد کے نام کا کرشمہ ہے، عقد کا نام بیچ میں آتا ہے تو ایک بڑی دیوار درمیان سے ہٹ جاتی ہے کہ کل تک جو غیر تھا یا غیر تھی، وہ ماں باپ سے بھی زیادہ قریب ہو جاتا ہے، ایک مسلمان مرد، ایک مسلمان عورت ایک دوسرے کے ساتھ بے تکلف نہیں ہو سکتے، ایک دوسرے سے بات تو بعض اوقات سو بھی نہیں کر سکتے، ایک دوسرے کے لئے نامحرم ہیں لیکن جب عقد کا نام بیچ میں آ جاتا ہے تو ایک مقدس رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔

یہ ایک قرآنی معجزہ ہے کہ سب کچھ کہہ کر معاشرتی تعلقات کا باہمی اعتماد، پیوستگی، وابستگی اور ہر ایک کا ایک دوسرے کے ساتھ جو احساس ہے اس کو ایسا بیان کر دیا کہ کوئی بڑے سے بڑا مصور اور بڑے سے بڑا شاعر بھی اس کو بیان نہیں کر سکتا، فلسفہ، اخلاق اور حیات نفسیات کی بڑی ضخیم کتاب بھی اس انداز سے بیان نہ کر سکتی۔

پھر یہ فرمایا کہ جس کا نام بیچ میں آ کر حرام کو حلال کر دیتا ہے اس سے تم جو کرتے ہو اپنی زندگی میں انقلاب عظیم لاتے ہو، اس پاک رشتہ سے بچوں کی امانت بھی رکھی جاتی ہے، وہ گھر کے گھر سے اور تمام تعلق کو قرآن مجید نے ایک دوسرے سے اور عورتوں کی بیان کیا ہے، فرمایا ھن لباس لکم و انتم لباس لھن (تم ایک دوسرے کا لباس بن جاتے ہو) اس میں قرآن مجید کا ایک معجزہ ہے کہ اس نے "لباس" کا لفظ استعمال کیا، جو ستر پوشی اور زینت زندگی کی اہم ضرورت ہے، "لباس" کے لفظ میں وہ سب کچھ آ گیا جو زوجین کے باہمی تعلق و اعتماد کے متعلق زیادہ سے زیادہ کہا جا سکتا ہے۔ ہم ان کے بغیر بے لباس ہو جاتے ہیں، جیسے لباس کے بغیر جس طرح انسان حیوانیت سے قریب نظر آتا ہے، ایسے عریانی کا خوف نظر آتا ہے ویسے ہی ازدواجی زندگی کے بغیر انسانی غیر متمدن نظر آتا ہے اس کو غیر متمدن اور غیر مہذب سمجھا جاتا ہے۔

رشتوں کے توڑنے سے زندگی پر برے اثرات

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

ہماری موجودہ حالت

اس وقت مسلمانوں میں رشتہ داری میں جو خلل ہوگیا ہے اس کی وجہ سے بہت سی نحوست،
مصیبت اور رسوائی ہم میں ہے، حق تعالیٰ نے اس کے اسباب پیدا کر دیے ہیں۔ رشتے کے تعلقات
کی حیثیت قطعی ختم ہو سکتی ہے حالانکہ اپنی عادت ایک دوسرے کی عزت کرنے
اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کی تھی اور اس سے ترقی میں ہماری مدد ہوتی
ہماری موجودہ تمام پریشانیوں میں جھگڑوں کا بڑا دخل ہے اور بہت سی
دشمنیوں کے سبب ہیں۔ کوئی بھی قصہ ہو اس کے نتیجہ میں بات بڑھ جاتی
دشمنی دیکھنے میں آتی ہے۔ خاندان جھگڑوں میں پڑا ہوا ہے بعض اوقات رشتوں کے
معاملے میں بڑے بڑے جھگڑے ہوتے ہیں اور بعض اوقات ایک ادنیٰ سی بات پر جو
بے معنی ہوتی ہے قطع تعلق کا سلسلہ ہماری ذات اور ان سب کی وجہ سے جھگڑے اور
دوسرے گروہوں (اور وہ غیر مسلم بھی ہیں) پر ہمارا اثر ان کے اوپر
ایسا ہے کہ ہماری قوت ختم ہو گئی ہے۔ ہم ان کے بڑے دشمن
ہوتے ہیں (اور قرآن میں) ان کی صحیح ترجمانی کے حصول میں
بھی ہم لوگ اسی حق سے محروم ہیں۔ دین کو سمجھنے کی کوشش کی اور
محبت کا سبب ہے، وہ آپس کے جھگڑے ہیں جو کہ تمام کے مفہوم سے ناواقف
تعلق سے نہ قرآن و حدیث میں اس کا ذکر ہے، بلکہ ناقص اور وحشت
اور اس سے متعلق ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت سے اور حقیقی دین کا
رنگ ہیں جو کہ ہم سب کے لئے ہے، بالکل محروم ہیں، ہر کوئی دوسرے کا
پر سے تعلق رکھتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ سلوک کرنا جانتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی ضرورت

[illegible]

مسئلہ کی حیثیت پوری طرح منکشف ہو چکی ہے اور مسلمانوں میں اتحاد کی تحریک نے شکل اختیار کر لی ہے اور صرف
تو اب ضرورت ہے کہ اس تحریک کی طرف زیادہ توجہ کی جائے کہ اس کے نتیجے میں ملکی اور بین الاقوامی
طور پر تسکین نہ تھی۔ ہر بات جو تعلق باللہ میں بھی قوت و تقویت کا کل پیدا ہوتی ہے اس پر زیادہ عام
اور شدید ہے جو تعلق اس سے اللہ کے لئے قوت بخشتا ہے اور فکر و شعور کی ضرورت ہے۔

نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی
حدی را تیز تر می خواں چو محمل را گراں بینی

سود و زیاں کی میزان

[illegible]

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد

واقعیت پسندی، حقائق دوستی

[illegible] موقع ہے کہ "[illegible]" [illegible] سے [illegible] کا موضوع [illegible] لئے [illegible] میں واقعیت پسندی، حقائق دوستی [illegible] کے حقائق [illegible] یقین رکھتی ہے۔ [illegible] نظریات [illegible] اس لئے حقیقت، صداقت اور [illegible] خصوصیت [illegible] واقعیت پسندی کی راہ [illegible] ہے۔

[illegible] کہ اگر ہم اپنے کو مسلمان کہتے ہیں تو ہمیں حقیقی معنی میں مسلمان ہونا چاہئے [illegible] حقیقت [illegible] رکھتے ہیں [illegible] والوں کا [illegible] اخلاق [illegible] حقیقت [illegible] صداقت [illegible] کامیابی [illegible]

کہ حق قبول نہ کریں گی۔

قرآن کا مطالبہ

قرآن میں ہم دیکھتے ہیں کہ قوم عرب سے بار بار ایمان کامل اور اخلاص کا مطالبہ کرتا ہے جس کے تحت ہمارے لئے قرآن عمل اور معاشرتی نظام ٹھہراتا ہے

قل یا اهل الکتاب لستم علی شیء حتی تقیموا التوراة والانجیل وما انزل الیکم من ربکم (مائدہ ۶۸)

صاف کہہ دو کہ اے اہل کتاب تم کسی اصل پر نہیں ہو جب تک کہ تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے قائم نہ کرو

ولو انهم اقاموا التوراة والانجیل وما انزل الیهم من ربهم لاکلوا من فوقهم ومن تحت ارجلهم (مائدہ ۶۶)

کاش کہ انہوں نے تورات اور انجیل اور اس کتاب کو جو ان کے رب کی طرف سے ان پر اتاری گئی قائم رکھا ہوتا تو ان کے لئے اوپر سے رزق برستا اور نیچے سے ابلتا

پھر ان کی ہٹ دھرمی پر یہ ارشاد ہوا

ان الذین اتخذوا العجل سینالهم غضب من ربهم وذلة فی الحیوة الدنیا وکذلک نجزی المفترین (الاعراف ۱۵۲)

جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا ضرور ہے کہ رب کے غضب میں گرفتار ہوں اور دنیا کی زندگی میں ذلیل ہوں گے جھوٹ گھڑنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

اس حقیقت سے چشم پوشی کر کے ہم کسی دین سے قرآن کی ... کے تمام اور صرف ... سے پہلے اتباع عمل ... کے ... حق نہیں ہو سکے

اس ... کی ... سے ... کس ... کی اس ... پر قائم ہے ... کے ... اسی قدر کافی ہے کہ ... اس ... کا ... قرآن ... کا ... ہے

... ہے کہ ... پاکستان ... ہے ... بات ... قرآن کا ... یا

ہم مسلمان ہیں، گھر میں اور اسلام میں پوری صورت شکل بعض کی ہو اور پیدا کرتے ہیں جو کے چہرہ کرنا چاہتے ہیں مسلمانوں سے اخلاق اور صفات پیدا کریں

آج کل سے ہم پر واضح ہو گیا کہ حقیقت اور دین کے اعتبار سے بھی مسلمان ہو دیکھ لیں کہ جو بیرون رشتہ دار ہوتے ہیں کہ شکل کی چیز کو صورت اور اس کی شکل دیا ہو دینے کا کام نہیں ہے تھی۔

منافقوں کے متعلق قرآن کہتا ہے:

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (المنافقون ۴)

اب دیکھیے ان کو تو ان کے جسم بڑے شاندار نظر آتے ہیں اور ان کی باتیں ایسی ہیں جیسے لکڑی کے کندے دیوار سے چن کر رکھ دیے گئے ہوں۔ ہر آنے والی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں ... یہ پکے دشمن ہیں ان سے بچ کر رہو، اللہ کی مار ان پر یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں (ترجمہ تفہیم القرآن)

صورت اور حقیقت

ہمارے موجودہ حالات میں سے ... [illegible] ... کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ... [illegible] ... کا ... [illegible] ... ہمارے ... [illegible] ... اسلام ... [illegible] ... [illegible] ... مقدمات ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... حاصل نہیں کر سکتے ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حقیقت کی انتہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندگی کی تعمیر و پیام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کامیابی اور ناکامی کی میزان

[illegible]

میں ہم سے آگے ہیں۔

مسلمان اپنے مخالف پر ایمان و اخلاق، ہمت و استقلال، شوق شہادت اور ذوق آخرت اور موت کی تمنا اور زندگی پر ترجیح دینے کی وجہ سے غالب ہوتے تھے جبکہ دشمن کی فوج حاکموں کے لئے لڑتی تھی، وہ میدان جنگ کی طرف زبردستی دھکیلے جاتے تھے بہت مجبور ہو کر لڑائی پر آمادہ ہوتے اور ساتھ ہی ان حاکموں پر لعنت بھیجتے جاتے اور طبیعت پر بہت جبر کر کے لڑتے تھے

"شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن"

مسلمان شرف شہادت کے لئے جان دیتے ہیں، دنیا کے طالب آخرت سے بالکل بے پرواہ، نتائج کے اعتبار سے ظاہر ہے کہ ان دونوں قوموں میں بڑا فرق ہے کہ ایک تو موت کے ڈر سے جنگ سے پیچھا چھڑا لیتی ہے اور دوسری موت پر جھپٹ پڑتی ہے۔

کامیابی کی صرف ایک ہی صورت ہے، وہ یہ کہ ہم واقعی مومن بن جائیں، وہ ایمان کی آتش دل سے پھر اپنی جانوں کو پر سوز کریں جو باطل کے ہر خس و خاشاک کو جلا سکتی ہے، جب ایمانی حرارت اور زندگی کے تعلق کی بازیافت ہم کریں گے تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی، ہم سے ماضی میں اسلام کے سر پرستوں نے اور اسلام ہماری شان سے پیش کیا گیا، جاہلیت کے ہر شعبہ سے ہم الگ ہو گئے، اسلام کی مشعل ہم نے ہاتھوں میں لی تو ہم دنیا کے سردار بن گئے اور سارے عالم پر حکمرانی رہی، ہمارا عقیدہ و عقیدت ہمارے اخلاق، علم و فن حیرت انگیز طور پر دنیا میں پھیل گیا جو کسی زبان و مذہب کی تاریخ میں دیکھنے میں نہیں آیا، چنانچہ عربی زبان علم و ثقافت کی زبان بن گئی اور ہر ملک کے مسلمان اور جو عجمی ہونے کے فکر و فلسفہ، علم و ادب، بحث و نظر کے لئے اسی زبان کا سہارا لیتے تھے اور اس پر فخر کرتے تھے

اسلام کی جہانگیری

آپ نے تعلیم و علم کے ساتھ یہ عرض کیا کہ جو مختلف صدیوں میں عالم اسلامی میں اٹھے اور سیاسی طاقت حاصل کر کے حکمرانی کی ان میں بڑی بڑی ہستیاں اور قیادت کے پیکر کون تھے؟ سب کچھ تھے پھر کس چیز نے انہیں آگے بڑھایا اور پھیلنے پر مجبور کیا؟ اس سوال نے اپنی کتاب "

[illegible]

قوم پرستوں سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخی حقیقت

صحابہ کرامؓ بظاہر بہت ضعیف، نحیف تھے، قوت و وجاہت کے مالک نہ تھے، متمدن زندگی میں ان کا کوئی مقام نہ تھا، فقیر تھے، انہیں حقارت سے دیکھا جاتا تھا، کپڑوں میں پیوند لگے ہوئے، جوتے پھٹے ہوئے، دو وقت کی روٹی میسر نہ تھی لیکن اس کے باوجود حیرت انگیز کارنامے گرد و پیش کی طرح ان کے فیصلوں سے پیدا ہوتے تھے، کل آدھی صدی میں انہوں نے جو حکومت میں اسلام کا علم لہرا دیا اور آدھی دنیا پر اسلامی حکومت کا تسلط ہو گیا تو ایک نیا طرزِ حکومت، نئی زندگی اور نئی تہذیب جس سے دنیا نا آشنا تھی، سے روشناس ہوئی، وہ انسانی دماغ کی پیچیدہ دشمنیوں سے اسلام کے عدل کی طرف اور انسانوں کی غلامی سے نکال کر ایک خدا کے قوانین کی بندگی کی جانب راغب کر دیا۔

ہم جب بھی ان حقائق کو فراموش کریں گے اور تجربات سے چشم پوشی کریں گے تو انسانیت پر ظلم کریں گے اور حیوانوں کے مقام سے بھی نیچے آ رہیں گے۔ اس لئے کہ حیوان بھی بہر حال تجربات سے فائدہ اٹھاتے اور خطرات سے بچتے ہیں۔ مگر ہم ہیں کہ روز ایک ہی جگہ بار بار ٹھگے جا رہے ہیں جو ان کی اپنے دشمن ہیں لیکن ہم ہیں کہ دھوکہ کھانے کیلئے بڑھے جا رہے ہیں اور ہماری حکومت و امراء کے ساتھ بدستور بندھے ہوئے ہیں۔

شکست کے ذمہ دار

ہماری بدنصیبی ہے کہ جو لوگ اس شکست کے ذمہ دار ہیں وہ آج بھی ہماری گردنوں پر چھائے ہوئے ہیں اور ہمارے معاشرے میں اب بھی ان کی پہلی سی عزت قائم ہے۔ اگر ہم میں ذرہ بھی غیرت و حمیت اور حمیت ہوتی تو ہم ان سے ان جرموں کا حساب طلب کرتے جو قوموں کے قاتل ہوتے ہیں۔ اور ملکوں سے بے وفائی کرتے ہیں ان جیسے مجرموں نے ہماری شکست عظمت و شرف اور ہماری تاریخ پر پانی پھیرا ہے۔

اسلامی تاریخ کے سب سے بڑے مجرم

ان کا سب سے بڑا جرم یہی ہے کہ انہوں نے ہماری تاریخ پر دھبہ لگایا ہے بلکہ تاریخ جس پر ہماری عظمت و شوکت کا دار و مدار ہے ہم یہ توقع رکھتے تھے کہ اسی شعور کی بیداری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور وہ اپنے سے زیادہ طاقت کے ساتھ پوری طاقت اور صداقت کے ساتھ جو ان کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

شکست کے بعد

[illegible]

[illegible]
جاتا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ــے کہیں بڑی ہے وہاں ہم سے توقع ہے کہ آپ اس معاملے میں پیچھے نہیں رہیں گے۔ آپ سے توقع ہے کہ قوتِ برداشت، انسانی ہمدردی اور مجبوروں کی مدد میں اپنا ثانی نہ رکھیں گے۔ آپ ملت کی ان لوگوں کی ضرورت ہے جو کام کی وجہ سے بے اختیار ہو جاتے ہیں۔ وہ ہم سے توقع رکھتے ہیں کہ ہم ان کا ساتھ دیں گے اور ہم ان کی مدد کریں۔

ترقی کے لئے ہر کام آپ اپنی محنت سے کریں۔ آپ دوسرے کی مدد کے لئے بھی تیار رہیں۔ ہمارے بزرگوں کا بہترین نمونہ ہمارے سامنے ہے جنہوں نے اسلام کا نام روشن کیا۔ ہمیں بھی اسی طرح تمام عمر دوسروں کو ان کی محنت کا پورا پورا حق دینا چاہئے۔ ہم خدا کی رضا کی خاطر ان سے برتاؤ کریں۔ ہمارے بزرگوں نے ہمیشہ یہی کیا ہے اور یہی طریقہ کار ہمیں ورثے میں ملا ہے۔

[illegible] السمحاء السمحاء والسماحة ... آپ کی زندگی کا یہی طریقہ تھا۔ ہمارے بزرگوں نے اسی طریقے سے کام لیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں عزت ملی۔ ہم آج بھی یہی چاہتے ہیں کہ ہمارے لئے آپ اپنی قیادت سے ہمیں دنیا کی امامت کا فریضہ سنبھالیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ اس تلخ نوائی کو معاف کریں گے۔ اس لئے کہ یہ صرف اخلاص کا نتیجہ ہے۔

چمن میں تلخ نوائی مری گوارا کر
کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کارِ تریاقی

ناشر:- دارالاشاعت اردو بازار کراچی فون [illegible]

خواتین کے لئے دلچسپ، معلوماتی اور مستند اسلامی کتب

[illegible]

قرآن و حدیث سے ... [illegible]

دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی فون: [illegible]

تفاسیر و علوم قرآنی اور حدیث نبوی ﷺ پر

دارالاشاعت کی مطبوعہ مستند کتب

تفاسیر علوم قرآنی

[illegible]

حدیث

[illegible]

ناشر: دارالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ [illegible]